

ناولز حب

سیزن 1: محبت بھیکے ہے شاید

# محبت دعا ہے

عظمیٰ ضیاء

ناولز حب  
Novels Hub

1E 8 02, 1E 8 31

## Novels Hub

سيزن ۱: محبت بھيک ہے شايد  
سيزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمى ضياء

حصہ ۱

دکھ دنيا ميرى نظر سے

کچھ مہينے پہلے

ثمينہ ہارون اٹلی جانے کے ليے پيکنگ ميں اسکی ہيلپ کروارہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ اسے جہانگير کی پسند و ناپسند بھی بتا رہی تھی۔

بڑے لاڈ و پيار سے پالا ہے ہم نے اسے۔۔ وہ تمہیں بڑی محبت سے رکھے گا۔۔ تمہارے لاڈ اٹھائے گا۔۔ بالکل اپنے ڈيد کی طرح۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ ذرا لجائی سے مسکرا دیں تو جینی کو بھی ہنسی آگئی۔ ”جانی سے میں نے کہا ہے وہ شام میں جلدی آجائے گا۔۔ پھر تم اپنے گھر والوں سے بھی مل آنا۔۔“

انکی بات پہ اسکے چہرے کی مسکان اداسی میں تبدیل ہوئی۔

”کیا ہوا؟؟؟“ انہوں نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا۔

”نہیں۔۔ کچھ نہیں۔۔“ اس نے نفی میں گردن ہلائی اور نیم انداز میں مسکرا دی۔

”اچھا تم اداس ہو یہاں سے جانے پہ۔۔“ ان کے خود سے لگائے گئے انداز پہ اس نے اثبات میں گردن ہلائی۔

”ایسا ہونا تو ایک فطری بات ہی ہے۔۔ جانتی ہو جب میں انکے ساتھ اٹلی گئی تھی تو پورا پورا دن روتی رہتی تھی۔۔ گھر والوں کی بہت یاد آتی تھی۔۔ انکی لاڈلی جو تھی۔۔“ وہ تھوڑا سنجیدہ ہوئیں مگر پھر خود ہی مسکرا دیں۔

”لیکن انہوں نے مجھے کبھی ان سب کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔۔ بے فکر رہو۔۔ جانو بھی اپنے ڈیڈ کی ہی طرح تھا۔۔“ انکی طرف سے دی جانے والی تسلی پہ وہ ہولے سے مسکرا دی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”آپ دونوں کیوں نہیں چلتے ہمارے ساتھ؟؟“ اس نے بیگ میں پرفیوم اور میک اپ کی چیزوں کو بالترتیب رکھتے ہوئے سوال کیا۔

اسکی طرف سے کیے جانے والے سوال پہ وہ بے اختیار ہنس دیں، جیسے اس نے کوئی مذاحیہ بات کی ہو یا لطیفہ سنایا ہو۔ وہ ذرا کنفیوز ہوئی۔

”یہ بھی رکھو۔“ انہوں نے ڈریسنگ سے ڈیوڈرنٹ اٹھا کر اسے دی اور پھر مزید بولیں۔

”ہم عید کے بعد آئیں گے۔ انشاء اللہ۔۔۔ بھلا ہم کباب میں ہڈی کیوں بنیں؟؟“ وہ اپنی ہی بات پہ کھکھلا کر ہنس دیں۔

اب اسے سمجھ آئی کہ وہ کیوں ہنس رہی تھیں۔

”نہیں۔۔ امی جی۔۔ ایسا کیوں سوچتی ہیں آپ؟؟ آپ ساتھ ہونگی تو ہمیں اچھا لگے گا۔“ اس کے اندازِ محبت پہ وہ پیار بھری نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولیں۔

”البتہ جانو کو اچھا نہیں لگے گا۔“ وہ پھر سے بے اختیار ہنس پڑیں۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

جنت کو وہ اپنی ساس کم، اپنی یونیورسٹی کی کوئی دوست زیادہ معلوم ہو رہی تھی۔ جو اس سے بے تکلف ہو رہی تھی۔

”خیر۔۔۔ رادھا دیدی ہیں وہاں۔۔۔ ہمارے ساتھ ہی گھر ہے انکا۔۔۔ وہ تمہارا خیال رکھیں گی۔“

پیننگ مکمل ہوئی تو وہ اسکے ساتھ کچھ دیر کے لیے گپ شپ کرنے کے لیے بیٹھ گئیں۔



دورانِ سفر تو وہ خاموش رہی۔ لیکن جوں ہی اس نے گاڑی اسکے گھر کے پاس پارک کی تو اسکے دل میں ہلچل سی مچ گئی۔

”مجھے نہیں لگتا کہ ہمیں ان سے ملنے جانا چاہیے۔۔۔“ آخر اس کے منہ سے کچھ نکلا۔

”بے فکر رہو۔۔۔ بغیر بتائے نہیں جا رہے ہم۔۔۔ شماز کو بتایا ہے میں نے کہ ہم آرہے ہیں۔۔۔“ وہ تسلی آمیز لہجے میں بولا لیکن اسکی سوئی وہیں اٹکی تھی۔

”لیکن۔۔۔ میں کیسے؟؟؟“ وہ الجھن کا شکار ہوئی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

جہانگیر نے جیسے اسکی بات کو ان سنا کر دیا تھا۔ اس نے گاڑی کی چابی کو اپنی جیب میں رکھا اور گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے باہر آیا۔

”سنیں۔۔“ وہ بھی گاڑی سے باہر آئی۔

اس سے پہلے وہ آگے بڑھتا۔ اس نے اس سے گزارش کی۔ ”واپس چلتے ہیں پلیز۔۔۔“

”واپس جانے کے لیے نہیں لایا ہوں تمہیں۔۔ آئے ہیں تو مل کر جائیں گے۔۔“ جہانگیر اسکے قریب آیا اور اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے اندر لے گیا۔

جوں ہی دونوں لان سے لاؤنج میں داخل ہوئے تو جہانگیر کو بہت اچھے سے خوش آمدید کہا گیا۔ لیکن جنت کے ساتھ سب ہی تقریباً کچے کچے سے تھے۔ سوائے علیینہ اور شہاز کے۔

بزرگوں میں صرف ندیم ماموں ہی تھے جنہوں نے شفقت بھرا ہاتھ اسکے سر پہ پھیرا۔ سامعیہ ممانی نے ندیم صاحب کو اسکے سر پہ ہاتھ پھیرتے دیکھا تو وہ بھی آگے کو بڑھیں اور اسکو گلے سے لگانے کے بعد اسکا ماتھا چومنے لگیں۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

سرخ جوڑے اور ہلکی پھلکی جیولری کے ساتھ وہ کافی خوبصورت لگ رہی تھی۔ جبکہ جہانگیر سفید لباس میں خاصا ڈیسنٹ معلوم ہو رہا تھا۔

”آپ سب کو بہت یاد کر رہی تھی جنت۔۔ سوچا آپ سے ملوانے لے آؤں۔۔“ جہانگیر کی بات پہ کمرے میں چھائی گہری خاموشی ٹوٹی۔ اسکے بات کرنے کا انداز اسکی شخصیت کو مزید نکھار رہا تھا۔

”اسکا اپنا گھر ہے۔۔ جب مرضی آئے۔۔“ آخر نعیم ماموں کا دل پیسجا تو انکے منہ سے بے حد محبت سے یہ الفاظ ادا ہوئے۔

زیبا نے حقارت آمیز نگاہوں سے اسے دیکھا جو جہانگیر کو عجیب لگا۔ لیکن اس نے انکو ر کرنا ہی زیادہ مناسب سمجھا۔

اس نے اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں تسلی دی۔ اسکے چہرے پہ پریشانی کے آثار دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ کیوں چارو طرف بے قراری سے دیکھ رہی ہے۔

”اماں بی کہاں ہیں؟؟ انہیں بلو ادیں۔۔“ اس نے سوالیہ انداز میں کہا۔

اسکی بات پہ سبھی خاموش ہو کر رہ گئے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اس نے چاہا کہ وہ ان سے ابھی اور اسی وقت ان کے رویے کے متعلق باز پرس کرے مگر وہ جنت کو دکھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔

”جاؤ آپ مہر سے مل آؤ۔“ اس نے جنت سے کہا تو زیبا ممانی نے اسے روکنا چاہا لیکن نعیم صاحب نے اسے جب گھور کر دیکھا تو اسکی جرأت نہ ہوئی کہ کچھ کہہ سکے۔

اس نے ماموں کی طرف دیکھا تو انہوں نے اسے اشارۃً اسکے پاس جانے کی اجازت دیدی۔ وہ وہاں سے گئی تو جہانگیر نے بات شروع کی۔

”دیکھیں ماموں جان۔۔ میں نے پوری عزت اور محبت سے اپنا یا ہے جنت کو۔۔ سب کچھ جاننے کے باوجود۔۔ اصولاً تو مجھے اسکے ساتھ ایسا سلوک کرنا چاہیئے۔۔ جو آپ سب اس سے کر رہے ہیں۔۔“ ابھی اسکی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ ندیم صاحب فوراً بولے۔

”نہیں۔۔ بیٹا ایسی بات تو نہیں ہے۔۔ جنت آج بھی ہمیں اتنی ہی عزیز ہے جتنی پہلے تھی۔۔“

انکی بات سن کر وہ نیم انداز سے مسکرایا۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”بھابھی۔۔ اماں بی سے کہیں کہ میں ان سے ملنا چاہتا ہوں۔۔“ علیہ ڈرائنگ روم میں اس کے لیے چائے لے کر آئی تو جھانگیر اس سے بولا۔

علیہ نے شہزاد کو دیکھا تو شہزاد نے اشارہ اسے اماں بی کو بلانے کے لیے کیا۔

دوسری طرف جینی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی۔ کہاں وہ چمکتے ہوئے پورے گھر میں گھومنا کرتی تھی اور آج۔۔ آج اسے یہ گھر بیگانہ بیگانہ سالک رہا تھا۔

بیٹیاں جب رخصت ہو جائیں تو اگلے روز ہی اسے اپنا میک اپ اپنا پر ایا سا لگنا شروع ہو جاتا ہے۔ ایسا اسے بھی محسوس ہو رہا تھا۔

جو کچھ پچھلے دنوں بیٹا تھا وہ سب اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار آ رہا تھا۔ وہ اپنے ہی سایے سے یکدم گھبراہٹ گئی۔ ماتھے پہ پریشانی کے مارے پسینہ بہنا شروع ہو چکا تھا۔ اس نے ریلنگ پہ ہاتھ رکھا اور اپنا سانس بحال کرتے ہوئے بمشکل ہی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اوپر آئی۔

حسب معمول دروازہ کھلا تھا۔ مہر لپ ٹاپ پہ اپنی پریزنٹیشن کی تیاری میں مصروف تھی۔

جنت اندر داخل ہوئی۔ اس نے اپنا پسینہ صاف کیا اور اپنا موڈ خوشگوار کیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”یار ایمل بعد میں آنا۔ ابھی میں بہت بڑی ہوں۔۔“ دروازے کی آواز اسے جب محسوس ہوئی تو وہ بولی۔

”صبح پریذ نٹیشن۔۔“ اسکی بات ادھوری رہ گئی جب اس نے اسے دیکھا۔

”تم یہاں؟؟“ وہ کرسی پر سے فوراً اٹھی۔

”تم بڑی ہو تو میں جاؤں یہاں سے؟؟“ جنت نے شرارتی انداز میں کہا۔

”خبردار۔۔ تم جا کر دکھاؤ تو۔۔“ مہر نے بھی اسی کے انداز میں اسے کہا۔

”دھمکی۔۔۔“ جنت نے قہقہہ لگایا۔

”ہاں بالکل۔۔“ مہر اسکے گلے جا لگی۔

”جانتی ہو کتنا مس کیا میں نے تمہیں۔۔ مجھے تو لگا تھا کہ میں کبھی تمہیں مل ہی نہیں پاؤں گی شاید۔۔۔“ اسکی آنکھیں بھر آئیں۔

جنت اس سے الگ ہوئی اور اسکے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے بولی۔

”مجھے بھی ایسا ہی لگا تھا۔۔ لیکن دیکھو۔۔ آگئی ہوں نا۔۔“ وہ خوشی سے مسکرائی تو مہر کا چہرہ بھی خوشی سے

جھللا اٹھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"شاہ ویز کہیں نظر نہیں آیا مجھے؟؟" اسکے ذکر پہ مہر کا جی کھٹا ہو گیا۔

"چھوڑو اسے۔۔ دفع کرو۔۔ وہ آیا ہی یہاں فساد پھیلانے کے لیے تھا۔۔ چلا گیا واپس فیصل آباد۔۔"

اس نے اسے بیڈ پہ بیٹھنے کے لیے اشارہ کیا۔

"مہر۔۔ اس نے جہانگیر کو نجانے کیا کیا کہا ہے؟" وہ رونے والے انداز میں بولی۔

"ڈونٹ ووری۔۔ جانتی ہوں میں۔۔ اور یہ سب ابھی کی بات نہیں ہے۔۔" اس نے تسلی آمیز لہجے میں اس سے کہا۔

"خیر۔۔ اچھی لگ رہی ہو تم۔۔ بال کس نے بنائے؟؟" مہر اسکے بالوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی۔

"امی جی نے۔۔" اس نے بے حد محبت سے کہا۔

اسکے لہجے سے ثمنینہ کے لیے شیرینی ٹپکتے دیکھ کر مہر کو بے حد خوشی ہوئی۔

"اور بتاؤ۔۔ جہانگیر بھائی تمہارا خیال تو رکھتے ہیں نا؟؟؟ تم خوش تو ہونا؟؟؟"

"ہاں۔۔ بہت خوش ہوں میں۔۔ بہت خیال رکھتے ہیں وہ میرا۔۔ لیکن۔۔" اسکے ہنستے مسکراتے چہرے پہ ادا سی سی پھیل گئی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”لیکن؟؟“ مہر کا دل بیٹھ سا گیا۔

”لیکن کیا؟؟ سب ٹھیک تو ہے؟؟“

”سب ٹھیک ہے۔۔ لیکن میں بہت کنفیوز ہوں جہاں گیر کو لے کر۔۔ وہ میرا ہر سچ جانتے ہیں لیکن انہیں اس سب سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ میرے ماضی سے انہیں کوئی غرض ہی نہیں۔۔ ایسے کیسے ہو سکتا ہے؟؟“

اسکی بات سن کر مہر نے ایک لمحے کے لیے اسے بغور دیکھا اور پھر کچھ دیر توقف کے بعد سوالیہ بولی۔

”تمہیں کیا لگتا ہے؟؟؟ ایسا کیوں ہو گا؟؟؟“

”مجھے اٹلی لے جا کر شاید نو کرانی نہ بنالیں۔۔ مجھ سے میرے ماضی کا اس سے اچھا بدلہ لینے کے علاوہ اور کوئی وجہ۔۔۔“ اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتی مہر چڑ کر بولی۔

”تم اور تمہارے گمان۔۔ اللہ کا واسطہ ہے جنت۔۔۔“ اس نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے۔

”مجھے تو ہنسی آرہی ہے اس بات پہ۔۔ وہ شخص تمہاری خاطر پوری دنیا سے لڑ گیا۔۔ لیکن تم ہو کہ۔۔“ وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔

”خیر۔۔ کبھی بھولے سے بھی یہ بات جہاں گیر بھائی سے نہ کہہ دینا سمجھی۔۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء



"ماموں جان۔۔ ہم دونوں کل اٹلی جا رہے ہیں۔۔ میں نہیں چاہتا کہ ہم اپنی زندگی کا آغاز اماں بی کی دعاؤں کے بغیر کریں۔۔" ابھی وہ ان سے یہ کہہ ہی رہا تھا کہ اماں بی ڈرائنگ روم میں اپنی لاٹھی کا سہارا لیے ہوئے داخل ہوئیں۔

انکی آمد پہ سبھی یکبارگی میں کھڑے ہوئے۔

"میری دعائیں تم دونوں کے ساتھ ہیں۔" وہ اس کے سامنے موجود صوفے پہ آکر براجمان ہوئیں۔  
انکے بیٹھتے ہی سبھی باری باری بیٹھے۔

"اماں بی۔۔ گستاخی معاف۔۔ کیا آپ جنت کو معاف نہیں کر سکتیں؟؟ آپ سب اسکے اپنے ہیں۔۔ لیکن آج آپ سب۔۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے۔۔" اسکے الفاظ انکی بات کرنے پہ ادھورے رہ گئے۔

"دیکھو بیٹا۔۔ ہم نے اسکی شادی تم سے کر دی۔۔ یہی کافی ہے اسکے لیے۔۔ وگرنہ یہ بات تو وہ بھی اچھے سے جانتی ہے کہ۔۔ جو غلطی اس نے کی ہے اسکی سزا ہمارے ہاں کیا ہوتی ہے۔۔" وہ بارعب انداز میں بولیں۔

"آپ کے ہاں اسکی محبت غلطی تھی۔۔ لیکن میرے لیے اسکی محبت اسکا بچپنا۔۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

انکی مردانہ وجاہت کے باعث ہر کوئی ان سے بحث و تکرار سے گریز ہی کرتا تھا۔ لیکن یہ جہانگیر تھا۔۔ جہانگیر ہارون احمد۔۔ جو کسی کے ساتھ زیادتی ہوتے ہوئے کبھی بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ اور یہاں تو بات اسکی بیوی کی تھی۔

"آپ سب کیوں ایک ہی زاویے سے سوچتے ہیں؟ کیا اسکی غلطی اتنی بڑی ہے؟؟" اسکی بحث و تکرار پہ ندیم اور نعیم صاحب حیران رہ گئے۔ اور اس سے بھی زیادہ اماں بی۔ انہوں نے چاہا کہ وہ اسے ابھی اور اسی وقت چلتا کریں لیکن اسکا ان سے داماد کا رشتہ تھا۔ وہ کسی صورت اسکے ساتھ ویسے پیش نہ آسکیں جیسے وہ سب سے پیش آتی تھیں۔

"بے ادبی کے لیے معذرت اماں بی۔۔ لیکن پلیز۔۔ خدا کے لیے۔۔ اس پہ ترس کھائیے۔۔ ایک بار اس سے مل لیجیے۔۔" اب کے وہ انکے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا۔  
علینہ باہر کھڑی سب سن رہی تھی۔ وہ رشکیہ انداز میں مسکرائی۔

"ایک وہ تھا جو اسے بے آبرو کر کے چلتا بنا۔۔ اور ایک یہ ہے کہ اسکی آبرو کے لیے ہاتھ جوڑ رہا ہے۔۔" اسی اثناء میں وہ دونوں اسکے قریب آکھڑی ہوئیں۔ اندر کا منظر ان سب کو صاف نظر آ رہا تھا۔



سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ اماں بی کے سامنے اسکی معافی کے لیے التجا کر رہا تھا۔ مہر نے معنی خیز نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا۔ جیسے کہنا چاہتی ہو کہ ”دیکھو۔۔ کوئی نوکرانی کے لیے یہ سب کرتا ہے؟؟“ جواباً جنت اس سے نظریں چراتے ہوئے رہ گئی۔

”اسکا گناہ اتنا بڑا تو نہیں کہ آپ سب اس سے نظریں پھیر لیں۔۔ ایک دفعہ اسکو دیکھیں۔۔ کیا آپ کو اس پہ ترس نہیں آتا؟؟“ وہ مکرر بولا تو اماں بی کی آنکھیں تو بھر آئیں مگر وہ ضبط کیے ہوئے تھیں۔

”کیا اسے ہم سب پہ ترس نہیں آیا؟؟ گھر کی دہلیز پار کرتے ہوئے اسے ایک لمحے کے لیے بھی ہمارا خیال نہ آیا؟؟“ انکی آواز لرز رہی تھی۔

”دہلیز پار؟؟“ انکی بات پہ اسکا دماغ سٹیٹا سا گیا۔

اب کے اسکی سمجھ میں سارا معاملہ آنے لگا۔

”آپ غلط سمجھ رہی ہیں۔۔ ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔۔ اگر ایسا ہوتا تو وہ واپس آتی ہی کیوں؟؟ مجھ سے شادی کرتی ہی کیوں؟؟“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”اماں بی چھوڑیں نا۔۔ اب یہ داماد ہے اس گھر کا۔۔ اور جب یہ ہماری بیٹی پہ اتنا بھروسہ رکھ سکتا ہے تو ہم کیوں نہیں؟؟“ شمازانکے قریب آکر بولا تو انہوں نے اسے گھور کر دیکھا۔ بلاشبہ وہ اپنے فیصلے لینے کی خود عادی تھیں۔ کسی کا مشورہ یا نصیحت انہیں کسی صورت بھی روا نہیں تھا۔

”اماں بی۔۔ پلیز۔۔ اپنی روایات کو چھوڑ دیں نا پلیز۔۔“ علینہ تھوڑی سی ہمت کرتے ہوئے کمرے کے اندر داخل ہوئی۔

”آپ کی پسند سے ہی تو اس نے شادی کی ہے۔۔ اب آپ۔۔“

”جی۔۔ بہو بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے اماں بی۔۔“ ندیم صاحب کی حمایت پہ علینہ اور شمازانکے چہرے پہ مسکراہٹ دوڑی۔

اماں بی کی آنکھوں سے آنسو بارش کی صورت بہنے لگے تھے۔ وہ چاہ کر بھی خود کو قابو نہ کر سکیں۔

جنت کی برداشت سے یہ سب اب باہر تھا۔ وہ ڈرائنگ روم میں تیزی سے داخل ہوئی۔

”کوئی انہیں مجبور نہیں کرے گا۔۔ آپ نہیں چاہتیں مجھ سے بات کرنا۔۔ نہ کریں۔۔ نہیں معاف کر سکتیں تو نہ کریں۔۔ لیکن پلیز۔۔ آپ ایسے رویں تو نہیں۔۔“ وہ انکے قدموں میں آکر بیٹھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہاں موجود تقریباً سبھی کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو چکی تھیں۔ زیبا جو اس سے شدید نفرت کرنے لگی تھی، اسکا دل بھی پسچ گیا۔

مہرنے آگے بڑھ کر اسے پکڑنا چاہا لیکن جہانگیر کے منع کرنے پہ وہ وہیں رک گئی۔

”مجھے لگتا ہے ہمیں یہاں سے چلنا چاہیے۔“

وہ وہاں سے باہر آیا اور اسکے ساتھ ساتھ وہاں موجود سبھی لوگ اسکے پیچھے پیچھے باہر آئے۔ اب ڈرائنگ روم میں صرف اماں بی اور جنت تھی۔

”آپ اتنی سنگدل کیسے ہو سکتی ہیں؟ مجھ سے تو بہت محبت کرتی تھیں نا آپ؟؟ کیسے مجھے چھوڑ سکتی ہیں آپ؟؟“ وہ انکے سامنے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی۔

”میرے بناء تو آپ کھانا نہیں کھاتی تھیں۔۔ مجھے دیکھے بناء آپ کو چین نہیں آتا تھا۔۔ اور اب؟ میں مانتی ہوں مجھ سے بہت بڑا گناہ ہو گیا ہے۔۔ لیکن میں نے ایسا کوئی کام نہیں کیا، جس کی وجہ سے آپ کو۔۔“ اس سے پہلے وہ مزید بول پاتی، اماں بی اٹھ کھڑی ہوئیں۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”میرا دل تھی تم۔۔ میرا یقین، میرا بھروسہ۔۔ میرا مان تھا تم پہ۔۔ لیکن تم نے۔۔“ وہ کچھ دیر توقف کے بعد دوبارہ بولیں اور بے ضبط رو دیں۔

”مجھے معاف کر دیں۔۔ مجھے معاف کر دیں۔۔“ وہ انکے قریب کھڑی ہو کر بولی۔

”میں یہاں سے جا رہی ہوں۔۔ پھر نجانے کب ملوں۔۔ ہو سکتا ہے ملوں ہی نا۔۔“

اسکی بات پہ انہوں نے تڑپ کر اسے دیکھا اور اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔ جہاں وہ اسکی شکل دیکھنے کی روادار نہیں تھیں، اب وہ اسے اپنے سینے سے لگائے زار و قطار رو رہی تھیں۔

”میری شاہینہ کی نشانی ہو تم۔۔ تم سے تو میں ہوں۔۔“

باہر موجود سب لوگ یہ منظر دیکھ کر روتے روتے ہنس پڑے۔ جہا نگیر کے چہرے پہ طمانیت کی لہر دوڑی۔ وہ پرسکون ہو کر فاتحانہ انداز میں مسکرایا اور ساتھ ہی ساتھ شماز اور علینہ کا شکر ادا کیا جنہوں نے اسکا ساتھ دیا۔ وہ خوش تھا کہ اب وہ اٹلی پرسکون ہو کر جاسکتا ہے۔ اماں بی کا اسے معاف کرنا جہا نگیر ہی کی مرہونِ منت تھا کیونکہ ایسا کبھی ہوا ہی نہیں تھا کہ جہا نگیر کچھ چاہے اور وہ نہ ہو۔ اور اسکی ایک خاص وجہ اسکا پر خلوص ہونا تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

مہرا کے قریب آئی اور تشکر یہ انداز میں اسے دیکھ کر مسکرائی۔ اور آہستگی سے اسے کچھ کہا تو وہ گہری سوچ میں پڑ گیا۔



وہ چاہتی تھی کہ تابینہ خالہ سے اسکی ایک مرتبہ ملاقات ہو جائے لیکن سبیل کے وہاں ہوتے ہوئے وہ جہانگیر کے ساتھ وہاں نہیں جانا چاہتی تھی۔ گزشتہ روز جو کچھ بھی ہوا۔ اسکا ذمہ دار وہ راحت اور تابینہ کو کسی حد تک سمجھتی تھی۔ لیکن بعد ازاں اسے سمجھ آ گیا کہ وہ دونوں آخر کیا کر سکتے تھے جب سبیل ہی نہیں کچھ چاہتا تھا۔ اپنے گھر والوں سے ملنے کے بعد واپسی پہ وہ خود کو بے حد پر سکون محسوس کر رہی تھی۔ وہ جہانگیر کو تشکرانہ انداز سے دیکھتے ہوئے نیم انداز میں مسکرا رہی تھی جبکہ وہ ڈرائیونگ میں مصروف تھا۔ اسکا دھیان اپنی جانب پا کر وہ شرارتی انداز سے بولا۔

"نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا؟؟؟"

اس کی بات پہ وہ آہستگی سے مسکرائی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"شکریہ آپکا۔۔ سچ میں اماں بی سے مل کر دل کو سکون سا مل گیا ہے۔۔ بہت شکریہ کہ آپ مجھے یہاں۔۔ ان سے ملوانے لے آئے۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔"

اس کے ذہن میں مہر کی بات آئی۔

"ہو سکے تو تابینہ پو پھو سے بھی ملوانے لے جائیے گا۔۔ پو پھو بہت یاد کر رہی ہیں اسے۔۔"

"کیا ہوا؟؟؟" اسکے بلانے پہ اس نے اپنے خیال کو جھٹکا۔

"کچھ نہیں۔۔ کسی اور سے ملنا ہو تو کہو؟؟؟"

جنت نے حیران کن مگر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

"کیا ہوا؟؟؟ اس میں حیرانگی کی کیا بات ہے؟؟ تمہاری خالہ ہیں نا؟؟ انکی طرف جانا ہے تو کہو؟؟؟" اس نے تودی پوائنٹ بات کی۔

وہ ابھی تک اسکی طرف حیران کن نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔

"کیا ہوا؟؟؟ مسز؟؟؟ کیوں مجھے نظر لگانے کا ارادہ ہے؟؟؟" وہ شرارتی انداز میں مسکرایا۔



سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"گاڑی چلانے دیں۔ مسز۔۔ کہیں ایکسیڈنٹ نہ ہو جائے۔۔" اسکی طرف سے ایک اور قہقہہ بلند ہوا۔

اس وقت جنت کو اسکی ہنسی زہر لگ رہی تھی۔ اسکا جی چاہا کہ وہ ابھی اور اسی وقت اسکی ساتھ والی سیٹ پر سے اٹھ جائے۔

"آپ واقعی اتنے اچھے ہیں یا اچھا بننے کی ایکٹینگ کرتے ہیں؟؟؟" آخر اسکے صبر کا پیمانہ لبریز ہو ہی گیا تھا۔

اسکی بات پہ اس نے گاڑی کی اسپیڈ ذرا آہستہ کی اور اسکی طرف دیکھ کر بولا۔

"ایکٹینگ دکھانے کے لیے بیوی ہی رہ گئی ہے کیا؟؟؟" اس نے گویا اسکی بات کو مذاق میں ٹالا۔

"آپ کسی بھی بات کو سیریس کیوں نہیں لیتے آخر؟؟؟ میں بات کیا کر رہی ہوں اور آپ ہیں کہ۔۔" وہ زچ ہو کر بولی۔

"جانِ جانو۔۔ زندگی بہت بے وفاسی چیز ہے۔۔ اس میں سیریس ہو گئے تو سمجھو گئے کام سے۔۔" وہ نیم انداز میں مسکرایا۔

"خیر۔۔" وہ اسکے ہر جواب سے عاجز آچکی تھی۔

"مجھے کسی اور سے ملنے نہیں جانا۔۔ آپ گھر چلیں۔۔" اس نے التجائیہ انداز میں کہا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"جو حکم میرے آقا۔۔۔" وہ پھر سے مسکرا دیا۔

اس نے ایک لمحے کے لیے اس کے چہرے کی طرف نگاہ ڈالی جو گاڑی کے شیشے سے باہر کے مناظر کو خوب غور سے دیکھ رہی تھی۔ اسکا معصوم چہرہ آج بھی اسکے دل کی دھڑکن کو بند کرنے کے لیے کافی تھا۔

جنت کو اسکی نگاہیں اپنے چہرے پہ محسوس ہوئیں تو وہ بولی۔

"گاڑی سامنے دیکھ کر چلائیں پلیز۔۔۔"

"جنت۔۔۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو محسوس نہ کیا کرو۔۔۔ مجھے تم پہ بھروسہ ہے۔۔۔ بلکہ میں تو چاہتا ہوں کہ تم ایک دفعہ۔۔۔ ایک دفعہ اس سے مل لو۔۔۔ ہو سکتا ہے کہ تم۔۔۔" اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کر پاتا جنت نے غصیلی نگاہوں سے اسے دیکھا تو وہ چپ کر گیا۔

"آپکی اطلاع کے لیے عرض ہے وہ یہاں نہیں ہے۔۔۔ فیصل آباد چلا گیا ہے۔۔۔ وہاں لے چلیں؟؟" اسکی بات میں طنز واضح تھا۔

اس نے گاڑی گھر کے قریب پارک کی تو وہ فوراً اسے باہر نکلی۔ جبکہ وہ اسے پکارتا ہی رہ گیا۔

"جنت۔۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ میری بات تو سنو۔۔۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"کیا سنوں؟؟ بیوی ہوں آپکی۔۔ حرام ہے مجھ پہ اب اسکا ذکر بھی کرنا۔۔" وہ تھوڑی دیرر کی اور پھر پلٹ کر بولی۔

"جنت۔۔ جانتا ہوں میں لیکن۔۔ میں چاہتا تھا کہ تم۔۔۔"

اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتا وہ تیز تیز قدم بڑھاتے ہوئے اسکے سامنے سے آنا فنا غائب ہو گئی۔

\*\*\*\*\*

اس نے آفس کا کام ختم کیا اور اپنے لیپ ٹاپ کو بیگ میں بند کرتے ہوئے میز پر رکھا۔

"چلو۔۔ یہ کام بھی ہو گیا۔۔ چائے پیتے ہیں اب۔۔ اور مسز کو اپنے ہاتھ کی چائے پلا کر اس سے معافی مانگتے ہیں۔۔" وہ خود سے کہہ رہا تھا۔

ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا کہ جنت نے چائے کا کپ اسکے سامنے والی میز پر رکھا اور خود سامنے صوفے پہ بیٹھ گئی۔

"اللہ کی شان۔۔ ابھی میں سوچ ہی رہا تھا چائے کے بارے میں۔۔۔" وہ قدرے تصرف سے مسکرایا۔

جنت اسکے سامنے سے اٹھی اور وہاں سے جانے لگی۔

"کہاں جا رہی ہیں مسز؟؟؟"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسکے اچانک وہاں سے اٹھنے پہ وہ سوالیہ بولا۔

آپ نے چائے کے بارے میں سوچا۔۔ چائے بنانے والی کے بارے میں تھوڑی نا۔۔ "وہ منہ بنا کر بولی۔

"صدقے جاؤں اس ادا کے۔۔ تمہاری سوچ سے نکلا ہی کب ہوں؟ چائے کا بھی سوچا تو تب بھی تمہیں ہی سوچا مسز۔۔"

اس کی بات پہ وہ جاتے جاتے رکی۔

"آپ بے وقوف نہیں بنا سکتے مجھے۔۔" وہ بچوں کی طرح بولی تو جہانگیر نے بغور اس کے چہرے کو دیکھا۔

"لو۔۔ بیوقوف کیوں بناؤں گا؟ مسز بنا لیا ہے یہی کافی ہے۔۔" وہ استہزائیہ انداز میں بولا۔

"شکریہ آپکا۔۔ اور۔۔" وہ بات کرتے کرتے کنفیوز ہوئی۔

"اور؟؟؟" اس نے چائے کا گھونٹ بھرا تو عیش عیش کرتے رہ گیا۔

"واہ۔۔ مزا آگیا۔۔ خیر۔۔ اور کے آگے کیا بات تھی؟ کہو؟؟"

"ایم سو سوری فارمائی بیہیوئر۔۔" اسکے چہرے پہ افسردگی کے بادل صاف نظر آرہے تھے۔

جہانگیر نے اسے ایک نظر دیکھا تو دھیماسا مسکرا دیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"ادھر آؤ۔۔ بیٹھو یہاں۔۔۔" اس نے اسے اپنے پاس بیٹھنے کے لیے جگہ دی۔

"تم کسی بھی انداز میں مجھ سے بات کر سکتی ہو۔۔ آئی ول ناٹ مائنڈ۔۔" وہ اسکے برابر میں بیٹھی تو وہ ذرا محبت

سے بولا۔

وہ اسکے پاس سے تھوڑا کھسک لی۔

"نہیں۔۔ کسی بھی انداز میں کیسے بات کر سکتی ہوں آپ سے؟؟ بڑے ہیں آپ مجھ سے۔۔ آپکا ادب تو لازم ہے

نا۔۔"

اسکی بات سن کر جہانگیر قہقہہ لگا کر ہنسا تو اس نے پریشان کن نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"تو یہ وجہ ہے میرا ادب کرنے کی؟؟" وہ ہنستے ہوئے بمشکل ہی اس سے پوچھ پایا۔

"اور بھی وجہ ہے نا۔۔۔"

"جیسے؟؟" وہ رومانٹک انداز میں بولا۔

"آپ میرے شوہر ہیں۔۔ آپکا ادب کروں گی تو اللہ بھی مجھ سے خوش ہو گا۔۔"

اسکی بات سن کر وہ کچھ دیر توقف کے بعد سوالیہ بولا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"ویسے کتنا بڑا ہوں گا میں تم سے؟؟؟"

"دیکھنے میں تو لگتا نہیں۔۔ لیکن بھابھی بتا رہی تھیں کہ دس سال بڑے ہیں آپ۔۔" اسکے چہرے پہ موجود سنجیدگی اسے عجیب لگی۔

"ہاں۔۔ وہ تو ہوں۔۔ کوئی مسئلہ ہے اس میں؟؟؟"

"ن۔ن۔ن۔ نہیں۔۔ مسئلہ کیوں ہو گا۔۔ بلکہ مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہی۔۔ آپ عمر میں بڑے ہو کر بھی یہ نہیں جانتے کہ بیوی سے کیا بات کرتے ہیں اور کیا نہیں۔"

اس نے لگی لپٹی کی بجائے صاف صاف بات کہی۔

اسکی ذو معنی بات پہ وہ چونکا۔

اس سے پہلے وہ اس سے مزید سوال کر تا گھر کے مرکزی دروازے سے شمینہ اور ہارون مسکراتے ہوئے داخل ہوئے۔

"آگئے آپ لوگ؟؟؟ جانتے بھی ہیں کہ کل ہم نے چلے جانا ہے۔۔ ہمیں ٹائم دینے کی بجائے آپ دونوں خود کو ٹائم دے رہے ہیں۔۔ دس ازناٹ فیئر مام ڈیڈ۔۔" وہ شکایتی انداز میں بولا۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

جنت کو اسکی بات پہ ہنسی آگئی۔

"ریلیکس ہو جاؤ۔۔" شمینہ نے جھٹ سے کہا۔ اور ساتھ ہی ساتھ اسکے ہاتھ میں ایک گفٹ تھما دیا۔

وہ سمجھ گیا کہ یہ سب کیا ہے۔

"کر سٹی آنٹی کو ایسٹر کا تحفہ دینا۔ اور یہ نہا کے لیے۔۔ تم نے تو کچھ لیا نہیں ہو گا اس کے لیے۔۔"

جنت ان کے مابین ہونے والی بات کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

"اوہ۔۔ تھینک یو مام۔۔ تسی گریٹ او۔۔"

اسکے مسکا لگانے پہ ہارون صاحب مسکرائے۔

"دونوں باپ بیٹا ایک جیسے ہو۔۔ مسکا لگانے میں ایک نمبر۔۔"

ان کا دھیان جنت پہ پڑا تو وہ ہنستے ہنستے رکیں۔

"کر سٹی ان کے دوست کی بیوی ہے۔۔ اور نہا رادھا دیدی کی بیٹی۔۔"

ان کے بتانے پہ جنت نے مسکرا نے پہ ہی اکتفا کیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"خیر۔ بہت تھک گئے۔۔ چائے مل جائے گی ہمیں بھی؟؟؟" وہ صوفے پہ نیم دراز ہوئیں۔

"جی۔۔ جی۔۔ میں لاتی ہوں۔۔۔" وہ وہاں سے کچن میں چلی آئی۔

"ڈیڈ۔۔ میرے بعد میری مام کا بہت سا خیال رکھنا۔۔" وہ التجائیہ انداز میں بولا۔

"یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے؟؟؟" ہارون صاحب بولے۔

"ہاں ہے تو نہیں۔۔ لیکن آپ دن بہ دن ہینڈ سم ہوتے جارہے ہیں۔۔ کہیں انکل نواز کی طرح آپ

بھی۔۔۔" جنت کی آمد پہ وہ ادھوری بات کرتے کرتے رک سا گیا۔

"ارے بیٹا۔۔ ہماری اتنی جرات۔۔ زندگی عزیز ہے مجھے۔۔ اور تمہاری ماں بھی۔۔" وہ مزاحیہ انداز میں

بولے۔

جنت نے باری باری دونوں کو چائے دی اور انکے سامنے بیٹھ گئی۔

"انہوں نے چائے کا گھونٹ بھرا تو اسے ڈھیروں دعائیں دیں۔

"نواز کو تمہاری شادی کا نہیں بتایا۔۔ سر پرانز دینا اسے۔۔"

"جی۔۔" اس نے اثبات میں گردن ہلائی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسکا دھیان جنت پہ تھا۔ اس کے ذہن میں ابھی بھی اس سے ہونے والی گفتگو گردش کر رہی تھی۔

وہ چاہتا تھا کہ ابھی اور اسی وقت وہ اس سے گفتگو کا سلسلہ وہیں سے جوڑے جہاں ختم کیا تھا لیکن مام ڈیڈ کے سامنے لحاظ رکھنا پڑا۔

"پانی لا دو۔۔" اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"جی۔۔" وہ وہاں سے اٹھی اور کچن میں چلی گئی۔

"کیا ہے جانو۔۔ خود لے آتے۔۔ ابھی تو بیٹھی ہے وہ ہمارے پاس۔۔"

انہوں نے اسے جھاڑ پلائی۔

"اب تم بھی چلے جاؤ۔۔" ہارون صاحب کی بات پہ وہ مسکرایا۔ شمینہ نے دونوں باپ بیٹے کو مسکراتے دیکھا تو ہنس دی۔

"بالکل آپ کی طرح ہے۔۔ بس بہانہ چاہیے بیوی کے آگے پیچھے گھومنے کا۔۔"

ان کی طرف سے بھی قہقہہ بلند ہوا۔

\*\*\*\*\*

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء  
"تم نہیں جاؤ گی ایئر پورٹ۔۔۔ سمجھی۔۔۔" زیبانے اسے سختی سے منع کیا۔

"امی۔۔۔ پلیز۔۔۔ سب نے اسے معاف کر تو دیا ہے۔ اب آپ خوا مخواہ ہٹلر کارول پلے نہ کریں پلیز۔۔۔" وہ عاجز آکر بولی۔

"کوئی شرم لحاظ نہیں تم میں۔۔۔ ماں ہوں تمہاری۔۔۔ اس کے لیے اپنی ماں سے الجھ رہی ہو تم۔۔۔ ہٹلر بنا رہی ہو۔۔۔" غصہ کے مارے زیباکامنہ لال ہو چکا تھا۔

"امی تو آپ سمجھ جائیں نا۔۔۔ پلیز۔۔۔ اسے میرا انتظار ہو گا۔" وہ التجائیہ انداز میں بولی۔

"دیکھو مہر۔۔۔ اسے معاف کر دینے کا ہرگز مطلب نہیں کہ اسے گلے سے لگا لیا جائے۔۔۔ اس سے رابطے میں رہنے کی میں تمہیں اجازت نہیں دے سکتی۔۔۔ سمجھی! بہتر یہی ہو گا کہ کل یونیورسٹی سے سیدھا گھر واپس آؤ۔۔۔" اس نے تاکید کی انداز میں کہا۔ اور اسے خود سے مزید بحث کرنے کے لیے اشارۃً منع کیا۔

جواباً اس نے منہ بسور کر اسے دیکھا اور اپنی انگلیاں مسلتے ہوئے رونی صورت بنا کر اس کے کمرے سے باہر آگئی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

شمالاؤنج میں بیٹھائی وی دیکھ رہا تھا۔ اس پہ نظر پڑتے ہی اس نے ٹی وی ریموٹ سے ٹی وی کو بند کیا اور اسے بلایا۔

"رکو۔۔"

وہ سیڑھیاں چڑھتے چڑھتے رکی۔

"کیا ہوا تمہیں؟؟" وہ اسکے پاس آیا۔

"نہیں کچھ نہیں۔۔" اس نے خود کو ضبط کرتے ہوئے کہا۔

"تو آنکھ میں کچھ چلا گیا ہو گا؟؟؟" اس نے سوال کی بجائے جواب میں کہا تو وہ بوکھلائی۔

"ہاں۔۔ن۔ نہیں۔ نہیں۔۔ رورہی ہوں۔۔" اس نے صاف لفظوں میں کہا۔

"یہ ہوئی نابات۔۔ اب وجہ بھی بتادو۔۔" وہ نیم انداز میں مسکرایا۔

"بھائی۔۔ جینی کل جا رہی ہے۔ مجھے ایئر پورٹ جانا ہے اسے سی آف کرنے لیکن امی ہیں کہ۔۔۔" وہ روئی صورت بنا کر بولی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

میرا بھائی ہوتا تھا تو مجھے کسی کی منت سماجت کرنا ہی نہ پڑتی۔۔ "اب کے اس نے جذباتی انداز میں کہا تو شماز کا دل بھر آیا۔

"تو کیا میں تمہارا بھائی نہیں؟؟؟"

"نہیں۔۔ آپ تو ایمیل اور سدرہ کے بھائی ہیں نا۔" اب کے وہ جانتی تھی کہ شماز اس کے جذباتی حملے میں ضرور پھنسے گا۔

"کل کتنے بجے جانا ہے؟؟؟"

وہ جھٹ سے بولی کہ کہیں وہ سوال ہی نہ بدل دے۔ "صبح دس بجے۔۔"

اس کے بتائے گئے وقت پہ وہ کچھ دیر کے لیے گہری سوچ میں پڑ گیا۔ مگر پھر کچھ دیر توقف کے بعد بولا۔

"یونیورسٹی سے تمہیں میں پک کر لوں گا۔"

"لیکن آپ کا آفس؟؟؟" اس نے اسے ایسے یاد دلایا جیسے اسے یاد ہی نہ ہو۔

"میری پیاری بہن۔۔ آم کھاؤ۔۔ پیڑ کیوں گن رہی ہو؟؟ تمہیں ایئر پورٹ جانا ہے نا۔۔ میں لے چلوں گا۔"

بس وقت کی پابندی کرنا۔۔ "اس نے پرسکون ہو کر اسے اپنے ساتھ کا یقین دلایا۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اب کے بعد کبھی نہ کہنا تمہارا کوئی بھائی نہیں۔۔۔ سمجھی۔۔۔" اس نے قدرے خفگی سے کہا اور پھر مسکرا دیا۔

"کبھی نہیں کہوں گی۔۔۔"

جواباً مہر بھی اسے دیکھ کر تشکرانہ انداز میں مسکرا دی۔

\*\*\*\*\*

اس سے پہلے وہ پانی لے کر باہر آتی، وہ کچن میں داخل ہوا۔ مقابل سے سامنا ہوا ہی تھا کہ اسکے ہاتھ سے گلاس گرتے گرتے بچا۔

"میں آہی رہی تھی۔۔۔" اس نے گھبراتے ہوئے وضاحت پیش کی۔

"ریلیکس مسز۔۔۔ آچکی ہو تم۔۔۔ میری زندگی میں۔۔۔" وہ نیم انداز میں مسکرایا۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی شرارت تھی۔

جنت نے لجاتے ہوئے اسے دیکھا اور پھر نظریں جھکا کر رہ گئی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"میں جانتا ہوں تم ہرٹ ہو میری بات سے۔۔ مجھے تم سے وہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا۔ ہمارے رشتے کی کسوٹی تو ماضی کو بھلا کر آگے بڑھنا ہے نا۔ وعدہ ہے میرا۔۔ آج کے بعد میں کبھی وہ بات نہیں کروں گا جو تمہیں دکھ دے۔۔ اور جس سے ہمارا رشتہ کمزور ہو۔۔" وہ اسکے چہرے کی طرف محبت سے دیکھتے ہوئے بولا۔

"مجھے تم اور تمہارا ساتھ چاہیے۔ اور۔۔ اپنے بچوں کے لیے جنت۔۔" وہ شرارتی انداز میں مسکرایا اور دھیرے دھیرے اسکے قریب آیا کہ اس نے ہاتھ میں پکڑے پانی کے گلاس کو اپنے اور اسکے مابین کرتے ہوئے کہا۔

"پانی۔۔۔" وہ لجائی سے مسکرائی تو وہ بھی مسکرا دیا۔

ہارون صاحب جو کچن کے دروازے تک آئے ہی تھے دونوں کی باتیں سن کر واپس لوٹ گئے۔

"ماضی۔۔۔ کیسا ماضی۔۔۔ کیا مطلب ہوا اس بات کا۔۔ جانی نے یہ سب کیوں کہا ہو گا بھلا۔۔۔" وہ خود سے بولے۔

"کیا ہوا؟؟؟ چینی نہیں لائے؟؟؟" شمینہ کے پکارنے پہ وہ اپنی سوچ سے نکلے۔

"نہیں۔۔۔ ایسے ہی پیو۔۔" انکی بات پہ اس نے انکا چہرہ بغور دیکھا اور پھر مسکرا دیں۔

"میں جاتی ہوں۔۔" وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور شرارت بھری نگاہوں سے انہیں دیکھنے لگی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"بس کرو۔۔ ماں ہو تم اسکی۔۔ کوئی دوست یا سہیلی نہیں۔۔" انہوں نے جیسے اسے یاد دلایا۔

"ہاں۔۔ تو اسے بھی سمجھایا کریں نا۔۔ جب وہ ماں باپ کو تنگ کرتا ہے۔۔" وہ وہاں سے جاتے جاتے رکی۔

"آپ پریشان کیوں ہیں؟؟؟"

"نہیں۔۔ ایسے ہی۔۔ نواز کے بارے میں سوچ رہا تھا۔" ہارون صاحب کسی گہری سوچ میں ہی تھے۔

"کیا سوچ رہے ہیں؟؟ پریشانی کی بات تو نہیں؟؟" وہ تفشیشی انداز میں بولیں۔

"یاد ہے جب ہم رشتہ لینے گئے تھے تو کیا ہوا تھا؟؟" شمینہ نے ذہن پہ زور ڈال کر انہیں جواب دیا۔

"ہاں۔۔ یاد تو ہے۔۔ لیکن اس سب میں نواز بھائی صاحب کا۔۔"

انہوں نے اسکی بات کاٹی۔

"سوچ رہا ہوں۔۔ نواز کے کہنے پہ اتنی بے عزتی کے بعد رشتہ جوڑ تو لیا۔۔ لیکن کہیں جنت اسکے بارے میں

جاننے کے بعد کوئی ایسا فیصلہ نہ لے لے کہ جہانگیر۔۔"

"اللہ خیر کرے۔۔ نواز بھائی صاحب اب انڈر ورلڈ کے ڈان تو ہے نہیں کہ جنت کوئی سنگین فیصلہ لے گی۔ بلکہ

دیکھنا وہ تو انہیں مل کر بہت خوش ہوگی۔۔" وہ تسلی آمیز لہجے میں بولیں تو وہ ذرا پر سکون ہوئے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"ہمارا بیٹا اسکے ساتھ بہت خوش ہے شمینہ۔" وہ ریشمیہ انداز میں مسکرائے تو شمینہ نے بھی اثبات میں گردن ہلائی اور مسکرا دی۔

\*\*\*\*\*

ایئر پورٹ کے مرکزی دروازے پہ کھڑے وہ بار بار پیچھے کی جانب دیکھ رہی تھی۔ جہانگیر اسکی بے قراری اور بے چینی کو سمجھ رہا تھا۔ اسے بھی انتظار تھا کہ اس کے گھر سے کوئی تو آئے۔ مگر بے سود۔ دور دور تک کسی کا بھی نام و نشان نہ تھا۔

"چلیں؟؟؟" وہ سوالیہ بولا۔

"ہاں۔۔" وہ بار بار پیچھے مڑ کر دیکھے جارہی تھی لیکن اسکے بلانے پہ بمشکل ہی سیدھی ہو کر آگے کی طرف بڑھی۔

اسی اثناء میں ایک سایہ اسے اپنے پاس محسوس ہوا جو دیوانہ وار پیچھے کی جانب اس سے آ لپٹا تھا۔

اسے دیکھ کر اسکے اداس چہرے پہ مسکان سی پھیل گئی۔

"مہر۔۔" اس نے اسے سینے سے لگایا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"مجھے تمہارا ہی انتظار تھا۔۔" وہ آنکھوں میں گہری چمک لیے بولی۔

اس نے آگے بڑھ کر جہانگیر کو سلام کیا تو اس نے اپنا شفقت بھرا ہاتھ اسکے سر پہ پھیرا۔

"اور کوئی نہیں آیا؟" اس نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے سوالیہ پوچھا۔

"شماز بھائی۔۔" اس نے دور سے آتے شماز کی طرف اشارہ کیا جو گاڑی کو پارک کرتے ہوئے انکی جانب آرہا تھا۔

شماز نے اسکے سر پہ شفقت بھرا ہاتھ پھیر کر اسے بھائی جیسے مضبوط سہارے کا یقین دلایا۔

بلاشبہ وہ باقی گھر والوں کی بھی منتظر تھی لیکن ان دونوں کے آجانے پہ ہی وہ مطمئن تھی۔

شماز سوٹ کیس اور اٹیچی کیس اٹھانے میں جہانگیر کی مدد کرنے لگا تو دونوں کو تھوڑی دیر دکھ سکھ بانٹنے کا موقع

ملا۔

"مہر۔۔ مجھ سے رابطے میں رہنا۔۔ پلیز۔۔ اور ہاں۔۔ اماں بی کا خیال رکھنا اچھے سے۔۔ انہیں اتنا پیار دینا کہ

انہیں لگے ہی ناکہ جنت کہیں گئی ہے۔۔" وہ اپنی ہی بات پہ مسکراتے مسکراتے اداسی سے اشک بار ہو گئی۔

"تم ہمیشہ ہمارے ساتھ ہو۔۔ سمجھی۔۔" اس نے اسے اپنے گلے سے لگایا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ اسکے گلے لگی خود کو بے حد پر سکون محسوس کر رہی تھی کہ اچانک ایک شخص اسے اپنا تعاقب کرتا ہوا نظر آیا۔

جوں جوں وہ آگے بڑھتا گیا اسے صاف اور واضح طور پر معلوم ہونے لگا کہ یہ کون ہے۔

وہ جانا پہچانا شخص اسے دیکھ کر زخمی انداز سے مسکرا رہا تھا۔

"سجیل۔۔۔" اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا جس پہ مہر چوٹکی۔

وہ اس سے فوراً الگ ہو کر بولی۔

"کیا ہوا؟؟؟"

جنت نے اسے جواب دینے کی بجائے اس جانب اشارہ کیا جہاں سے وہ آرہا تھا۔

اسے وہاں دیکھ کر مہر کو شدید غصہ آنے لگا۔ اور اس سے بھی کہیں زیادہ غصہ جنت کو آرہا تھا۔

مہر نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے وہاں سے لے کر منظر سے غائب ہو گئی۔

"یہ۔۔۔ یہ تو فیصل آباد تھا نا۔۔۔ یہاں کیسے؟؟؟" جنت نے استفسار کیا۔

"کچھ پتہ نہیں۔۔۔" وہ کندھوں کو اچکاتے ہوئے بولی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"کہیں تم نے۔۔" مہر کے چہرے کے زاویے بدلتے دیکھ کر جنت نے اپنا سوال وہیں ختم کیا۔

"بھروسہ رکھو مجھ پہ۔۔" وہ اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیتے ہوئے بولی۔

"ایم سوری۔۔"

اس کی زبان میں لغزش کو محسوس کرتے ہوئے جنت تاسف سے بولی۔

لیکن اسے یہ بات ابھی بھی کھٹک رہی تھی کہ وہ یہاں کیوں آیا ہے؟

اب کہ وہ اس کے بالکل سامنے آ موجود ہوا۔ بھلے ہی وہ دور تھا۔ لیکن اس کا دور سے نظر آنے والا دھندلا چہرہ اسے کاٹ کھانے کو دوڑ رہا تھا۔

وہ دور سے کھڑا بس اسے حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتا ہی رہ گیا۔ اسے اتنے دنوں بعد دیکھنے پہ اس کی آنکھوں میں گہری چمک تھی۔

اسکی ہٹ دھرمی پہ مہر نے اسے دانت پیستے ہوئے دیکھا۔ لیکن وہ تھا کہ اپنے خیالوں کی الگ دنیا میں ہی محو تھا۔

جنت تھی کہ اسے لا پرواہی سے دیکھتے ہوئے ایئر پورٹ کے داخلی دروازے کی طرف بڑھ گئی جہاں شماز اور جہانگیر سامان سائیڈ پہ رکھ رہے تھے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"میں پوچھتی ہوں اس سے۔۔ یہ اب کیا لینے آیا ہے یہاں۔۔۔"

مہرنے آؤ دیکھانا تاؤ فوراً سے اسکی جانب بڑھی۔

جس قدر غصہ سے وہ وہاں سے گئی تھی، صاف لگ رہا تھا کہ وہ اس سے بات کرنے سے پہلے اسے زوردار تھپڑ رسید کرے گی۔

"مہر۔۔ رکو۔۔ مہر۔۔"

جنت نے اسے اپنے پاس سے تیزی سے گزرتے دیکھا تو وہ ہکا بکا رہ گئی۔

وہ بھی اسکے پیچھے پیچھے بھاگی۔

"کیا ہوا؟؟؟" جہانگیر نے اسے مہر کے پیچھے جاتے دیکھا تو بولا۔

"وہ۔۔ اپنا بیگ باہر بھول گئی ہے۔۔ اور موبائل بھی۔۔" وہ جاتے جاتے رکی اور اسے جواب دے کر خود بھی اسکے پیچھے ہو لی۔

"مسئلہ کیا ہے تمہارا؟؟؟ اب کیوں آئے ہو؟؟؟" وہ اسکے پاس جاتے ہی کاٹ کھانے کو بولی۔

جنت جو اسکے پیچھے پیچھے آرہی تھی اسے سبیل کے ساتھ الجھتے دیکھ کر قریبی ستون کے پیچھے چھپ گئی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"ایک دفعہ اس سے بات کر لینے دو مجھے۔۔" وہ بے حد اذیت سے بولا۔

اس نے اسے غصہ سے دیکھا اور پھر بولی۔

"بات کر لینے دو؟؟ پاگل ہو تم؟؟؟ اسے بے عزت کر کے دل بھرا نہیں تمہارا؟ جواب ساری دنیا کے سامنے  
۔۔۔"

اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کر پاتی سچیل نے اس کے سامنے اپنے ہاتھ جوڑے۔ جس پہ اس نے ترس بھری  
نگاہوں سے اسے دیکھا۔

اس کی حالت کے پیش نظر اس سے چند قدم دور کھڑی جنت کی آنکھوں سے آنسوؤں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ  
شروع ہو گیا۔

اس نے خود کو ضبط کیا تو آنکھوں سے آنسو اس کے دل پہ آگرے جس کی تکلیف میں اس کا دل کٹ کر رہ گیا۔  
"مہر۔۔ پلیز۔۔ مجھے ایک دفعہ اس سے ملنا ہے۔ صرف ایک دفعہ۔۔ پلیز۔۔۔"

مہر نے الجھ کر اسے دیکھا۔

\*\*\*\*\*

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

### تم سنگ جو چلے

"جاؤ یہاں سے پلیز۔۔۔" وہ زچ ہو کر بولی۔

"پلیز۔۔۔ مہر ایک دفعہ۔۔۔ آخری دفعہ۔۔۔" وہ گڑ گڑایا۔

"تمہیں اگر شماز بھائی نے دیکھ لیا تو اچھا نہیں ہو گا۔" اس نے اسے سمجھانا چاہا مگر وہ تھا کہ اس سے ملنے پہ بضد تھا۔

اسے اسکے جانے کی کوئی امید نظر نہیں آرہی تھی تو وہ خود ہی آگے بڑھی۔

جیسے جیسے وہ تیزی سے قدم بڑھاتے ہوئے اسکے قریب آرہی تھی اسکے دل کی دھڑکنیں بند ہونے کو تھیں۔

اسے اپنے سامنے پا کر اس نے سکھ کا سانس لیا۔

مہر اسے آتا دیکھ کر حیران رہ گئی۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"آپ خود کو کیا سمجھتے ہیں؟؟ کیوں ملنا ہے اب؟؟ آپ کو کیا لگتا ہے مسٹر سبیل کہ آپ کے مطابق ہی سب ہو گا؟؟ میں کھ پتلی نہیں ہوں سمجھے آپ۔۔ جیتی جاگتی انسان ہوں۔۔ جسے آپ جیسے مرد سے بھیک نہیں چاہیے۔۔ نہ تعلق کی اور نہ محبت کی۔۔" وہ آگ بگولہ تھی۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس کے سامنے پھوٹ پھوٹ کر رو دے لیکن وہ اس کے سامنے اپنے آپ کو کسی صورت کمزور پیش نہیں کرنا چاہتی تھی۔ وہ اسے کوس رہی تھی اور وہ تھا کہ اس کے چہرے کی طرف حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔

شاید یہ سوچ رہا تھا "نجانے پھر کبھی تمہیں دیکھنا نصیب ہونا ہو۔"

"چلو مہر۔۔۔" اس نے مہر کا ہاتھ پکڑا اور وہاں سے جانے لگی۔

"مجھے معاف کر دو۔۔۔" اسے جاتا دیکھ کر بلاتا خیر اس کے منہ سے نکلا۔

وہ جاتے جاتے رکی۔ "معافی۔۔" وہ زخمی انداز میں مسکرائی۔

"معافی تو آپ کو شاید روز قیامت بھی نہیں ملے گی۔۔" اس نے اتنا کہا اور اس کے سامنے سے آنا فنا غائب ہو گئی۔

"جن کے جانے سے جاتی تھی جان۔۔ ان کا جانا بھی سہا ہے ہم نے۔۔" اس کے اندر اس کے دل کی آواز گونجی، جس سے اسکا سانس لینا محال ہو گیا۔

## Novels Hub

سيزن ۱: محبت بھيک ہے شايد  
سيزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمى ضياء

\*\*\*\*\*

اٹلی آتے ہی اسکے دل میں موجود سب وہم ختم ہو گئے۔ اسکے سارے گمان اور اندازے غلط ثابت ہوئے۔  
۔ جہانگیر اسکے ليے ایک آئیڈیل شوہر ثابت ہوا تھا۔ لیکن اسکے دل میں کہیں نہ کہیں ایک خالی پن ضرور تھا۔  
جو اسے اکثر بے چین کر دیتا تھا۔

رادھا دیدی اور انکے گھر والے سبھی اسے اپنے گھر کا فرد سمجھتے تھے۔ جہانگیر آفس جاتا تو رادھا دیدی ہی وہ واحد  
تھیں جو اس کا خیال رکھتی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سمپلن پارک کا ماحول بھلے ہی پر سکون تھا لیکن اسکے دل میں اٹھنے والا شور اسے بے چین سا کر گیا تھا۔  
"اس لا پرواہ شخص کی لا پرواہی نے مجھے کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔۔ اور اب یہ اسکے پیچھے پڑ گیا۔۔۔" کمال منقطع  
ہوئی تو وہ خود سے الجھنے لگی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ جب سے اٹلی آئی تھی، ہر سہ پہر سمپلنگ پارک ضرور آیا کرتی تھی۔ اور اسکی وجہ اس پارک کا خوبصورت اور دلفریب منظر تھا۔

اسے یہاں آئے ایک ماہ سے زائد کا عرصہ ہو گیا تھا لیکن پاکستان سے اسکی خبر کسی نے نہ لی۔ آج اچانک آنے والی کال نے اسکے چہرے پہ مسکراہٹ تو بکھیری ہی تھی لیکن وہ مسکراہٹ جس تیزی سے اسکے ہونٹوں پہ آئی تھی، اتنی ہی تیزی سے غائب ہو گئی تھی۔

"اسے آج میری ضرورت ہے لیکن۔۔ میں کہاں اور وہ کہاں؟؟ میلوں کا فاصلہ لمحوں میں کیسے کم کروں؟؟ مہر۔۔ میری پیاری۔۔" اسکی آنکھیں بھر آئیں۔

"کاش کہ میلوں کا فاصلہ پلکیں جھپکنے میں طے ہو جاتا۔ کاش میں تمہارے پاس ہوتی۔۔ تمہیں گلے لگا پاتی۔۔ تمہارے آنسو صاف کر پاتی۔۔ کاش۔۔"

ابھی وہ یہ سب سوچ ہی رہی تھی کہ اسے ایک شخص اپنے سامنے آتا ہوا دکھائی دیا۔ اسکا دور سے نظر آنے والا دھندلا چہرہ اسے مزید واضح ہوا تو وہ اپنی جگہ سے فوراً اٹھی، اپنے آنسو صاف کیے اور جہانگیر کو کال ملائی۔

"کہاں رہ گئے آپ؟؟؟"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”کیا ہوا؟؟ تم گھبرا کیوں رہی ہو؟؟“ وہ گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے پارک کی جانب ہی آرہا تھا۔

”ایک شخص کافی دیر سے مجھے دیکھ کر مسکرا رہا ہے۔۔ اور اب تو وہ میرے پاس بھی آرہا ہے۔۔ میں نے آپ کو کال ملائی تو وہ تھوڑا فاصلہ پہ رک گیا ہے۔۔ پلیز آپ جلدی آئیں۔۔“ اس کے لفظوں سے اسکی گھبراہٹ صاف ظاہر ہو رہی تھی۔

”یہاں کیا بزرگ آدمی چھیڑتے ہیں؟؟“ وہ اس کے بچکانہ سوال پہ بے اختیار ہنس پڑا۔

”تو میں آ جاؤں کیا؟؟“

”ظاہر ہے۔۔“

”کچھ نہیں ہوتا۔۔ جہاں بٹھا کر گیا تھا، وہیں بیٹھ جاؤ۔۔ میں یہاں قریب ہی ہوں۔۔ آرہا ہوں بس۔۔“ اس

نے کال منقطع کی اور گاڑی کو پارک کے باہر پارک کرتے ہوئے گاڑی سے باہر آیا۔

”میں آپ سے کچھ بات کر سکتا ہوں بیٹی؟؟“ وہ شخص اس کے پاس آ کر بولا تو وہ مزید سہم کر رہ گئی لیکن بیٹی لفظ پہ اس کے دل کو ذرا حوصلہ ملا۔

”جی۔۔ آپ کون ہیں؟؟“ اس نے دریافت کیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"میں۔۔" اس نے سوالیہ انداز میں کہا اور مسکرایا۔

"آپ پاکستان سے ہیں؟"

"جی۔۔" اس نے سادہ سے انداز میں جواب دیا۔ لیکن اس شخص کی خوشی قابل دید تھی۔

"میرا پیارا پاکستان۔۔" وہ گہری سانس لے کر بے پناہ محبت سے بولا۔

اسے اسکے لہجے میں پاکستان کے لیے شیرینی واضح محسوس ہو رہی تھی۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ اسکا پاکستان سے صدیوں پرانارشتہ ہے۔

"اور لاہور سے؟؟" اس نے تجسس سے اگلا سوال پوچھنے میں ذرا سی بھی دیر نہ کی۔

اب کے اس کے سوال پہ اسکا حیران ہونا بنتا تھا۔ اس سے پہلے وہ جواب دیتی، اسے پارک کے داخلی دروازے سے جہانگیر داخل ہوتا ہوا دکھائی دیا۔ بناء کچھ کہے ہی وہ اس شخص کے پاس سے سائیڈ پہ ہوئی اور تیز قدم بڑھاتے ہوئے جہانگیر کی جانب جانے لگی۔

اسکے جواب کا منتظر شخص اس کے ردِ عمل پہ جزبہ سا ہو کر رہ گیا تھا۔ اس نے آگے بڑھ کر دیکھنا چاہا کہ وہ کس کے پاس جا رہی ہے؟

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"جہانگیر ہارون۔۔" اب کے اس کے چہرے پہ طمانیت تھی۔ اس نے اس کے پاس جانے سے فی الوقت گریز ہی کیا اور وہاں سے واپس ہو لیا تھا۔

"ہارون۔۔ تو تم نے اپنا وعدہ پورا کر دیا۔۔" وہ دل ہی دل میں خود سے بولے۔ ان کے چہرے کی مسکراہٹ ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر مزید گہری ہوتی گئی۔

وہ اسکے سینے سے جا لگی تو وہ مسکرا دیا۔

"کہاں چلے گئے تھے آپ۔۔ آپ جانتے بھی ہیں کہ مجھے اکیلے ڈر لگتا ہے یہاں۔۔ پندرہ منٹ کا بول کر گئے تھے اور آدھا گھنٹہ ہو گیا۔۔"

"تبھی تو گیا تھا۔۔" وہ ذومعنی الفاظ میں بولا۔

"کیا مطلب؟ کہاں گئے تھے؟؟" وہ اس سے الگ ہو کر سوالیہ انداز سے بولی۔

"اتنی محبت سے مجھ سے ملی ہو، شکر ادا تو کرنا بنتا ہی ہے اس انسان کا جس سے تم ڈری ہو۔۔" وہ کھکھلا کر ہنسا۔

"تو مذاق اڑا رہے ہیں آپ میرا؟؟؟" وہ شکایتی انداز میں سوالیہ بولی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"ارے نہیں مسز۔۔۔ سر پرانز ہے نا۔۔۔ گھر جا کر بتاؤں گا کہ کہاں گیا تھا۔۔۔" وہ ہنسا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے پارک سے باہر مسکراتا ہوا لے گیا۔



"کہاں ہیں؟؟؟" اس نے کچن سے اسے آواز لگائی لیکن اسکی طرف سے کوئی جواب نہ آیا۔

"سنیں۔۔۔ کہاں ہیں؟؟؟"

"آرہا ہوں بس۔۔۔۔۔ دو منٹ۔۔۔" اس نے جھولے کو کمرے میں نصب کیا اور کمرے سے اونچی آواز لگائی۔

"کھانا ریڈی ہے۔۔۔ آجائیے۔۔۔" اس نے میز پر کھانا لگایا اور اسے دوبارہ سے آواز لگائی اور کرسی پر بیٹھ کر اسکا انتظار کرنے لگی۔

"کچھ خاص بنایا ہے؟؟؟" وہ ڈائننگ ٹیبل کے پاس آیا اور اسکے برابر والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"خاص تو کچھ بھی نہیں۔۔۔"

"یہی بنا سکی ہوں اتنے کم وقت میں۔۔۔" وہ ذرا منہ لٹکا کر اداسی سے بولی تو اس نے اسکی دلجوئی کی۔

"ارے نہیں۔۔۔ بہت اچھا ہے یہ تو۔۔۔" اس نے پلیٹ میں سے پیزا پر اٹھا اٹھایا اور اسکو کھانے لگا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”کہاں سے سیکھا یہ سب؟؟“

”یوٹیوب سے۔۔“ وہ ذرا نروس ہوتے ہوئے بولی۔

”واؤ۔۔۔ لو تم بھی۔۔“ وہ مزے سے پراٹھا کھاتے ہوئے بولا۔

”جی۔۔۔“

اسکے چہرے پہ بے شک مسکراہٹ تھی لیکن اسکا انداز اسے بے قرار کر گیا تھا۔

”کچھ ہوا ہے کیا؟؟؟“ آخر اس نے سوال کیا۔

”نہیں۔۔۔“ وہ اداسی سے بولی۔

وہ چائے پیتا ہوا رکا۔ کپ میز پہ رکھا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اندر کمرے میں لے گیا۔ اسکے اس انداز پہ وہ اسے دیکھتی ہی رہ گئی۔

”کیا ہوا ہے؟؟؟ آپ ایسے؟؟؟“ وہ کمرے میں آئی تو وہاں رکھے جھولے کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”کیسا لگا سر پر انز؟؟“

”بہت اچھا۔۔۔ یہ تو وہی ہے ناجو ہم نے کل دیکھا تھا۔۔“ وہ استفہامیہ انداز میں بولی۔

”ہاں۔۔۔ اور تم نے مہنگا ہونے کی وجہ سے منع کر دیا تھا۔۔“ وہ مذاہیہ انداز میں بولا۔

”مہنگا تو اچھا خاصا ہے یہ۔۔۔ پتہ ہے پاکستانی پچاس ہزار کے قریب بنتا ہے۔۔“ اس کے معصومانہ انداز پر وہ کھکھلا کر ہنسا۔

”میری زندگی۔۔۔ تمہارے لیے ہی تو ہے یہ سب۔۔۔ بس خوش رہا کرو۔۔۔“ وہ اس کے گالوں کو تھپتھپاتے ہوئے بولا تو وہ نیم انداز میں مسکرا دی۔

”رات میں جلدی آجائیے گا۔۔“

”تم کہو تو جاتا ہی نہیں ہوں۔۔۔“ وہ رومانٹک انداز میں بولا تو وہ شرمائی۔

”نہیں ایسا کب کہا میں نے۔۔۔ بس آپ جلدی آجائیے گا۔۔“

”چلو رات میں تیار ہو جانا۔۔۔ کہیں باہر کھانا کھاتے ہیں۔۔۔“ وہ مسکرایا اور اسے وداع کرتے ہوئے، وہاں سے چلا گیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء



"امی۔۔ مجھے ابا سے بات کرنے دیں پلیز۔۔۔" مہرا سکی منت سماجت کر رہی تھی، مگر ان کا ایک ہی جواب تھا۔

"ابھی جنت کا قصہ پرانا نہیں ہوا جو تم اب ہمارے سر پہ خاک ڈالنے کی تیاری کر رہی ہو۔۔"

"امی معافی مانگ کر تو گئی ہے وہ آپ سب سے۔۔ اب اور کتنا آپ اسے۔۔۔"

"لگتا ہے تمہیں میری بات سمجھ نہیں آئی۔۔۔" زیبا کا بس چلتا تو اسکی بے باکی پہ اسکے منہ پہ تھپڑ رسید کر دیتی۔

"مجھے پاپا سے بات کرنی ہے۔۔" اس نے جیسے اپنا فیصلہ سنایا۔

"کیا بات کرنی ہے مجھ سے؟؟؟" انکی گھمبیر آواز سنتے ہی دونوں سہم گئیں۔

"کہو مہر بیٹی؟؟ پیسے چاہئیں یا کوئی اور بات ہے؟؟" وہ اسکے قریب بیٹھے اور بڑے لاڈ سے سوالیہ بولے۔

"نہیں۔۔ پاپا۔۔ پیسے نہیں چاہئیں۔۔ پاپا۔۔ مجھے شادی۔۔۔" اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کرنے کی

جسارت کر پاتی، زبیا نے اسکی بات کاٹی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”کہہ رہی تھی شادی کا فنکشن مارکیٹ یا میرج ہال میں کرنا ہے۔۔ میں نے تو اب سمجھایا ہے اسے۔۔ جب گھر کا لان ہے۔۔ گھر میں اچھا خاصا انتظام ہو سکتا ہے تو۔۔“

”بس۔۔ اتنی سی بات۔۔۔“ وہ انکی بات پہ کھکھلا کر ہنسنے لگی۔

”مہر۔۔ جیسے تم چاہتی ہو، ویسا ہی ہو گا میری بچی۔۔ جب دولہا تمہاری مرضی کا ہے تو شادی کی تقریب بھی تو تمہاری مرضی سے ہو گی نا؟“ وہ اسکے سر پر پیار بھرا ہاتھ پھیر کر بولے تو وہ حیران ہی رہ گئی۔

”پاپا۔۔ لیکن۔۔“ اس نے بولنا چاہا مگر زیبا نے اسکو دوبارہ سے ٹوکا۔

”ارے مہر۔۔ بس بھی کرو۔۔ تمہاری مرضی سے ہی سب ہو گا۔۔“ انہوں نے دھمکی آمیز نگاہوں سے اسے گھورا اور وہاں سے جانے کے لیے اشارہ کیا۔

اسکے وہاں جانے کے بعد زیبا نے سکھ کا سانس لیا۔

”کیا ہوا؟؟ کوئی ہریشانی ہے کیا؟؟؟“ اسکی حالت کے پیش نظر نعیم صاحب نے دریافت کیا۔

”نہیں۔۔ پریشانی کیا ہونی ہے؟“ وہ بمشکل ہی مسکراتے ہوئے بات کو آئیں بائیں شائیں کر پائی تھیں۔

\*\*\*\*\*

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

دوسری طرف وہ اندر ہی اندر خود سے الجھ رہی تھی۔ اسی اثناء میں اس کے موبائل پہ بیپ ہوئی۔ اس نے بلاتا خیر فون اٹھایا۔

”آخر کیوں سمجھ نہیں آرہا امی کو۔۔ آخر کیسے وہ میرے ساتھ یہ سب کر سکتی ہیں؟؟“ وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔

”کیا ہوا؟؟ ایسے کیوں رو رہی ہو تم؟؟“ جنت کا دل بیٹھا جا رہا تھا۔

”تو کیا کروں؟؟ میری بات سننے والا کوئی نہیں ہے یہاں۔۔“

”کیوں کوئی نہیں ہے؟ ماموں سے بات کرو۔۔ اماں بی سے بات کرو۔۔“

”امی بات کرنے دیں گی تب نا؟ کچھ بھی کہوں تو یہی جواب سننے کو ملتا ہے۔۔“ ابھی جنت کا قصہ پرانا نہیں ہوا جو تم اب ہمارے سر پہ خاک ڈالنے کی تیاری کر رہی ہو۔۔“

اسکی بات سن کر جنت کا دل بھر آیا۔ لیکن اس نے اپنے دکھ سے زیادہ مہر کی بات کو سننا زیادہ مناسب سمجھا۔

”شاہ ویز سے بات کرو۔۔ آخر وہ کیوں یہ سب کر رہا ہے؟؟؟“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”اس سے کیا بات کروں؟؟؟ وہ تو کسی سے بھی بات نہیں کر رہا۔۔۔“ وہ روتے ہوئے بولی۔

”مہر۔۔۔ میری جان۔۔۔ اپنا خیال رکھو پلیز۔۔۔“ آخر وہ بھی رونے لگی۔

”سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔“ اس نے فون رکھا اور اپنی آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں کو تیزی سے صاف کرتے ہوئے موبائل کو دوبارہ سے پکڑا اور شاہ ویز کا نمبر نکالا۔

”یہ انسان جان بوجھ کے کر رہا ہے۔۔۔ آخر کیسے سب لوگ اتنا بڑا فیصلہ لے سکتے ہیں۔۔۔ وہ بھی مہر کی مرضی کے بناء؟؟؟“

اسکی طرف سے بیل جاتو رہی تھی مگر کوئی جواب موصول نہیں ہو رہا تھا۔ آخر اس نے دوبارہ سے فون ملایا۔

”فون اٹھاؤ شاہ ویز۔۔۔“ اسکے غصے میں شدید اضافہ ہو رہا تھا۔

دوسری طرف وہ شاور لے کر واش روم سے باہر آیا تو موبائل پہ بار بار رنگ ہوتا دیکھ کر پریشان ہوا۔

نمبر اسکے لیئے نیا تھا، سو اس نے فون اٹھانے میں جلدی کی۔ ابھی اس نے فون کان کے ساتھ لگایا ہی تھا کہ وہ بولی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”آخر تم چاہتے کیا ہو؟؟؟ آخر اس نے تمہارا کیا بیگاڑا ہے؟؟“ عین ممکن تھا کہ وہ اسے گالم گلوچ سے بھی نواز دیتی مگر یہ سب اسکی تربیت میں شامل نہیں تھا۔

”اوہ۔۔ تو تم ہو۔۔“ اسکے لبوں پہ فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔ اس نے موبائل کو اسپیکر پہ ڈالا اور خود ٹی شرٹ پہننے لگا۔

”جانتا تھا کوئی اور مجھ سے سوال کرے نہ کرے۔۔ مگر تم ضرور سوال کرو گی۔۔ خیر۔۔ پہنچ گئی خبر تم تک؟؟؟“

”شاہ ویز۔۔ تمہارا اب کا کھیل انتہائی گھناؤنا اور گھٹیا ہے۔۔ خدا کے لیے بس کر دو۔۔“ وہ تنبیہی انداز میں بولی۔ اس کے یہ الفاظ سنتے ہی اس نے فون کا اسپیکر بند کیا اور فون کو دوبارہ کان کے ساتھ لگایا۔

خدا کے لیے مہر کے ساتھ یہ ظلم نہ کرو۔۔۔“ اس نے اسے خوب ڈانٹ پلائی مگر پھر التجائیہ انداز میں بولی۔

”بس۔۔ بس۔۔ بہت ہو گیا۔۔ ظلم تو میرے ساتھ ہو رہا ہے۔۔ مجھ سے پوچھے بناء ہی ابانے اسے میرے ماتھے پہ چپکا دیا ہے۔۔ اور تم کہہ رہی ہو کہ اس پہ ظلم ہو رہا ہے؟؟“ آخر وہ ہار چکا تھا۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”کیا مطلب ہے تمہارا؟؟ کیا مطلب ہے اس بات کا؟؟ شاہ ویز؟ میں کچھ پوچھ رہی ہوں تم سے۔۔۔“ وہ اس سے مکرر سوال پہ سوال کیے جا رہی تھی مگر وہ تھا کہ بت بنا اسکی آواز سننا رہ گیا۔

”شاہ ویز؟؟ کچھ پوچھا ہے میں نے۔۔۔ کیسا ظلم؟؟ اور وہ بھی تمہارے ساتھ؟؟“

”کیا یہ میرے ساتھ ظلم نہیں کہ میں نے جسے پسند کیا، انہیں اس پسند کا احساس نہیں ہوا؟؟ اور جسے میں نے پسند ہی نہیں کیا اسے میرے گلے باندھ رہے ہیں۔۔۔“ وہ اسکی ذومعنی گفتگو کو سمجھ رہی تھی۔

”میری بات سنو شاہ ویز۔۔۔ مجھے اپنی فضول بکواس میں الجھاؤ نہیں۔۔۔ ٹودی پوائنٹ بات کرو۔۔۔“

”تمہیں تو میری ہر بات ہمیشہ ہی بکواس لگی ہے۔۔۔“ وہ زخمی انداز میں مسکرایا مگر پھر سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا۔

”خیر۔۔۔ ابا اور چچا کو لگتا ہے کہ میں اور وہ ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔۔۔“

”وہاٹ؟؟“ وہ اسکی بات پہ حیران رہ گئی۔

”ایسا کیوں؟؟“

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"یاد ہے تمہیں۔۔۔ پو پھو جب ہسپتال تھیں۔۔۔ تب میں اماں بی کو ہسپتال لے کر آیا تھا۔۔۔ مہر نے میرا شکریہ ادا کیا اور ہماری مختصر سی گفتگو نے ان دونوں کے ذہنوں میں نجانے کس غلط فہمی کو جنم دے دیا۔۔۔ میں نہیں جانتا۔۔۔" وہ مجبور اور لاچار ہوتے ہوئے بولا۔

"تو؟ تم نہیں جانتے؟؟؟ اب تو جانتے ہو مناسب؟؟ تو منع کر دو شادی کے لیے۔۔۔" اس نے صاف لفظوں میں بات کی۔

"میں ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔" وہ کندھے اچکاتے ہوئے نفی میں گردن ہلا کر بولا۔

"تو پھر فیصل آباد والے گھر میں چلے جاؤ۔۔۔"

اس کے آنیڈیاپہ وہ طنزیہ ہنسا۔

"وہیں تھا۔۔۔ ابانے حکم دیا کہ یہاں آؤں۔۔۔ اب مجھے کیا خبر تھی کہ یہاں کیا سیاپامیری جان کو پڑنے والا ہو گا۔۔۔" وہ تنگ آ کر بولا۔

"تم چاہو تو اس سیاپے سے جان چھوٹ سکتی ہے تمہاری۔۔۔" اس نے اسے سمجھانا چاہا۔

"میرے چاہنے یا نہ چاہنے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ میں کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔" اس نے گویا خود کو مجبور پیش کیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"وجہ جان سکتی ہوں میں؟؟؟" اس کی بات پہ وہ چپ رہا تو وہ کچھ دیر توقف کے بعد بولی۔

"کیوں؟ کیوں ایسا نہیں کر سکتے تم؟؟؟ بولو؟؟؟"

"سمجھ گئی۔۔ تم سب گھر والوں کی گڈ بکس میں رہنا چاہتے ہو۔۔ تمہیں سب اچھا کہیں۔۔ تو سنو۔۔ تم اچھے

ہو۔۔ بہت اچھے ہو۔۔ اگر تم معصوم لوگوں کی زندگیوں کے ساتھ کھیلنا بند کر دو تو۔۔۔"

وہ بڑے تحمل سے اسکی ہر بات برداشت کر رہا تھا۔۔ مگر اسکے اس الزام پہ وہ پھٹ پڑا۔

"زندگی کے ساتھ کھیلنا کیا ہوتا ہے یہ اب میں بتاؤں گا تمہیں۔۔ اور ہاں۔۔ آج کے بعد مجھے فون کرنے کی

جرات نہ کرنا۔۔ سمجھی۔۔" اس کے لہجے میں دھمکی واضح تھی۔

اس نے فون رکھا اور غصے سے لال پیلا ہوتے ہوئے کمرے سے باہر آیا۔

دوسری طرف وہ اسکے منہ سے دھمکی آویزاں الفاظ سن کر ڈر چکی تھی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ، وہ اسکے کمرے کی طرف ہی آرہا ہے۔ رورو کر اسکا برا حال ہو چکا تھا، مگر کوئی اسکی بات سننے کو تیار ہی نہیں تھا۔ آخر اماں بی سے بات کرنے کی جرأت کی ہی تھی کہ وہاں اسے اپنی شادی کی تاریخ سننے کو ملی۔ جنت سے فون پہ بات کرنے کے بعد وہ اپنی ماں سے نظریں بچاتے بچاتے اماں بی کے کمرے میں پہنچ تو گئی تھی مگر وہاں اس سے پہلے وہ کوئی بات کر پاتی۔۔ اسکے سر پہ بم پھوڑ دیا گیا۔

\*\*\*\*

وہ اسکے کمرے میں بناء دستک دیئے ہی جارحانہ انداز میں داخل ہوا کہ وہ گھبرا گئی۔

”آخر مسئلہ کیا ہے تمہارا؟؟ کیا ظلم کیا ہے میں نے تمہارے ساتھ بولو؟؟ کیا میں نے ان سب سے کہا ہے کہ تمہیں میرے گلے باندھ دیں؟؟“ اس نے اسے بازو سے زور سے پکڑا۔

وہ اسکی غیر متوقع آمد پہ ششدر رہ گئی۔

اسکے گیلے بالوں سے ٹپکتا پانی اسکے بازو پہ گر رہا تھا، اور وہ اپنے آپکو اسکی گرفت سے آزاد کروانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی مگر ناکام رہی۔

”اور یہ رونا؟؟ کس بات کا ہے؟؟ بڑی بولڈ بنتی پھرتی ہونا تو۔۔۔“ اس نے اسے پھر سے جھنجھوڑا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اپنے حق کے لیے آواز اٹھاؤ نا۔ تاکہ میری جان خلاصی ہو تم سے۔۔۔“ وہ قدرے حقارت سے بولا تو اسکی آنکھیں مزید پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

”چھوڑ مجھے۔۔۔“ اس نے اپنے بازو کی گرفت کو اسکے ہاتھ سے آزاد کروایا۔

”کوئی شرم لحاظ نام کی چیز ہے تم میں کہ نہیں؟؟ کیا طریقہ ہے یہ؟؟“ اس نے اسکے بالوں کی طرف دیکھا جو ابھی تک گیلے تھے۔ ان سے ٹپکنے والے پانی کے قطرے اسکے ہاتھ تر کر گئے تھے۔

”ابھی تو کچھ نہیں کیا میں نے۔۔۔ لیکن یاد رکھنا۔۔۔ مجھ سے اچھے کی امید مت رکھنا اب تم۔۔۔“ اس نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا اور وہاں سے جانے ہی لگا تو وہ بولی۔

”امید اور تم سے۔۔۔ اتنی گئی گزری سوچ نہیں ہے میری شاہ ویز نعیم احمد۔۔۔ میرے ساتھ کچھ بھی برا کرنے سے پہلے سوچ لینا کہ مہرندیم احمد تمہاری ٹکر کی بندی ہے۔۔۔ سمجھے۔۔۔“ اس نے پوری ہمت اور دلیری سے اسکی بات کا منہ توڑ جواب دیا تھا۔

”وہ چلی گئی ہے اب یہاں سے۔۔۔ بہتر یہی ہو گا کہ اس سے دور رہو۔۔۔“ اسکے زہر دہندہ لہجے کو دیکھ کر وہ دانت پیستے ہوئے رہ گئی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”کیوں۔۔ بڑا غصہ آرہا ہے مجھ پہ؟؟؟“ وہ اسکے قریب بڑھتا ہوا بولا۔

”جی چاہتا ہے کہ تمہارا منہ نوچ لوں۔۔ گھٹیا ہو تم۔۔“ وہ بے اختیار بولی۔

اپنے لیے یہ الفاظ سنتے ہی اسکا مزید خون کھولنے لگا۔

اس سے پہلے وہ مزید کچھ بولتا نہ دیکھ سکا کمرے میں داخل ہوئے۔

”تم یہاں؟؟ اور یہ کیا حلیہ بنایا ہوا ہے تم نے؟؟“ کمرے کا دروازہ کھلا دیکھا تو وہ وہاں آمو جو د ہوئے۔

انکی اچانک آمد پہ دونوں کے ہی سانس خشک ہو گئے۔ مگر مہرا بھی تک پورے حوصلے سے کھڑی تھی۔

”تایا جان۔۔ یہ ہی یہاں چلا آیا ہے۔۔ پوچھیں اس سے۔۔“

اسکی دیدہ دلیری پہ شاہ ویز کا جی چاہا اسکا منہ نوچ لے۔ اور وہ تھی کہ اس انتظار میں تھی کہ ابھی اسے ڈانٹ

پڑے گی۔ تو وہ انہیں مزید بھی کچھ بتا سکے گی مگر سب کچھ اسکے برعکس ہی ہوا تھا۔

”مانا کہ تم دونوں کی شادی طے ہو گئی ہے۔۔ لیکن رسم رواج بھی تو کسی چیز کا نام ہے۔۔“ انہوں نے دونوں کو ذرا

پیار سے سمجھایا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”تم دونوں شادی تک ایک دوسرے سے دور رہو تو یہ زیادہ بہتر ہو گا۔“ اب کے ان کے لہجے میں ذرا سختی تھی۔

”تایا ابا۔۔ ایسی بات نہیں ہے۔ جیسا آپ سمجھ رہے ہیں۔۔ میں اور یہ۔۔ میرا مطلب ہے ہم دونوں۔۔۔“ وہ ذرا کنفیوز ہوئی۔

شاہ ویزا اسکے چہرے کی طرف نگاہ گاڑھے ہوئے تھا۔ اس سے پہلے وہ کچھ اور کہہ پاتی، انہوں نے اسکی بات کاٹی۔

”جانتے ہیں ہم سب۔۔ تبھی تو تم دونوں کی شادی کا فیصلہ کیا ہے ہم سب نے۔۔“

ان کے لہجے میں سختی واضح جھلک رہی تھی۔ انہوں نے اتنا کہا اور شاہ ویز کی طرف گھور کر دیکھا تو وہ وہاں سے آنا فنا غائب ہو گیا۔

”خوش رہو۔۔۔“

انہوں نے اسکی طرف دیکھا اور محبت سے اسکے چہرے کی طرف نگاہ ڈال کر وہاں سے چلے گئے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"بس خوش رہنے کی دعائیں ہی دے سکتے ہیں یہ لوگ۔۔ خوش رہنے نہیں دیں گے۔۔" وہ اندر ہی اندر جل کڑھ رہی تھی۔



"اب آ بھی جاؤ۔۔ تم اور تمہاری تیاری۔۔" وہ اسے لان میں آوازیں دے دے کر تقریباً تھک چکا تھا۔

"بس آگئی۔۔" اس نے سونے کے کنگن پہنے اور باہر آئی۔

آپ نے بھی عین وقت پہ بتایا کچھ سمجھ نہیں آرہی کہ کیا کروں؟؟" اس نے دوپٹہ سر پہ اوڑھا اور اسکے ساتھ گیٹ سے باہر آئی۔

"اب مجھے کیا پتہ تھا؟ وہ آج ہی انوائٹ کر دیں گے؟ ڈیڈ کے بہت اچھے دوست ہیں۔۔ میں انہیں انکار بھی تو

نہیں کر سکتا تھا۔" وہ گاڑی میں بیٹھا اسٹیرنگ پہ ہاتھ رکھ کر بولا۔

"نہیں۔۔ ایسی کوئی بات نہیں۔۔ مسئلہ تو یہ ہے کہ انکو میں نجانے کیسی لگوں؟؟" وہ اسکے برابر آکر بیٹھی اور پھر

سوالیہ بولی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”میں اچھی تو لگ رہی ہوں؟؟ کچھ عجیب تو نہیں لگ رہا؟؟ کہیں انہیں میں۔۔۔“

”ریلیکس۔۔۔ریلیکس۔۔۔مجھے اچھی لگتی ہو تم۔۔۔اور اس سے بڑھ کر کیا بات ہوگی۔۔۔“ وہ رومانٹک انداز میں

بولی۔

”آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔“ وہ اسکی بات پہ مسکرا دی اور خود کی قسمت میں رشک کرنے لگی۔

”جانتا ہوں۔۔۔“ وہ شرارتی انداز میں بولا۔

”اچھا میں تمہیں۔۔۔انکل نواز کے متعلق بتا دوں۔۔۔پاکستان، لاہور سے ہیں۔۔۔ڈیڈ کے بہت اچھے دوست

ہیں۔۔۔دونوں یہاں اکٹھے ہی آئے تھے۔۔۔ڈیڈ نے ایم بی اے کیا اور یہاں اکاؤنٹینٹ لگ گئے اور انکل نے

ڈاکٹریٹ کی ڈگری مکمل کی تو یہاں بہت اچھے ہسپتال میں انکی جاب لگ گئی۔ اور اب تو ماشاء اللہ سے انکا اپنا

ہسپتال ہے یہاں۔۔۔“

اسکی باتیں سننے کے بعد وہ گہری سوچ میں محو ہوئی تو جہانگیر فوراً بولا۔

”کر سٹی آنٹی سے شادی کرنے کے بعد ان کے ڈیڈ نے اپنے ہسپتال کا انچارج انکل نواز خان کو سونپ دیا۔۔۔بس

تب سے یہاں ہیں۔۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”ام م م۔۔۔ کبھی پاکستان نہیں آئے وہ؟؟“ اس نے کچھ سوچتے ہوئے سوال کیا۔

”نہیں۔۔۔ پاکستان میں انکا شاید کوئی نہیں۔۔۔“ اس نے اس کے چہرے پہ بغور دیکھا اور پھر سامنے موجود راستے کی طرف دیکھنے لگا۔

”خیر۔۔۔ مام اور ڈیڈ آتے جاتے رہیں گے۔۔۔ بس کاروبار کے سلسلے میں، انہیں وہاں رہنا پڑ رہا ہے۔۔۔“

اسے ماحول میں سنجیدگی محسوس ہوئی تو ہنستے ہوئے بات بدلتے ہوئے بولا۔

”مام نے خاص طور پہ تاکید کی ہے کہ تمہارا خیال رکھوں۔۔۔ اور ڈیڈ نے کہا کہ نواز انکل کی طرف آتے جاتے رہنا۔۔۔ تم بور نہیں ہوگی۔۔۔“

اس نے گاڑی کو مزید ریس دی اور نواز خان کے گھر کے باہر گاڑی کو روکتے ہوئے اسکی طرف دیکھ کر مسکرایا۔ جواباً وہ بھی مسکرا دی۔



شادی میں صرف کم دن ہی تھے۔ مہر تقریباً ہر حربہ آزما چکی تھی لیکن اسکا کوئی حربہ کام نہیں آ رہا تھا۔ نعیم صاحب سے بات کرنے کا موقع ملا بھی تو اسکی ماں نے اسے بات کرنے نہ دی۔ اماں بی سے بات کرنا چاہی تو

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

انہوں نے، اسکے سامنے شادی کی تاریخ کا اعلان کر دیا۔۔ تایاندیم سے بات کرنے کا موقع ملا تو انہوں نے بھی اسکی بات مکمل طور پہ نہ سنی۔ جنت سے بھی وہ کسی قسم کی مدد مانگنے سے گریزاں تھی۔ شہاز سے بات کرنے کا خیال جوں ہی اسے آیا تو اسکے دل نے اسکی مخالفت کر ڈالی۔ "وہ سگا بھائی ہے اسکا۔۔ وہ تمہارا ساتھ بھلا کہاں دے گا؟؟؟"

وہ خاصی الجھ چکی تھی۔ الجھن کی اس گتھی کو وہ کیسے سلجھائے وہ سمجھنے سے قاصر تھی۔

"اب صرف ایک ہی صورت ہے۔۔ میرا امر جانا ہی اس مسئلے کا حل ہو گا۔۔۔" وہ پودوں کو پانی دیتے ہوئے گہری سوچ میں محو تھی۔

وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ کوئی اسکا تعاقب بھی کر رہا ہے۔۔ اماں بی کو اسکے رویے میں تبدیلی پچھلے کئی دنوں سے نظر آرہی تھی۔ جب انہوں نے اسے سامنے شادی کی تاریخ کا اعلان کیا تو اسکے چہرے پہ خوشی کا کوئی آثار نہیں تھا۔ اسی دن سے ہی وہ اسے لے کر گہری تشویش کا شکار تھی۔

"اس سب کا حل اگر میری موت سے وابستہ ہے تو۔۔"

ابھی اس نے یہ سوچا ہی تھا کہ اماں بی پکارے جانے پہ اسکا سانس رک سا گیا۔ اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء  
"سنو لڑکی۔۔۔" ان کے کے پکارنے پہ وہ اپنی ہی سوچ سے سہم کر رہ گئی۔

### میرا کیا قصور؟

"سنو۔۔ لڑکی۔۔ اس پودے پہ اتنا پانی کیوں انڈیل رہی ہو؟؟؟ اسے اتنے پانی کی ضرورت نہیں؟؟ کن خیالوں میں ہو تم آج کل۔۔ میں کئی دنوں سے نوٹ کر رہی ہوں تمہیں۔۔ جب سے تمہارا رشتہ طے ہوا ہے۔۔ تم اپنے حواسوں میں ہی نہیں ہو۔۔" انہوں نے اسے آڑے ہاتھوں لیا۔

"جی۔۔" وہ اپنے خیالوں سے نکلی۔ ابھی جو کچھ وہ سوچ رہی تھی، صرف سوچ ہی سکتی تھی۔ اس نے پودے کو پانی دینا بند کیا اور سیدھی کھڑی ہو گئی۔

"کیا ہوا ہے تمہیں؟؟؟" ان کی مکرر آواز اس کے کانوں میں پڑی ہی تھی کہ وہ مزید بوکھلائی۔

"ک۔ک۔ کچھ۔۔ بھی نہیں۔۔" اس کے ذہن میں ماضی کا منظر گردش کرنے لگا۔ اس نے اپنے کندھے تک آئے بالوں کو کانوں کی لو کے پیچھے کیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”تم نے کون سا کہیں جانا ہے؟ شادی کے بعد بھی تو یہیں رہنا ہے۔۔ تو پھر پریشانی کس بات کی ہے تمہیں؟؟“ انہوں نے خوب غور سے اس پہ نگاہ ڈال کر پوچھا۔

”نہیں۔۔ وہ پریذ نٹیشن کا سوچ رہی تھی۔۔“ اس نے تیزی سے جواب دے کر بات بدلی۔

”وہ مجھے۔۔ یونیورسٹی جانا تھا۔۔“

”ہاں۔۔ تو جاؤ۔۔ بلکہ ایسا کرو۔۔ تابینہ کو فون کیا ہے میں نے۔۔ تمہیں وہیں سے لے لے گی۔۔ اس کے

ساتھ بازار جا کر اپنی مرضی کے شادی کے جوڑے لے آنا۔۔“

ان کی بات پہ وہ خاموش ہو کر ہی رہ سکتی تھی۔

”تمہاری ماں اور تائی کے پاس لاکھوں اور کام بھی ہیں کرنے کے۔۔ اور مجھ میں اب اتنی ہمت کہاں کہ بازار کے

دھکے کھاتی پھروں۔۔ تابینہ آخر کب کام آئے گی۔ اور کچھ بھی چاہیے ہو تو بلا جھجک لے آنا۔“ اب کے وہ ذرا

پیار سے بولیں اور وہاں سے چلی گئیں۔

”جب لڑکا میری مرضی کا نہیں تو جوڑے اپنی مرضی کے لے کر کیا کروں گی۔۔“ وہ دانت پیستے ہوئے بے حد

غصہ سے بولی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسے اس وقت سب کی پیار بھری باتیں کسی زہر سے کم معلوم نہیں ہو رہی تھیں۔



نواز خان کی فیملی سے مل کر اسے بے حد اچھا لگا۔ لیکن اب اسے انتظار تھا تو نواز خان کا۔۔ کھانے کی میز پہ سبھی انکا انتظار کر رہے تھے جوں ہی نواز خان ہسپتال سے واپس لوٹے تو، وہ انہیں دیکھ کر ششدر رہ گئی۔

”کیا ہوا؟؟“ جہانگیر نے اس کے چہرے کی طرف بغور دیکھا۔

”یہ جولی کے ڈیڈ ہیں۔۔“ کر سٹی نے فوراً تعارف کروایا۔

”جی۔۔“ وہ ذرا کنفیوز ہوئی۔

”چلو کھانا شروع کرو۔۔“ انہوں نے دونوں کو یکے بعد دیگرے کہا۔

”جولی اور دانش کہاں ہیں؟؟“ جہانگیر نے ان سے سوال کیا۔

”پاکستان گئے تھے اور اب ترکی۔۔ ایک دو دن تک واپس آنے والے ہیں۔۔“ انہوں نے جگ سے پانی گلاس میں ڈالا اور نواز خان کے سامنے رکھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

جنت تو بس بنا آنکھیں جھپکائے انہی کی طرف دیکھتی گئی۔ اسکے ذہن میں وہی منظر بار بار آ رہا تھا۔ جب وہ پارک میں اسے ملے تھے اور اسکے قریب آنا چاہ رہے تھے۔ لیکن وہ ان سے خوفزدہ ہو گئی تھی۔ نواز خان

کاجی چاہا کہ وہ ابھی اور اسی وقت اسے اپنے گلے سے لگالیں، لیکن وہ چاہ کر بھی ایسا نہ کر سکے۔

"کچھ ہوا ہے کیا؟؟" اسکے چہرے کی بدحواسی کو وہ محسوس کر چکا تھا، تبھی اسکے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بولا۔

"ن۔ن۔ن۔ نہیں۔۔ کچھ نہیں۔۔" وہ ابھی تک نواز خان کو قدرے غور سے دیکھے جا رہی تھی۔

"بیٹی۔۔ فیل اٹ یو ر اون ہوم۔۔" آخر نواز خان نے تسلی آمیز لہجے میں اسے کہا تو وہ نیم انداز میں مسکرا دی۔

ایک جانا پہچانا سا چہرہ اسے اس میں دکھ رہا تھا مگر وہ اسکے چہرے کو اپنے کسی اپنے سے جوڑنے سے قاصر ہی رہی۔



"میری کسی کو پرواہ نہیں۔۔ کوئی سمجھتا ہی نہیں مجھے۔۔ کہ میں کیا چاہتی ہوں۔۔ زندہ رہوں گی تب کریں گے

نامیری شادی۔۔" وہ مری مری سی حالت میں خود سے بولی۔

اس نے واٹرنگ کین سائیڈ پہ رکھی اور اپنے بکھرے بالوں کو سمیٹتے ہوئے اپنے کمرے میں آئی اور یونیورسٹی کے لیے تیار ہونے لگی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

ابھی اس نے کپڑے تبدیل ہی کیے تھے کہ اس کے کمرے کا دروازہ بجا۔

"جلدی کرو۔۔ میں زیادہ دیر تمہارا انتظار نہیں کر سکتا۔۔"

وہ شیشے کے سامنے کھڑی بالوں کو کنگھی کر رہی تھی۔ اس کی آواز پہ اس کے ماتھے پہ شکنیں اور گہری ہوتی چلی گئیں۔ اس نے بالوں کو کیچر لگایا اور اپنی ضروری چیزیں اٹھا کر کمرے سے باہر آئی۔

"میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤں گی تمہیں زحمت کرنے کی ضرورت نہیں۔۔" وہ قدرے بے نیازی سے بولی اور اس کے پاس سے ذرا سائیڈ پہ ہوتے ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی۔

"ٹھیک کہا تم نے زحمت۔۔ زحمت ہی تو ہو تم۔۔ لیکن مجھے کوئی شوق نہیں تمہیں لے کر گھومتا پھروں۔۔ اماں بی نے اگر نہ کہا ہوتا تو۔۔"

"ورنہ میری بلا سے تم بھاڑ میں جاؤ۔۔ آئی ڈیم کیئر۔۔" اس کی بے نیازی پہ وہ بھی اکڑ کر بولا۔

"اب بڑا حکم ماننا یاد آرہا ہے تمہیں۔۔ ہمیشہ تو انکے حکم کی عدولی کرتے آئے ہو۔۔ اب بھی صحیح۔۔ کیا فرق پڑتا ہے تمہیں۔۔" اس کے ایک ایک لفظ سے زہر ٹپک رہا تھا۔

"پڑتا ہے فرق۔۔ انکی حکم عدولی کا ہی نتیجہ ہے کہ۔۔ آج یہ حال ہے میرا۔۔"



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ بے حد دکھ سے بولا۔ اس کی حالت پہ مہر قہقہہ لگا کر ہنسی۔

”اب بھی حکم عدولی کر لو تو تمہارے لیے زیادہ مناسب ہو گا۔“

وہ اسکی ذومعنی گفتگو اچھے سے سمجھ رہا تھا۔ اس نے غصہ سے اسے دیکھا اور اسکے پاس سے ہو کر گزرا۔

”آ جاؤ۔ انتظار کر رہا ہوں۔۔“

اسکا اب کالجزہ التجانیہ تھا جسے وہ نہ سمجھ سکی۔ مگر پھر اسکے پیچھے پیچھے، اسکے ساتھ ہولی۔ اندر ہی اندر اسے اماں بی  
پہ بھی غصہ آ رہا تھا جنہوں نے اسے، اسکے ساتھ بھیجنے کا حکم دیا۔



وہ کئی مہینوں بعد یونیورسٹی آئی تھی۔ اسکے وہاں آنے کا مقصد خود کو گھر کے گھٹن زدہ ماحول سے دور کرنا تھا۔ وہ  
کتاب اپنے سامنے رکھے لائبریری میں بیٹھی تھی۔ بظاہر تو اسکی نگاہیں کتاب پہ تھیں۔ مگر اسکی نظروں کے  
سامنے شاہ ویز کا دیا ہوا مشورہ گردش کر رہا تھا۔

”تم کہیں بھاگ کیوں نہیں جاتی؟؟“

اسکے اس مشورے نے اسکا دماغ ہلا کر رکھ دیا تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”کوئی مشکل بات تو نہیں کی میں نے۔۔۔“

شاہ ویز جو اسٹیرنگ پہ ہاتھ رکھے بیٹھا تھا، گاڑی کو یونیورسٹی کے قریب یکدم بریک لگاتے ہوئے بولا۔  
وہ آگے کی طرف گرتے گرتے پگی۔

”تم جانتے ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ اور کس سے کہہ رہے ہو؟؟“ اسکا جی چاہا کہ اسکا خون پی جائے۔

”ہاں۔۔ جانتا ہوں۔۔ ابھی تم میرے پلے بندھی نہیں ہو۔۔ تو تمہاری ذمہ داری مجھے سونپ دی ہے انہوں نے۔۔ نجانے بعد میں کیا ہو گا؟؟“

”اتنا احساس ہے نا تو۔۔ تم کیوں نہیں چلے جاتے کہیں؟؟ بولو؟؟“ اس نے اسے آڑے ہاتھوں لیا۔

”چلا جاتا۔۔ ضرور چلا جاتا۔۔ اگر میری ماں کی قسم مجھ سے نہ بندھی ہوتی۔۔۔“ وہ مجبور، لاچار اور بے بس ہوتے ہوئے بولا تو مہر کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔

”دیکھو۔۔ مہر۔۔ بات صاف اور سیدھی ہے۔۔ میں اپنی زندگی میں اسکی جگہ کسی اور کو نہیں دے سکتا۔۔ مانا کہ میں نے کل بہت بد تمیزی کی ہے تم سے۔۔ لیکن میرا مقصد تم سے یا کسی اور سے بدلہ لینا ہرگز نہیں ہے۔۔ خدا کے لیے میری بات کو سمجھو۔۔ اور چلی جاؤ یہاں سے۔۔ کچھ دنوں کی ہی تو بات ہے۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ بڑے پیار سے اس سے التجا کر رہا تھا مگر اسکا حال اسکے برعکس ہی تھا۔

"شاہ ویز۔۔۔ کسی کا تو ساتھ دے جاؤ۔۔۔ جنت کے لیے بھی تم نے سٹیپ نہیں لیا۔۔۔ یہی کہتے رہے کہ اسے محبت ہوگی تو گھر والوں کو بتاؤ گے۔۔۔ تو دیکھو اسے محبت ہو گئی۔۔۔ لیکن تم سے نہیں کسی اور سے۔۔۔ اور تم نے کیا کیا؟؟؟ صرف کوشش؟؟؟ اور وہ بھی ایسی کوشش۔۔۔ جس میں صرف خسارہ ہی خسارہ تھا۔۔۔" مہر کی آنکھوں سے آنسوؤں بارش کی صورت بہہ رہے تھے۔

"آج تم انکی قسم نبھا رہے ہو۔۔۔ لیکن کل کو اسی قسم کا تمہیں کفارہ ادا کرنا پڑے گا۔۔۔ تو بہتر ہے ناکہ تم ابھی سے۔۔۔" وہ اسے سمجھاتے سمجھاتے عاجز آچکی تھی۔

"دیکھو۔۔۔ ہم دونوں گھر والوں سے بات کرتے ہیں۔۔۔ کہ جو وہ سوچ رہے ہیں ویسا کچھ بھی نہیں ہے ہم دونوں میں۔۔۔" آخر کچھ سوچتے ہوئے وہ تفہیمی انداز میں بولی تھی۔

شاہ ویز نے خاموشی سے اسکی بات کو سنا اور کچھ دیر سوچنے کے بعد بولا۔

"فیصلہ تمہارا۔۔۔ کل فیصل آباد کی ٹکٹس لے آؤں گا۔۔۔ جانا چاہو تو۔۔۔ کل تیار رہنا۔۔۔ میں اس سے زیادہ اور کوئی مدد نہیں کر سکتا تمہاری۔۔۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”میری مدد؟؟ یا اپنی؟؟ کم از کم اس چیز کا ہی لحاظ کر لو کہ میں تمہاری کزن ہوں۔۔“ اسکی آنکھوں سے غصہ صاف عیاں ہو رہا تھا۔

”اسی چیز کا ہی تو لحاظ ہے۔۔ کیونکہ تم شاید نہیں جانتی کہ بعد میں۔۔۔“ وہ ادھوری بات کرتے ہوئے گاڑی سے باہر آنکلا۔

وہ بھی اسکے پیچھے باہر کو آئی۔

”کیا بعد میں؟؟ بات پوری کرو اپنی۔۔“

وہ اس سے پیٹھ پھیر کر کھڑا تھا۔

”دیکھو۔۔ تم بہت اچھی ہو۔۔ لیکن ہم دونوں ایک دوسرے لے لیئے نہیں بنے۔۔ میں لاکھ برا سہی مگر تمہارے ساتھ کچھ بھی برا کرنے کا ارادہ نہیں ہے میرا۔۔ فیصل آباد والے گھر میں تم جب تک چاہے، سکون سے رہنا۔۔ میں یہاں کسی کو علم تک نہیں ہونے دوں گا کہ تم۔۔“

اس سے پہلے وہ بات پوری کرتا۔۔ مہرنے خود کو بمشکل ہی ضبط کیا اور اس کے پاس سے آنا فنا غائب ہو گئی تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ اسکی باتوں کے حصار میں تھی۔

”مرنا آسان ہے یا گھر سے بھاگ جانا؟؟“ اس کا ضمیر اس سے بار بار یہی سوال کر رہا تھا۔

دوسری طرف اسکے موبائل پہ بار بار رنگ ہو رہی تھی، موبائل سائلنٹ موڈ پہ ہونے کی وجہ سے وہ بے خبر تھی۔ آخر اسکا دھیان موبائل پہ گیا، جس کی اسکرین بار بار روشن ہو رہی تھی۔

تابینہ یونیورسٹی کے باہر کھڑی، راحت کے ساتھ گاڑی میں موجود اسکا انتظار کر رہی تھی۔

اس نے فوراً موبائل اور بیگ اٹھایا اور وہاں سے نکلی۔

”کہاں رہ گئی تھی؟؟ کب سے کال کر رہے ہیں تمہیں۔۔“ اسکے گاڑی میں بیٹھتے ہی تابینہ نے سوال کیا۔ وہ گاڑی کی پچھلی نشست پہ بیٹھی تھی۔ ”کہیں نہیں۔۔“ لیکن اس نے بے دلی سے جواب دیا۔

راحت نے تابینہ کی طرف معنی خیز نظروں سے دیکھا اور پھر گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

”کیا ہوا؟؟ طبعیت ٹھیک ہے؟؟“ تابینہ نے پیچھے مڑ کر پریشانی سے دریافت کیا۔

”نہیں۔۔ پو پھو۔۔ سر میں شدید درد ہے۔۔“ اس کی سرخ آنکھوں سے اسکے اندر کا حال واضح ہو رہا تھا۔ لیکن وہ اسے کچھ بھی کہنے سے قاصر تھی، اگر راحت سامنے نہ ہوتا تو وہ ضرور اس کے گلے لگ کے روتی۔

## Novels Hub

سيزن ۱: محبت بھيک ہے شايد  
سيزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضياء



اسکے چہرے کی پریشانی کو واضح محسوس کرتے ہوئے وہ مارکیٹ سے واپسی پہ اسے اپنے گھر لے گئی تھی۔

”جب سے سنجیل یہاں سے گیا ہے۔۔ گھر ہی خالی خالی سا ہو گیا ہے۔۔“ تابینہ نے چائے کا مگ اسے دیا اور اسکے برابر میں بیٹھ گئی۔

”پو پھو۔۔ سب انتظار کر رہے ہونگے میرا۔۔ راحت بھائی سے کہیں نا۔۔ کہ مجھے چھوڑ آئیں۔۔“

”بے فکر رہو۔ بھابھی کو بتا دیا ہے کہ تم یہیں ہو۔۔ میں اور وہ دونوں تمہیں چھوڑ کر آئیں گے۔۔“ انہوں نے چائے کا ایک گھونٹ بھرا۔

انکا پورا دھیان اسکے اترے ہوئے چہرے پہ تھا۔

”پریشان ہو؟؟“

”ن۔ن۔ن۔ نہیں تو۔۔ پریشانی کیسی؟؟؟“ وہ زبردستی مسکرائی۔

”میں کب سے نوٹ کر رہی ہوں۔۔ تم کچھ پریشان سی ہو۔۔ کوئی مسئلہ ہے تو، تم مجھے بتا سکتی ہو۔۔“ شیئر کر دیا مجھ سے۔۔“ اس نے انکی طرف دیکھا اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"پو پھو۔۔ میں مرنا چاہتی ہوں۔۔ مجھے نہیں جینا پو پھو۔۔ کیا یہ بھی کوئی زندگی ہوئی؟ جس کا فیصلہ میرے اختیار میں نہیں؟؟" اسکی آواز بھرا گئی۔

اسکی حالت کو دیکھ کر تابینہ گھبرا کر رہ گئی۔

"سنجھا لو خود کو مہر۔۔ کیا ہوا ہے؟؟ سب ٹھیک تو ہے؟؟ کیا تم اس شادی سے خوش نہیں؟؟ "

"پو پھو۔۔ ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے۔۔ لیکن گھر والے ہیں کہ۔۔۔" وہ پھر سے رو دی۔

"پو پھو۔۔ آپ بات کریں ناپلیز۔۔ میں نے بہت کوشش کی۔۔ لیکن میری کوئی سنتا ہی نہیں۔۔ امی سب جانتی ہیں۔۔ لیکن وہ بھی۔۔۔"

روتے روتے اسکی ہچکی بندھ سی گئی۔ لیکن اسکی آخری بات پہ تابینہ کا دل بھر آیا۔

"بھابھی نے کچھ نہیں کیا؟؟"

"کیا نا؟؟ مجھے چپ کروادیا۔۔ اور بس۔۔۔"

تابینہ نے اسکے اداس چہرے کی طرف مایوسی سے دیکھا اور پھر سوالیہ انداز میں بولی۔

"جنت سے بات ہوئی تمہاری؟؟"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”ہاں۔۔ کافی دن ہوئے۔۔ اسے بتایا ہے سب لیکن وہ بھی آخر کیا کر سکتی ہے میرے لیے؟؟“ وہ مزید رونے لگی۔

تائینہ نے اسے اپنے ساتھ لگایا اور اسکو دلاسا دینے لگی۔

”سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ میری بچی۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔“

\*\*\*\*\*

”تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں آخر کہ میری بیٹی کی تمہارے بیٹے سے شادی ہو گئی ہے؟؟“ انہوں نے انکی خوب کلاس لی۔

”پر سکون ہو جاؤ۔۔ میں نے سوچا وہاں آکر تمہیں سر پر انز دوں گا۔۔“ ہارون صاحب نے جان خلاصی کرتے ہوئے کہا۔

”سر پر انز۔۔ لالے۔۔ تمہارا سر پر انز کا دورانیہ اتنا لمبا ہوتا ہے؟؟ کتنے عرصے سے وہ یہاں ہے۔۔ اور تم نے مجھے بتانا مناسب نہیں سمجھا۔۔ وہ تو آج میں نے انہیں دیکھ لیا نہیں تو تم نے۔۔۔“



سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”اچھا بس بس۔۔ لالے کی جان۔۔ بس کرو۔۔ آج ہی بھیجتا ہوں تمہاری طرف کھانے پہ۔۔ دیکھ لینا اسے بہت قریب سے۔۔ اور ہو سکے تو اسے بتا بھی دینا کہ وہ تمہاری بیٹی ہے۔۔“ ہارون صاحب کے مشورے پہ وہ گہری سوچ میں محو ہو کر رہ گئے۔

جہانگیر اور جنت کے جانے کے بعد وہ اپنی اور ہارون کے مابین ہونے والی گفتگو کو سوچنے میں محو ہوئے۔ انکی سوچ کا حصار ہارون صاحب کی کال پہ ٹوٹا۔

انہوں نے فون اٹھایا تو دوسری طرف سے ہارون صاحب حسبِ معمول بلا تکلف بولے۔

”لالے کی جان۔۔ کدھر غائب ہے؟؟“ ”بیٹی کیا ملی؟ دوست کو بھول گئے؟؟؟“

”نہیں۔۔ ہارون تم سوچ نہیں سکتے کہ تم نے مجھے آج کتنی بڑی خوشی دی۔۔ سچ میں۔۔ میری بیٹی۔۔ آج اسے اپنے سامنے دیکھا تو دل کو سکون سا مل گیا۔۔“ نواز خان فون پہ اپنے دل کا حال اس سے کہہ رہے تھے۔

”نواز لالے! میرے یار! تجھ پہ میری جان بھی قربان۔۔“

”تم نے سچ میں دوستی کا حق ادا کر دیا۔۔“ نواز صاحب کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ ممکن ہوتا تو وہ فون پہ ہی انکے پاؤں پکڑ کر شکر بجالاتے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”بتایا اسے کہ تم اس کے باپ ہو؟؟؟“ ہارون صاحب کے سوال پہ وہ خاموش ہو کر رہ گئے۔

انہوں نے مکرر سوال کیا تو وہ بولے۔

”میں کیسے اسے بتاؤں؟؟ کس منہ سے اسے بتاؤں کہ میں اسکا باپ ہوں؟ جب کہ میں نے تو کبھی اسکی خبر تک ہی نہیں لی۔۔“ وہ آبدیدہ ہوئے۔

”لالے کی جان۔۔ خود کو کیوں اذیت میں ڈال رہے ہو؟؟ مت بھولو کہ میرے بتانے سے پہلے تک، تو تم جانتے ہی نہیں تھے کہ تمہاری بیٹی زندہ ہے۔۔ تو پھر خود کو کیوں تم قصور وار گردان رہے ہو؟؟“ انہوں نے بڑے پیار سے نواز خان کو سمجھایا۔

”ہارون۔۔ مجھ سے بڑا بد نصیب نہیں کوئی۔۔ مجھے چاہیے تھا کہ۔۔ ایک دفعہ تو۔۔ کم از کم ایک دفعہ تو اسکے ننھیال والوں سے بات کرتا۔۔ لیکن انہوں نے بھی تو مجھے کچھ نہیں بتایا۔۔“ وہ ماضی کی غلطیوں کو کسی صورت بھی بھلا نہیں پارہا تھا۔

”لالے کی جان۔۔ وہ آتو گئی ہے نا تمہارے پاس۔۔ اور میں نے بھی تو تم سے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کیا ہے۔۔ وہ اب یہاں ہے۔۔ جب چاہے۔۔ اس سے ملو۔۔“ ہارون صاحب نے انکی دلجوئی کی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”ام م۔۔ جہانگیر کو پتہ ہے سب؟؟“ نواز صاحب کے دل میں بات آئی تو انہوں نے پوچھنے میں ذرا سی بھی دیر نہ کی۔

”نہیں۔۔ فی الحال تو نہیں۔۔ اسے بتانے کا موقع ہی نہیں ملا۔۔ جنت ماشاء اللہ سے ہے ہی اتنی پیاری کہ تمہارا تعارف کروانا ضروری ہی نہیں لگا کہ وہ تمہاری بیٹی ہے۔۔ ہا ہا۔۔“ انہوں نے بات کا رخ بدلا اور قہقہہ لگا کر ہنس دیئے۔

انکی بات سن کر نواز خان بھی مسکرا دیئے۔



وہ کافی دیر سے اسے کال کیے جا رہا تھا مگر وہ تھی کہ دنیا و مافیہا سے بے خبر بالکنی میں ٹھہل رہی تھی۔ وہ ابھی تک اسکی طرف سے دیئے جانے والے مشورے کے زیر اثر تھی۔

”کیا مجھے اسکی بات مان لینی چاہیئے؟؟ کیا گھر سے جانا ٹھیک رہے گا؟؟ کیا کروں؟؟“ وہ حد درجہ الجھ چکی تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

بیسویں دفعہ کال کرنے کے باوجود بھی اسکی طرف سے فون ریسپونڈ نہیں کیا گیا تھا۔ وہ لان میں آیا اور اسکے کمرے کے سامنے کھڑا ہوا۔ بالکنی میں اسے وہ ٹہلتی ہوئی دکھائی دی۔ اس نے اسے دیکھتے ہی اسکی جانب ہاتھ لہرایا تو وہ اسکی جانب متوجہ ہوئی۔

”کال؟؟“ اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے فون اٹھانے کے لیے کہا۔

وہ فوراً کمرے میں آئی اور فون اٹھایا۔

”تم جو چاہتے ہو، میں ویسا نہیں کر سکتی۔“ اس نے فون اٹھاتے ہی اسے اپنا فیصلہ سنایا۔

”خدا کے لیے۔۔ مہر۔۔“ وہ مجبور ہو کر بولا۔

”کتنے خود غرض ہو تم۔۔ اپنے گھر کی عزت کو بھاگ جانے پہ اکسار ہے ہو؟ بجائے اسکے کہ سب گھر والوں کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہو جاؤ۔۔“ اسکا جی چاہا کہ وہ اسکا خون پی جائے۔

”تمہارے ساتھ ہوں نا۔۔ لیکن اس وقت میں اس پوزیشن میں نہیں کہ۔۔“

”شٹ اپ۔۔“ اس نے فون بند کیا اور موبائل کو بیڈ پہ زور سے پٹخا۔

”حد ہوتی ہے۔۔“ وہ اسکی بات سن کر سلگ کر رہ گئی تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"دیکھو مہر۔۔ میری بات کو سمجھو۔۔ میں تمہارا برابر نہیں چاہتا۔۔ تو سوچو۔ میں کیسے تمہارے ساتھ برا کر سکتا ہوں؟؟ کل مہندی ہے اور پرسوں بارات۔۔ ہمارے پاس سوچنے کے لیے زیادہ وقت نہیں ہے۔۔ مجھے میری امی کی قسم۔۔ تمہاری عزت پہ حرف آنے سے پہلے میں اپنی جان دے دوں گا۔۔ ٹرسٹ می۔۔" اس نے فوراً ایک تفصیلی میسج ٹائپ کیا اور اسے بھیج دیا۔

شش و پنج کی گرہ مضبوط سے مضبوط ہوتی گئی اور اسکے لیے فیصلہ لینا انتہائی مشکل ہو گیا تھا۔ مگر اگلے ہی لمحے اسکے اندر کے انسان نے اسے جھنجھوڑا۔

"جب وہ ساتھ ہے تو ڈر کس بات کا ہے تمہیں؟؟ تمہارے پاس سوچنے کے لیے زیادہ وقت ہے ہی نہیں مہر۔۔ تو سوچ کیا رہی ہو؟ کیا شادی کر لوگی اس سے؟؟ کیا کر لوگی اس کے ساتھ گزارا؟؟؟" وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔

"کل کو پچھتانے سے بہتر ہے میں اسکی بات ہی مان لوں۔۔" مگر اگلے ہی لمحے اس نے خود کو ہمت دی اور پوری طاقت سے اپنی جگہ سے ہلی۔

"میں آرہی ہوں۔۔" اس نے اسے مختصر سا میسج بھیجا اور اپنے بیگ میں چیزیں رکھنے لگی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

میج دیکھتے ہی اسکے چہرے پہ خوشی اور اطمینان کی لہر دوڑی۔



اس نے اتنا بڑا قدم اٹھا تو لیا تھا لیکن اسکے نتائج سے شاید واقف نہ تھی۔ شاہ ویز نے اسے فیصل آباد چھوڑا اور اسے سمجھا بچھا کر واپس آگیا۔ اسے فیصل آباد آئے تقریباً دو دن سے زائد ہو چکے تھے لیکن شاہ ویز نے اسے ایک بار بھی کال نہ کی۔ جو کال بھی کی، اسی نے ہی کی۔ موبائل فون آن تو رکھ سکتی نہیں تھی، اس لیے پی ٹی سی ایل سے ہی اسے فون کر کے گھر میں موجود صورتحال کو جاننے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔

موبائل رنگ کیا تو وہ فوراً سے موبائل کی جانب بھاگا۔ سامعہ نے اسکے اندر کی بے چینی کو محسوس کیا تو اسے سر تا پا دیکھا۔

”دیکھو۔۔۔ میں نے تمہیں پہلے بھی کہا ہے۔۔۔ مجھے فون نہ کرو۔۔۔ میں شام میں تمہیں خود کال کروں گا۔۔۔“

اس نے پہلی بیل پہ ہی فون اٹھایا اور نیم آواز میں بولا۔

اس سے پہلے وہ استفسار کرتی، وہ فون رکھ چکا تھا۔

سامعہ چائے لیے اسکے کمرے میں آئی۔ اسکی فون پہ ہونے والی گفتگو وہ سن چکی تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”کون ہے فون پہ؟؟ کس سے بات کر رہے تھے؟؟“ سامعہ نے اسے شکی مگر سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔

”ایک دوست ہے۔۔ ایسے ہی تنگ کر رہا ہے۔۔“ اس نے چائے کا مگ انکے ہاتھ سے پکڑتے ہوئے بات کو گھمانا چاہا مگر سامعہ کی نگاہیں اس پر سے کسی صورت ہٹ نہیں رہی تھیں۔

”امی۔۔ اب کیا ہو گیا ہے آپ کو؟؟؟ آپ تو ایسے گھور رہی ہیں جیسے کسی کا قتل کر دیا ہو میں نے۔۔۔“ وہ زچ ہو کر بولا۔

”کیا تم جانتے ہو کہ وہ کہاں ہے؟؟“ ان کے سوال پہ وہ بوکھلا سا گیا۔ اس سے پہلے وہ کچھ بول پاتا انہوں نے مکرر سوال کیا۔

”یا تم ہی اس سب کے پیچھے۔۔“

اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کر پاتیں وہ جھٹ سے بولا۔

”امی۔۔ کیا ہو گیا ہے آپ کو؟؟؟ میں کیوں کرنے لگا یہ سب؟؟؟“ وہ ذرا رک رک کر بولا۔

وہ کوئی ایک منٹ تو اس کے چہرے کی جانب دیکھتی رہیں۔ اور پھر معنی خیز انداز سے بولیں۔

”شاہ ویز۔۔ اگر مجھے کہیں سے بھی یہ پتہ چلا کہ اس سب کے پیچھے تم ہو تو۔۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”امی۔۔۔ نہیں ہے ایسا۔۔۔“ وہ زور دے کر بولا۔

”تمہارے تیور اچھے سے سمجھتی ہوں۔۔۔ ماں ہوں تمہاری۔۔۔ سمجھتی ہوں جب جب تم جھوٹ بولتے ہو تو بمشکل ہی مجھ سے آنکھ ملا پاتے ہو۔۔۔ اور ویسے بھی ہمارے گھر کی بیٹیاں اتنی بے باک نہیں ہونیں کہ اتنا بڑا قدم اٹھائیں۔۔۔“

”امی۔۔۔ مجھ پہ کبھی یقین کیا ہے آپ نے؟؟؟“ وہ ذرا بد تمیزی سے بولا۔

”ادب، لحاظ بھول چکے ہو تم؟؟؟ یہ کیا طریقہ ہے ماں سے بات کرنے کا؟؟؟“ ندیم صاحب کمرے میں داخل ہوئے۔

”ابا۔۔۔“ وہ زیر لب بولا اور تھوڑا سا گھبرا یا بھی۔

اسکے لب پوری طرح سے کپکپا رہے تھے کیونکہ اس کا فون پھر سے رنگ کرنے لگا تھا۔ اس نے چائے کا گلاس میز پر رکھا اور فون کو بند کر کے دوبارہ پینٹ کی جیب میں ڈالا۔

”مانا کہ تمہارے ساتھ اچھا نہیں ہوا۔۔۔ لیکن بہت جلد ہم اسے ڈھونڈ نکالیں گے۔۔۔ میں نے رپورٹ درج کروادی ہے پولیس اسٹیشن میں۔۔۔“ وہ ذرا مایوسی سے بولے۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"پولیس اسٹیشن۔۔۔" اسکے ماتھے پہ اب کے پسینہ واضح طور پہ بہنے لگا تھا جسے سامعہ نے خوب غور سے دیکھا۔

"ہاں۔۔۔ نعیم الگ پریشان ہے۔۔۔ کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔ وہ ہم سے کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن ہم میں سے کسی نے

اسکی کوئی بات نہیں سنی۔۔۔ ہو سکتا ہے وہ کسی مصیبت میں ہو۔۔۔" وہ رونے والے انداز میں بولے۔

"کیونکہ دل مانتا ہی نہیں کہ ہماری مہر اتنا بڑا قدم اٹھا سکتی ہے۔۔۔"

انکے الفاظ سن کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

"ابا۔۔۔ وہ آجائے گی۔۔۔ آپ نے پولیس اسٹیشن میں خوا مخواہ۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔ اس سب کی کیا

ضرورت تھی؟؟ وہ آجائے گی۔۔۔" وہ تھوک نگلتے ہوئے بمشکل ہی بول پایا تھا۔

"تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتے ہو کہ آجائے گی؟؟؟" سامعہ کے سوال پہ اس نے انہیں خوب گھورا۔

سوال بھلے ہی سامعہ نے کیا تھا لیکن جواب کے منتظر ندیم صاحب تھے۔

"ظاہر ہے۔۔۔ جب گئی خود ہے تو خود ہی آجائے گی؟؟ ایک تو آپ سب۔۔۔ شادی میری ٹوٹی ہے اور مجھ ہی پہ

شک۔۔۔" وہ غصہ سے بولا اور اپنے پیروں کو پٹختے ہوئے وہاں سے باہر نکل آیا۔

"اسے کیا ہوا ہے؟؟؟" ندیم صاحب اسکے ردِ عمل پہ حیران رہ گئے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”دماغ خراب ہو گیا ہے اسکا۔۔ اور کچھ نہیں۔۔“ وہ زیرِ لب بولیں۔



وہ کمرے سے باہر آیا۔ لان میں آتے ہی اس نے پینٹ کی جیب سے فون نکالا اور اسے فون کیا۔  
”کیا ہو گیا ہے تمہیں؟؟؟ بولا تو ہے کہ شام میں فون کروں گا۔۔“ وہ سخت برہم مزاجی سے بولا۔

میری راہیں تنہا تنہا

”شاہ ویز۔۔۔ یہ تم کس انداز میں بات کر رہے ہو؟؟ کیا ہوا ہے؟؟“ اسکی آواز حلق میں ہی دب کر رہ گئی تھی۔  
”پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کروادی ہے ان لوگوں نے۔۔“ وہ زہر آلود لہجے میں بولا۔  
”پولیس۔۔۔“ اسکی آواز کانپنے لگی۔

”ہاں۔۔۔ پولیس۔۔۔ برائے مہربانی۔۔ اپنا نمبر آن کرنے کی غلطی نہ کرنا۔۔ پلیز۔۔“ پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہے ہیں یہ تمہیں۔۔ کیونکہ انہیں ایسا لگتا ہے کہ تمہیں کسی نے کڈنیپ کیا ہے۔۔ اور ابانے تو کہا کہ۔۔ وہ ہم سے کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن ہم میں سے کسی نے اسکی کوئی بات نہیں سنی۔۔۔ ہو سکتا ہے وہ کسی مصیبت میں ہو۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسکی بات سن کر اسکی آنکھوں میں آئے آنسو ٹپ ٹپ اسکی آنکھوں سے بہنے لگے۔

”اور پاپا؟؟؟“ وہ سسکتے ہوئے بولی۔

”انہیں تو چپ سی لگ گئی ہے۔۔۔“ وہ تھوڑا نارمل ہوا۔

”شاہ ویز۔۔ اب کیا کریں؟؟ پلیز تم آ جاؤ یہاں۔۔ تم نے تو کہا تھا کہ ایسا ویسا کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔ تو اب یہ۔۔۔“ وہ کمزور پڑ چکی تھی۔

”میں اس پوزیشن میں نہیں ہوں کہ آسکوں۔۔ میں سب سنبھالتا ہوں یہاں۔۔ تم پلیز۔۔۔ خود کو ریلیکس رکھو۔۔ جب تک میں فون نہ کروں۔۔ مجھے فون نہ کرنا پلیز۔۔۔“ اس نے التجائیہ انداز میں کہا اور فون رکھ دیا۔

اسکی طرف سے بتائی جانے والی ہر بات اسکے ذہن میں گھوم رہی تھی۔ اس نے پہلے سوچا کہ وہ تابینہ کو کال کرے لیکن چاہ کر بھی نہ کر سکی۔ آخر اسکے ذہن میں جنت کا نام آیا۔  
ویسے بھی جنت سے بات کیے اسے کافی دن ہو گئے تھے۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

پچھلے کئی دنوں سے اسکی اس سے بات نہیں ہوئی تھی۔ جب جب اسکے نمبر پہ کال کرتی، نمبر بند ہی آتا۔ اسکے لیے یہ بات کافی تشویشناک تھی۔ اس سے بات کیے بناء اسکا دن نہیں گزرتا تھا۔ ہر شام وہ اپنے پورے گزارے ہوئے دن کا حال اس سے کہتی تھی۔ لیکن اب وہ کہاں تھی؟ کس حال میں تھی؟ اسے کچھ معلوم نہ تھا۔ گھر کے نمبر پہ کال کرتی تو سب کو معلوم ہو جاتا کہ وہ ابھی بھی مہر کے ساتھ رابطے میں ہے۔

چارو ناچار اسے تابینہ کو کال کرنا ہی پڑی، جہاں سے اسے معلوم پڑا کہ وہ گھر سے بھاگ چکی ہے۔ ”مہر گھر سے بھاگ سکتی ہے؟؟“ یہ بات ہضم کرنا اسکے لیے ناممکن سا تھا۔ ”وہ کس کے ساتھ بھاگی ہے؟“ یہ سوال اسے کسی صورت سکون نہیں لینے دے رہا تھا۔ آخری مرتبہ جب اسکی اس سے بات ہوئی تھی، تب وہ شاہ ویز کے ساتھ اپنی شادی کی بات کو لے کر کافی پریشان تھی۔

علی الصبح نماز کی ادائیگی کے بعد وہ جہانگیر کے لیے کافی بنانے کچن میں گئی تو اسکے موبائل پہ رینگ ہوئی۔ موبائل بار بار بجاتا جہانگیر نے اسکا فون اٹھایا اور کچن میں لے گیا۔

”پاکستان سے کسی کی کال ہے تمہارے لیے۔“ اس نے موبائل اسے پکڑایا۔

”پاکستان سے؟؟“ وہ زیر لب بولی۔

اس نے فون اٹھایا تو دوسری طرف اسکی آواز سن کر وہ ششدر رہ گئی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"مہر۔۔" وہ سکتے میں آگئی۔

جہانگیر نے اسے اشارۃً وہاں سے جانے کے لیے کہا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ پچھلے کئی دنوں سے جنت مہر کو لے کر پریشان ہے۔

وہ اسکے سامنے سے او جھل ہوئی تو وہ کافی بنانے میں مصروف ہوا۔

"کہاں تھی تم؟؟ جانتی ہو کتنی کالز کیں میں نے تمہیں۔۔۔" اس نے بے حد پریشانی سے استفسار کیا۔

"جنت۔۔" وہ نرمی والے انداز میں بولی۔

"جو سب کہہ رہے ہیں۔۔ کیا واقعی سب سچ ہے؟؟" اس نے بلاتا خیر سوال کیا تو دوسری طرف سے گہری خاموشی تھی۔

"کس کے ساتھ؟؟؟" اس نے استفہامیہ انداز میں پوچھا۔

"شاہ ویز۔۔" اس نے ایک لفظ میں جواب دیا۔

"مہر یہ کیا کہہ رہی ہو تم؟؟ ہوش میں تو ہو؟؟؟؟" اس نے ابھی ایک منٹ پہلے جو اسے بتایا تھا، وہ سن کر جنت کا دماغ سٹیٹا سا گیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”اسکے علاوہ اور کوئی آپشن بھی تو نہیں تھا۔“ وہ بے انتہا لاچاری اور کمزوری سے بولی۔

”واہ۔۔ صدقے جاؤں تمہارے۔۔ اسکے ساتھ نہیں رہ سکتی۔۔ لیکن اسکے ساتھ بھاگ سکتی ہو۔۔ حد ہے

مہر۔۔“ جنت کا جی چاہا کہ وہ فون میں ہی ایک گھونسا اسکے منہ پہ مار دے۔

”جنت۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی کیا کروں؟؟ وہ بتا رہا تھا کہ تایا ابا اور ابا مجھے پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہے

ہیں۔۔“ اسکی آواز لرز رہی تھی اور آنکھوں سے بارش کی صورت آنسو بہنے لگے تھے۔

”جینی۔۔ پلیز۔۔“ اسکی آواز حلق میں ہی دب کر رہ گئی۔

میلوں دور فاصلے پہ بھی وہ اسکی سسکیوں کو محسوس کر سکتی تھی۔

”مہر۔۔ تم دونوں نے بہت غلط قدم اٹھایا ہے۔۔“

”تبھی تو نکلنا چاہتی تھی ان لوگوں سے۔۔“ وہ رو رو کر بے حال ہو چکی تھی۔

”بے وقوفی کی ہے تم نے۔۔ چاہے جیسا بھی تھا۔۔ وہ لوگ تمہارے اپنے تھے۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"میں نہیں مانتی ان لوگوں کو اپنا، اپنا۔۔ نہیں مانتی۔۔ میں نے ہر ایک سے بات کرنے کی کوشش کی۔۔ سب کو بتانا چاہا لیکن کسی نے میری ایک نہ سنی۔۔ وہ کیا سمجھتے ہیں کہ میرے ساتھ بھی تمہارے جیسا سلوک کریں گے؟؟ اور شاہ ویز نے تو میرا ساتھ دیا ہے۔۔" وہ چیخ چیخ کر بولی تو جنت کو اس پہ اور غصہ آیا۔

"بس کرو۔۔ اپنی بے وقوفی کو زیادہ جسٹی فائی کرنے کی ضرورت نہیں۔۔ یہ ساتھ دینا کوئی ساتھ دینا نہیں ہوتا۔۔ اس کے ساتھ بھاگ کر فیصل آباد آنے سے بہتر تھا کہ تم اس سے شادی کر لیتی۔۔"

مہر سسکیاں بھرتے ہوئے رہ گئی۔ اس نے بمشکل ہی اپنا سانس بحال کیا۔ اسکی سسکیوں کی آواز اس تک صاف پہنچ رہی تھیں۔ ☆☆☆☆☆☆

"پھر سے وہی سب دہرایا جا رہا ہے۔۔ پھر سے زیتون ہاؤس میں عزت کی دھجیاں بکھریں گی۔۔ پھر سے۔۔" وہ اپنی لاٹھی کا سہارا لیتے ہوئے اپنے کمرے میں ٹھہل رہی تھیں۔

"کیا منہ دکھاؤ گی زیتون بیگم سب کو؟؟ جنت کو تو بغاوت سے روک لیا، لیکن مہر۔۔ اس نے تو تمہیں کانوں کان خبر تک نہ ہونے دی۔۔ اگر وہ نہ ملی تو کیا منہ دکھاؤ گی سب کو؟؟ کیا؟؟؟" ان کا اپنا ضمیر ان سے باز پرس کر رہا تھا۔ عزت کی دھجیاں بکھرنے کے خوف سے ان کے ماتھے سے پسینہ بہنے لگا، جسے وہ بار بار اپنے ہاتھوں سے صاف کر رہی تھیں۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

لاٹھی جیسے مضبوط سہارے کی گرفت انکے ہاتھ سے کمزور ہوتی گئی اور وہ کرسی پہ آکر ڈھے گئیں۔



"جنت۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی کیا کروں؟؟ وہ بتا رہا تھا کہ تایا ابا اور ابا مجھے پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہے ہیں۔۔"

مہر سے گزشتہ روز ہوئی بات نے اسے الجھا کر رکھ دیا تھا۔ اسکا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔ نہ تو وہ جہانگیر سے ٹھیک سے بات کر رہی تھی اور نہ ہی اس نے فون پہ کسی سے بات کی تھی۔

وہ کافی دیر اسکے پاس بیٹھا رہا لیکن اس نے اس سے کسی قسم کی کوئی بات نہ کی۔ اسے ایسا گمان ہوا کہ اسے یہ احساس ہی نہیں کہ اسکے علاوہ اسکے بیڈروم میں جہانگیر بھی موجود ہے۔

"پاکستان میں کچھ ہوا ہے؟؟" آخر اس نے اس سے سوال کیا۔

"ن۔۔ ن۔۔ نہیں۔۔ کچھ نہیں۔۔۔" وہ اپنے خیالوں سے نگلی اور اپنی آنکھوں کو ملتے ہوئے بولی۔

"تم چاہو تو مجھ سے سنیر کر سکتی ہو۔۔۔" وہ اسکے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بولا۔

اس نے خاموشی سے اسکے چہرے کی طرف نگاہ ڈالی تو وہ مزید بولا۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”جانِ جانو۔۔۔ مجھ سے نہیں کہو گی تو کس سے کہو گی؟؟ ہو سکتا ہے میں تمہاری ہیلپ کر سکوں۔۔۔“

”وہ۔۔۔ مہر۔۔۔ وہ اصل میں۔۔۔ اسکا فون آیا کہ۔۔۔“ اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کر پاتی جہاں گیر کے فون پہ بیل ہوئی۔

”شماز۔۔۔“ وہ زیرِ لب بولا۔

اسکے فون اٹھاتے ہی شماز کی طرف سے دی جانے والی خبر سے اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

”کیا؟؟ کب؟؟ کب ہو ایہ؟؟؟“

اس کے منہ سے سننے والے ان لفظوں نے جنت کو بیقرار کر دیا تھا۔ اس نے اشارۃً جہاں گیر سے پوچھنا چاہا جو فون پہ شماز سے بات کر رہا تھا۔

”ٹھیک ہے۔۔۔ میں کچھ کرتا ہوں۔۔۔ ڈونٹ ووری۔۔۔“ اس نے تسلی آمیز لہجے میں کہا اور فون رکھ دیا۔

”کیا ہوا؟؟ سب ٹھیک تو ہے؟؟“ اسکا دل دہلنے لگا۔

”جنت۔۔۔ کیا ہمارا رشتہ ایسا ہے کہ تم مجھے اپنے سے منسلک کسی چیز کے بارے میں نہیں بتا سکتی؟؟ کیا میں تمہاری زندگی میں اہم نہیں ہوں؟؟“ اسکے سوالوں میں دکھ صاف اور واضح جھلک رہا تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”نہیں۔۔ ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔ شماز بھائی نے کیا کہا؟؟“ وہ اہم بات پہ آئی۔

”تمہارے لیے میں اتنا اہم ہوں کہ میرے لیے تم اپنی اماں بی کے پاس نہیں جاسکتی؟؟“ وہ ذو معنی الفاظ میں بولا، جسے وہ سمجھ نہ سکی۔

”سن چکا ہوں، جو تم مہر سے کہہ رہی تھی۔۔“ کہ تم مجھے چھوڑ کر نہیں آسکتی۔“ اسکی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔

وہ اب بھی اسکی بات کو سمجھ نہ سکی۔

”لیکن۔۔ میرے لیے۔۔ تم اور تمہاری خوشی اہم ہے۔۔ اس لیے تم کچھ دن کے لیے اپنی اماں بی کے پاس ہو آؤ۔۔“

اب کے اسکی سمجھ میں کچھ کچھ آنے لگا تھا۔

”اماں بی۔۔ کیا ہوا نہیں؟؟“ وہ بے اختیار بولی۔

”وہ تمہیں بہت یاد کر رہی ہیں۔۔ ڈاکٹر زکا کہنا ہے کہ۔۔“ اسکے ادھورے الفاظ اسکے دل پہ قیامت کی صورت برسے تھے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ زار و قطار رونے لگی۔

”بے فکر رہو۔۔ وہ ٹھیک ہو جائیں گی۔۔ کل ہی تمہاری ٹکٹ کنفرم کروا تا ہوں۔۔“ اس نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے تسلی دی۔

”اور آپ؟؟“ وہ روتے روتے بچوں کی طرح بولی۔

اسکی سادگی کا تو وہ شروع دن سے ہی دیوانہ تھا۔

”میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔۔ ہمیشہ۔۔“ اس نے اسکی آنکھوں سے زار و قطار بہنے والے آنسوؤں کو بے پناہ محبت سے صاف کیا۔

”ابھی کام کا بہت برڈن ہے۔۔ اسلیئے شاید میں نہ جا پاؤں۔۔ لیکن تمہارا جانا ضروری ہے۔۔ میں بہت جلد آ جاؤں گا۔۔“

اس نے اسکی آنکھوں میں دیکھا، جو کسی صورت خشک نہیں ہو رہی تھیں۔

”اور ویسے بھی۔۔ میں تو تمہارے ساتھ ہوں ہی۔۔ ہمیشہ۔۔“ اس نے اسے ہنسانے کی کوشش کی لیکن وہ نیم انداز میں صرف مسکرا ہی پائی تھی۔ جو خبر اسے دی گئی تھی اس میں وہ کیسے مسکرا سکتی تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء



اگلی صبح اسکی پلین کی ٹکٹ کنفرم ہوئی اور دوسرے روز وہ پاکستان میں آ موجود ہوئی۔ پاکستان ایئر پورٹ پہ پہنچتے ہی اس نے سب سے پہلا کام فیصل آباد والے گھر کے ”پی ٹی سی ایل والے نمبر پہ فون“ کرنے کا کیا۔

بیل بار بار بج رہی تھی لیکن دوسری طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہو رہا تھا۔ جس سے اسکی پریشانی میں مزید اضافہ ہو رہا تھا۔ اسی اثناء میں ایک گاڑی اسکے پاس آ کر اس انداز میں رکی کہ اسکے ہاتھ سے اسکا موبائل گرتے گرتے بچا۔

اندر موجود شخص اسے ظالم اور جابر نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔ جوں ہی اسکی نگاہیں اس سے چار ہوئیں تو اسے اندازہ ہوا کہ گاڑی کے اندر بیٹھا شخص آخر ہے کون؟

وہ گاڑی سے باہر آیا اور اسکا سامان گاڑی کی ڈکی میں پھینکتے ہوئے اپنی سیٹ پہ آ موجود ہوا۔ اسکے اس ردِ عمل پہ تو وہ ہکی بکی رہ گئی۔ اسکا ویلکم اس انداز میں ہو گا اسے اندازہ نہیں تھا۔

”اماں بی کیسی ہیں؟؟ کیا ہوا ہے انہیں؟؟“ گاڑی کی چھلی نشست پہ بیٹھتے ہی اس نے اسکا حال پوچھنے کی بجائے یہ سوال کیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”ہارٹ اٹیک۔۔“ اس نے ایک لفظ میں جواب دیا اور گاڑی اسٹارٹ کی۔

”کیا؟؟ کیسے؟؟ ایسا بھی کیا ہو گیا کہ۔۔۔“ وہ بے اختیار بولی۔

”ہسپتال جا کر خود پتہ کر لینا۔۔۔“ اس نے کھا جانے والے انداز میں کہا۔

”مہر آگئی واپس؟؟“

اسکے سوال پہ وہ بوکھلا سا گیا کہ اسکا ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا۔ اسکی حالت کے پیشِ نظر جنتِ طنزیہ انداز میں مسکرائی۔

اسکی طنزیہ مسکراہٹ وہ فرنٹ مرر سے دیکھ سکتا تھا۔ ”کیسے جانتی ہو تم یہ سب؟؟“

”تسلی سے گاڑی چلاؤ۔۔۔ پہلے اماں بی سے ملنا ہے مجھے۔۔۔ پھر تمہیں دیکھتی ہوں۔۔۔“ وہ بڑے سکون سے بولی لیکن اسکے دھمکی آمیز لہجے سے وہ خوفزدہ ہو کر رہ گیا تھا۔

ہسپتال پہنچتے ہی اس نے اماں بی سے ملاقات کی اور باقی سب گھر والوں سے بھی ملی۔ اسکا چہرہ دیکھنا ہی تھا کہ اماں بی کی حالت میں بہتری آنے لگی، جسکی وجہ سے گھر کے سبھی افراد مطمئن ہو گئے۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ ہسپتال کے لان میں علیہ کے برابر میں بیٹھی، اسکی طرف سے دی جانے والی ہر بات پہ افسوس کرتی رہ گئی۔

”مہر یہ قدم اٹھائے گی۔۔ ہمیں اندازہ نہیں تھا۔۔“

”بھابھی۔۔ اس نے آپ سے بھی کچھ نہیں کہا؟؟“ جنت کے سوال پہ علیہ مایوسی سے بولی۔

”نہیں۔۔ کچھ بھی نہیں کہا۔۔ لیکن وہ پریشان ضرور تھی۔۔ مجھے لگا کہ یہ سب نیچرلی ہے۔۔ شادی سے پہلے تو

ایسا ہوتا ہی ہے۔۔ ابھی کچھ دن پہلے تابینہ پو پھو ساتھ جا کر شادی کی شاپنگ کر کے آئی ہے۔۔“

”گھر میں کسی کو نہیں پتہ؟؟“ اس نے علیہ کی طرف بغور دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

”ظاہر ہے۔۔ کسی کو پتہ ہوتا تو ہم اسے اٹھانے دیتے یہ قدم؟؟؟“

”بھابھی۔۔ گھر میں ہی ہے ہم سب کا مجرم۔۔۔“ آخر وہ بول ہی پڑی۔

”کون۔۔“ علیہ نے حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے استفسار کیا۔

”وہی۔۔ جس سے اسکی شادی ہونے جارہی تھی۔۔“ اس نے صاف اور واضح انداز میں اس سے کہا۔

”کیا؟؟؟ جانتی بھی ہو کہ تم کیا کہہ رہی ہو؟؟؟“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”جی۔۔ اچھے سے جانتی ہوں۔۔ اور یہ بھی جانتی ہوں کہ وہ انسان خود کو بچانے کے چکر میں اسے بے آبرو کرنے پہ تُلّا ہے۔۔“ وہ دانت پیستے ہوئے بولی۔

”اُن بلیو ایل۔۔ ایسے کیسے ہو سکتا ہے؟؟ شاہ ویز۔۔ شاہ ویز کیوں کرے گا یہ سب؟؟“

”بھابھی۔۔ وہ چاہتا ہی نہیں تھا اس سے شادی کرنا۔۔ اس نے ایک یہی کام ہی نہیں کیا بلکہ میری زندگی کے ساتھ ہوئے ہر حادثے میں اسی کا ہاتھ ہے۔۔“ اس نے ذرا تفصیل سے کہا تو علیہ نے تفشیشی انداز سے اسے دیکھا۔

جنت نے الف سے لے کر یے تک اسے ساری کہانی جوں کی توں بیان کر دی۔ جسے سن کر علیہ کی حیرانگی قابل دید تھی۔ ورنہ اسے تو لگتا تھا کہ شاہ ویز جیسا انسان بے حد معصوم اور شریف ہے۔

”جنت۔۔ اسے بولو کہ وہ ابھی اور اسی وقت وہاں سے نکل کر آئے۔۔“

”کیسے کہوں بھابھی؟؟ وہ فون ہی نہیں اٹھا رہی۔۔ اور اسکا اپنا نمبر تو کب سے بند ہے۔۔“ جنت رونے والے لہجے میں بولی۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”اور کوئی طریقہ نہیں کیا؟؟؟ جنت اماں بی کی حالت بہت خراب ہے۔۔ مہر کی طرف سے دیے جانے والے صدمے نے انکی کمر توڑ دی ہے۔۔ انہوں نے خود کو بہت مضبوط دکھانے کی کوشش کی۔۔ لیکن کل صبح انکی طبیعت بگڑ گئی۔“ علیہ کی آنکھیں بھر آئیں۔

”بہت پیار کرتی ہیں تم دونوں سے۔۔ تمہیں دیکھ کر تو انہیں سکون آ ہی گیا ہے۔۔ لیکن جب تک مہر کو نہ دیکھ لیں گی انہیں سکی صورت سکون نہیں ملے گا۔“

علیہ کی باتیں سن کر وہ بھی دل پیچ کر رہ گئی۔

”میں شماز سے کہوں؟ وہ وہاں جا کر اسکا پتہ کریں؟؟ یا ماموں سے کہوں؟؟“ اسکے ذہن میں اچانک سے ترکیب آئی۔

”نہیں۔۔ نہیں بھابھی۔۔“ اس نے قطعیت سے کہا۔ ”ایسے تو پریشانی اور بڑھ جائے گی۔۔“

”تو پھر؟؟ اس تک یہ خبر پہنچنا بے حد ضروری ہے کہ اسکے پیچھے کیا کھرام برپا ہو گیا ہے؟“

”میں کچھ کرتی ہوں۔۔ لیکن آپ پلیر شاہ ویز سے کچھ نہیں کہیں گی۔۔ اسے پتہ چل گیا تو وہ۔۔“ وہ ادھوری بات کرتے ہوئے اسے ساری بات سمجھا گئی تھی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”بے فکر رہو۔۔ لیکن جنت۔۔ پلینز۔۔ کچھ کرو۔۔“



کل رات سے وہ بیسوں مرتبہ جنت اور شاہ ویز کا نمبر ڈائل کر چکی تھی، لیکن دونوں میں سے کسی کا نمبر نہیں لگ رہا تھا۔ جب نمبر ڈائل کرتی تو دوسری طرف سے صرف ایک ”بیپ“ سنائی دیتی اور کال منقطع ہو جاتی۔ وہ جان چکی تھی کہ فون خراب ہو چکا ہے۔ لیکن کیا کرے؟ کیسے رابطہ کرے؟ یہ سوچ سوچ کر اسکا دماغ پھٹنے لگا تھا۔ نمبر آن کرنے کا سوچتی تو شاہ ویز کی طرف سے سنائی جانے والی خبر سے اسکا منہ کلیجے کو آجاتا۔

”پولیس میں رپورٹ درج کروادی ہے۔“

”نمبر آن کروں یا نہ؟؟ پولیس نے اگر میرے موبائل کی لوکیشن ٹریس کر لی تو؟؟؟“

ان سب دوسو سوں سے اب اسکی طبیعت خراب ہونے لگی تھی۔

دوسری طرف جنت علیہ کو تسلی تو دے چکی تھی کہ وہ جلد از جلد کچھ نہ کچھ کرتی ہے لیکن کیسے؟؟ کیسے ہوگا سب؟ وہ اس الجھن سے خود کو نکالنے سے قاصر تھی۔ ہسپتال کے لاؤنج میں وہ ٹہل رہی تھی اور اسکا دماغ بھی کسی ترکیب کو سوچنے میں مکمل طور پہ حرکت میں تھا۔ تبھی اسکے ذہن میں ماضی کی کچھ جھلکیاں گردش کیں۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”وہ بھی تو فیصل آباد والے گھر پہ گیا تھا۔۔ شاہ ویز کے ساتھ ڈنرو ہیں تو کیا تھا۔۔“ وہ خود سے زیر لب بولی۔

ایک ترکیب ذہن میں آئی تو تھی لیکن اس ترکیب پہ عمل کرنا انتہائی مشکل کام تھا۔

”اس سے رابطہ۔۔۔“ وہ خود سے اتنا ہی بول پائی تھی مگر اگلے ہی لمحے اس نے اپنے خیال کو جھٹکا۔

”نہیں۔۔ نہیں۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔۔“

اسکے ذہن میں اپنے ہی کہے لفظ گونجے۔

”اب حرام ہے اسکا ذکر کرنا بھی۔“

”گھر کی عزت بچانے کی خاطر۔۔ مہر کو واپس لانے کی خاطر۔۔ تمہیں یہ کرنا ہو گا۔“

مگر ایک دل کی آواز ایسی بھی تھی جس نے اسے اس سے رابطہ کرنے پہ مجبور کر دیا تھا۔

”تم کون سا اس سے محبت میں اسے کال کرو گی؟؟ مدد ہی تو مانگنی ہے۔۔ ایک وہی ہے جو تمہاری مدد کر سکتا

ہے۔۔ اب کہ شاہ ویز پہ بھروسہ کرنا بے کار ہے۔۔ جبکہ تم اسکی ساری اصلیت جان چکی ہو۔“

وہ اپنے ہی فیصلے پہ الجھ کر رہ گئی تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

رات گئے تک وہ اپنے ہی کیے گئے فیصلے سے الجھتی رہی۔ ”کیا کروں؟؟“ اس نے خود سے سوال کیا۔

اس نے اسے کال کی لیکن دوسری طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہو رہا تھا۔ کوئی دو تین دفعہ کال کرنے کے بعد وہ سمجھ چکی تھی کہ یہاں سے بھی مدد ملنے کا کوئی چانس نہیں۔

دوسری طرف وہ دنیا و مافیہا سے بے خبر بے سود ہو کر غنودگی کی حالت میں بستر پہ لیٹا تھا۔ چار جنگ پہ لگا فون بار بار روشن ہوتے دیکھ کر چار و ناچار اسے بستر پر سے اٹھنا ہی پڑا۔

”اس وقت؟ کون ہو سکتا ہے؟؟“ اس نے خود سے سوال کیا اور موبائل کی جانب بڑھا۔

موبائل ہاتھ میں لیتے ہی اسکی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اور اسکے چہرے کی ہوائیاں اڑ گئیں۔

”جنت۔۔“ اسکے دل کی دھڑکنیں تیز، بہت تیز ہونے لگی تھیں۔

”اس وقت۔۔ اور پاکستان کا نمبر۔۔“ اس نے خود سے سوال کیا۔

ابھی وہ یہ سب سوچ ہی رہا تھا کہ فون دوبارہ سے بجا۔ اس نے پہلی کال پہ ہی فون ریسیو کیا۔

دوسری طرف سے گہری خاموشی تھی۔

”کون؟؟؟“ اس نے ڈرتے سہمتے سوال کیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

کون کہے جانے پہ اسکا خون کھول اٹھا تھا۔ ”جنت جہا نگیر بات کر رہی ہوں۔۔“ وہ ذرا پر اعتمادی سے بولی۔

اسکی آواز سن کر اسکے بے چین دل کو قرار سا مل گیا۔ لیکن اسکے نام کے تعارف پہ اسکا دل پارہ پارہ ہو کر رہ گیا تھا۔

”تم ٹھیک ہو؟؟“ اسکے آواز میں موجود لغزش کو وہ فون پہ بھی محسوس کر سکتی تھی، تبھی وہ اہم مدعے پہ آئی۔  
”کچھ کام تھا آپ سے۔۔“

”کہو۔۔“ اس نے ایک لفظ میں جواب دیا۔

”فیصل آباد والے گھر کا تو پتہ ہے نا آپکو۔۔“

”ہاں۔۔ جانتا ہوں۔۔ میرے ہاسٹل سے بیس منٹ کی ڈرائیو پہ ہے۔۔ لیکن تم۔۔۔ میرا مطلب۔۔ تم ٹھیک تو ہو؟ کچھ ہوا ہے کیا؟؟“

”مہر۔۔ مہر وہاں پہ ہے۔۔ اکیلی۔۔“ اسکی بے قراری دیکھ کر وہ فوراً سے بولی۔ کیونکہ اسکی اپنے لیے پرواہ دیکھ کر اسکا دل اسکے لیے نرم پڑے، وہ یہ نہیں چاہتی تھی۔

”مہر؟؟“ اب کے اسکا دماغ سٹیٹا سا گیا۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”وہ وہاں؟؟ کیوں؟؟ مجھے پوری بات بتاؤ۔۔ تسلی سے۔۔“ وہ بیڈ پہ آ بیٹھا۔

اسکی طرف سے بتائی جانے والی ایک ایک بات پہ اسکے دماغ کی بتیاں روشن ہو رہی تھیں۔ مہر اتنا بڑا قدم اٹھا سکتی ہے؟ اسکے لیئے یہ سوچنا بھی محال ہو رہا تھا لیکن ایسا سننا بلاشبہ حیرانگی کی بات تھی۔ جیسے جیسے وہ اسے ساری بات بتاتی جا رہی تھی، اسے شاہ ویز پہ بے انتہاء غصہ آرہا تھا۔ اس سے بھی زیادہ غصہ اسے مہر پہ آرہا تھا، جس نے بناء سوچے سمجھے بے وقوفی کا کام کر دیا۔

اس نے فون رکھا تو وہ گہری سوچ میں محو ہو گیا۔ کہ کیسے وہ اس ساری صورت حال کو سنبھالے۔ ابھی وہ یہ سب سوچ ہی رہا تھا کہ اسے اسکی طرف سے واٹس ایپ پہ واٹس میسج موصول ہوا۔

”میں جانتی ہوں کہ یہ بہت ر سکی ہو گا آپکے لیئے۔۔ لیکن اگر آپ میرے اس مشکل وقت میں میرا ساتھ دیں گے تو آپکا یہ احسان جنت جہانگیر کبھی نہیں بھولے گی۔“ اسکی آواز میں اذیت اور التجا کی ملی جلی آمیزش نے اسکے جنجھوڑ کر رکھ دیا۔ وہ اپنی جگہ سے فوراً اٹھا اور گاڑی کی چابی دراز میں سے نکالتے ہوئے شرٹ کی جیب میں ڈالی۔ اور اپنی منزل پہ نکل گیا۔

پندرہ بیس منٹ کی ڈرائیو کے بعد وہ گھر کے باہر آ موجود ہوا۔ رات کے قریب گیارہ بجے وہ اسکے گھر کے سامنے اپنی گاڑی میں موجود اندر جانے کی ترکیب سوچ رہا تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”دروازہ ناک کروں؟؟“ اس نے خود سے سوال کیا۔

”نہیں۔۔ ایسے تو وہ کبھی بھی میری بات نہیں سنے گی۔۔“ اس نے گویا خود کو جواب دیا۔

”کیا کیا جائے؟؟ پیزا۔۔ ڈلیوری۔۔“ اس نے موبائل نکالا اور پیزا ڈلیوری کو کال کی۔

اب وہ گاڑی میں کھڑا پیزا ڈلیوری کا انتظار کر رہا تھا۔ کوئی پندرہ، بیس منٹ بعد وہ وہاں آ موجود ہوا۔ اس سے پہلے وہ گھر کی بیل بجاتا، سبیل فوراً سے گاڑی سے باہر نکلا۔

”جی۔۔ میں نے پیزا بک کروایا تھا۔۔ شاہ ویز۔۔“ اس نے ساتھ ہی ساتھ، جس نام سے ڈلیوری کا کہا، اسی سے اسے اپنا تعارف کروایا۔

اس نے اسے پیزا اٹھمایا، جسے اس نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اس کی فرنٹ سیٹ پہ رکھا۔

اسکی اس حرکت پہ پیزا ڈلیوری بوائے کے ماتھے پہ پریشانی کی شکنیں سی پڑ گئیں۔ اب کے وہ رقم کے لئے اسکا منہ دیکھنے لگا۔

”ایک۔۔ ایک منٹ بھائی۔۔ آپ یہاں رکھیں گے؟؟ اپنی بائیک پہ ہی؟؟ وہ میرے پاس اصل میں چینیج نہیں۔۔ تو میں آپکو گھر سے لا کر پے منٹ کرتا ہوں۔۔“ اس نے بہانہ گڑھا اور گھر کی بیل بجائی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

دوسری طرف بیل بجنے پہ اسکے دل کی دھڑکنیں تیز ہوتی گئیں اور آنکھیں باہر کو آنے لگیں۔

”پولیس۔۔۔“ اسکے کانپتے ہونٹوں سے نکلا۔

وہ لاؤنچ سے ہوتے ہوئے فوراً سے لان میں آئی۔ رورو کر اسکا برا حال ہو چکا تھا۔

”ایکسیوزمی۔۔۔ پیزا ڈلیوری بوائے ہوں۔۔۔ شاہ ویز سر نے آرڈر بک کروایا ہے۔۔۔“ گیٹ کے نیچے سے وہ اسکے قدموں کو دیکھ چکا تھا، تبھی وہ آواز بدل کر بولا۔

”نہیں چاہیے۔۔۔“ اس نے دروازے میں موجود مرر سے دیکھا تو بانیٹک کے پاس پیزا بوائے کھڑا نظر آیا۔

”دروازہ کھولو۔۔۔ پلیز۔۔۔“ اب کے وہ اپنی آواز میں بولا۔

”کون؟؟ میں آپکو نہیں جانتی۔۔۔“ اس نے ذرا آہستگی سے پوچھا۔

اس نے مرر سے دیکھنے کی کوشش کی لیکن وہ اسے کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔

”سبحیل۔۔۔ اور پلیز۔۔۔ اب دروازہ کھول دو۔۔۔ جانتا ہوں مہر۔۔۔ یہ تمہی ہو۔۔۔ سو پلیز۔۔۔ خدا کا نام ہے۔۔۔“ اس نے التجائیہ انداز میں کہا اور دروازے کے سامنے آیا۔

پیزا ڈلیوری بوائے بانیٹک پہ بیٹھا، یہ سب بڑے انہماک سے دیکھ رہا تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”بھائی کیا بات ہے؟؟ آپ تو۔۔۔“

بیوی ہے میری۔۔ ناراض ہے۔۔“ اس سے پہلے وہ کچھ اور پوچھتا، سبیل نے اسے پانچ سو کی بجائے ہزار کانوٹ  
تھما کر اشارۃً وہاں سے جانے کا کہا۔

”کوئی مسئلہ ہے تو کہیئے؟؟ میری ہیلپ چاہیئے تو۔۔۔۔“

”نہیں۔۔۔ جتنی ہیلپ چاہیئے تھی۔۔ آپ کر چکے۔۔۔“ وہ زور دے کر ذرا سختی سے بولا تو پیزا ڈلیوری بوائے  
نے اپنی بائیک وہاں سے گھمائی۔ اور وہاں سے آنا فنا غائب ہو گیا۔



”ابھی تک اس نے بتایا نہیں کچھ۔۔ اب تک تو بتا دینا چاہیئے تھا۔ یا اللہ سب خیر ہی ہو۔۔ مہر وہاں نہ ہوئی  
تو۔۔۔“ اس کے دل میں ہول اٹھنے لگے۔

”آپی۔۔۔ کچھ چاہیئے تو بتائیئے۔۔“ ایمیل نے اسے لان میں ٹہلتے دیکھا تو سوالیہ بولی۔

”کافی کا ایک کپ بنا دو مجھے۔۔“ وہ تھکن سے چور ہو کر بولی۔

”ام م م۔۔۔“ ایمیل کچن میں جاتے جاتے رکی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”کیا ہوا؟؟ کچھ کہنا ہے؟؟“ جنت اسکے ر کے قدموں کو سمجھ چکی تھی، تبھی سوالیہ بولی۔

”آپی۔۔ اماں بی ٹھیک تو ہو جائیں گی نا؟؟“ اسکی آنکھوں میں نمی واضح جھلک رہی تھی۔

جنت نے اسے فوراً گلے سے لگایا۔

”سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ بے فکر رہو۔۔“

”مہر آپی نے کیوں کیا ایسا؟؟ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔ دعا کریں نا وہ آجائیں۔۔ دیکھیں اماں بی کے بغیر

گھر کتنا خالی خالی سا ہے۔۔۔“

”سب ٹھیک ہو جائے گا ایمیل۔۔ میری جان۔۔“ جنت نے اسے اپنے سے الگ کیا اور اسکے آنسو صاف کرتے

ہوئے اسے دلاسہ دیا۔

”اچھا میں آپکے لیے کافی لاتی ہوں۔۔“ اس نے خود کو نارمل کیا اور وہاں سے چلی گئی۔

کئی دیر تک وہ اسکے کہے گئے لفظوں کو سوچتی رہی۔

”واقعی مہر۔۔ تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔ تمہارے اس ایک غلط قدم کی وجہ سے پورا گھر ٹینشن میں

ہے۔۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

\*\*\*\*\*

دوسری طرف وہ اسکے سامنے کھڑا اسے غصہ سے گھور رہا تھا۔

”کوئی اندازہ ہے تمہیں کہ تم نے کیا کیا ہے؟؟“

”ٹھیک کیا ہے میں نے۔۔ جو کچھ بھی کیا ہے۔۔ اور تم۔۔ تم بھی جاؤ یہاں سے۔۔“ وہ ہٹ دھرمی سے بولی تو وہ اپنا ہاتھ غصہ سے دباتا ہی رہ گیا۔

”مہر۔۔ تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے اور کچھ نہیں۔۔ بہتر یہی ہو گا کہ ابھی اور اسی وقت میرے ساتھ واپس چلو۔۔ بلکہ تم واپس جا رہی ہو میرے ساتھ۔۔“ وہ حکمیہ انداز میں بولا۔

”تم ہوتے کون ہو آخر مجھ پہ اپنا فیصلہ امپوز کرنے والے؟؟“ وہ خونخوار لہجے میں بولی۔ اسکی سرخ آنکھوں سے آنسو زار و قطار بہہ رہے تھے۔

”میں کون ہوتا ہوں؟؟“ وہ زخمی انداز سے مسکرایا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"میں کون ہوں؟۔ مجھے یہ تم جیسی احسان فراموش لڑکی کو بتانا بھی نہیں۔۔ جسے اپنے گھر والوں کی عزت کا ہی پاس نہیں۔۔ اس سے میرا رشتہ ہو گا بھی کیوں؟؟" وہ طنزیہ انداز میں بولا۔ اس کے ایک ایک لفظ نے اس کے دل پہ نشتر چھونے کا کام کیا۔

"بہتر یہی ہو گا کہ اپنا سامان اٹھاؤ۔۔ اور میرے ساتھ چلو۔۔" وہ دوبارہ سے بولا لیکن وہ اس کی کہی گئی بات کے زیر اثر بت بنی کھڑی رہی۔

اس نے اس کا ہاتھ زور سے پکڑا اور صوفے پہ موجود اس کا بیگ دوسرے ہاتھ میں پکڑتے ہوئے اسے گیٹ کے باہر تک لے آیا۔

وہ پتھر کی صورت بنے اس کے ساتھ چلتی جا رہی تھی۔ اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اسے فرنٹ سیٹ پہ بٹھایا۔ اور خود ڈرائیونگ سیٹ پہ آ بیٹھا۔

اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر گاڑی اسٹارٹ کر دی۔ جبکہ اس کی طرف سے آنسو بہانے کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"رونا بند کرو۔۔" اس نے گاڑی میں رکھے ٹشوبا کس سے ٹشونکال کر اسے دیا لیکن وہ تھی کہ اسے دیکھنے سے قاصر تھی۔

اس نے ٹشوپکڑا اور اپنی آنکھوں کو صاف کرنے لگی۔

"بھوک لگی ہوگی تمہیں۔۔ کھالواسے۔۔" اس نے پیزے کا ڈبہ اسکے سامنے کیا۔ تو اس نے اپنے ہاتھ سے اسے اشارۃً منع کیا۔

"مہر۔۔ میں جانتا ہوں کہ تم نے کچھ نہیں کھایا ہوگا۔۔ سوپلیز۔۔۔"

اس نے ایک نظر ڈبہ پہ ڈالی اور دوسری نظر اس پہ۔۔ اس نے آنکھوں کے اشارے سے اسے کھانے کے لیے کہا تو اس نے ڈبہ کھولا۔

دودن بعد اسکے منہ میں رزق کا نوالا گیا تھا۔ ورنہ وہ صرف پانی پہ ہی گزارا کر رہی تھی۔ جیسے جیسے وہ پیزا کھاتی جا رہی تھی اسکی آنکھوں سے آنسوؤں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوتا گیا۔ اسکا دل اندر ہی اندر پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا کہ اسکی ہچکی بندھ گئی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

سجیل نے ترس کھا کر اسے دیکھا اور لب بھینچ کر رہ گیا۔ اس نے فوراً سے پانی کی بوتل اس کے سامنے کی۔ جسے اس نے آناً فاناً اس کے ہاتھ سے پکڑا اور ایک ہی گھونٹ میں خالی کر دیا۔

کچھ دیر بعد جب وہ تھوڑا سنبھلی تو اس نے اس سے بات شروع کی۔

"مہر۔۔ بہت افسوس ہو رہا ہے مجھے۔۔ ایٹ لیسٹ مجھے تو بتا سکتی تھی؟ کیا اتنا بیگانہ ہو گیا ہوں میں تمہارے لیے کہ تم اپنی کسی پر اہلم میں بھی مجھے حصہ دار نہیں بنا سکتی؟؟"

اس نے اسے خوب سنائیں لیکن وہ چپ ہی رہی۔ اسے آج بھی اچھے سے یاد تھا کہ جنت کا آخری پیغام دینے کے بعد مہر نے اسے خود کی دوستی سے بھی دستبردار کر دیا تھا۔

"کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے؟ مہر؟؟ کیا دوستی توڑ دینے سے اتنی آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے؟ کیا ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں حصہ دار بھی نہیں بن سکتے ہم؟؟"

"نہیں۔۔ نہیں بن سکتے حصہ دار۔۔ سمجھے۔۔ نہیں بن سکتے۔۔۔" وہ اس پہ زخمی شیرنی کی طرح دھاڑی تھی۔

"محبت میں کافر ہونے والوں سے بھلا کون دوستی رکھ سکتا ہے؟؟ اور ویسے بھی کافروں سے تو دوستی رکھنے سے اللہ نے بھی منع کیا ہے۔۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اب کے اس نے اسکی دکھتی رگ پہ ہاتھ رکھا تھا۔

"مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی۔ تم یہاں کیوں آئے ہو؟ آخر کس نے تمہیں یہاں بھیجا؟؟؟"

"وہی۔۔ جس کی محبت میں کافر ہوا ہوں۔۔ اسی کے کہے کی لاج رکھنے کے لیے آیا ہوں۔۔" وہ بے حد ٹوٹ چکا تھا۔

باہر سے مضبوط نظر آنے والا سبیل کتنا ٹوٹ چکا ہے یہ اسے، اس کے کہے گئے لفظ، اسے صاف اور واضح بتا رہے تھے۔

"کیا؟؟؟ اس نے تم سے کہا؟؟؟" وہ شاکڈ تھی۔

جواباً اس نے اثبات میں گردن ہلائی تو اسکی آنکھوں میں آئے آنسو آنکھوں سے بہہ نکلے، جسے اس نے تیزی سے اپنی آنکھوں کے کناروں سے رگڑ کر صاف کیا۔

"وہاں سب ٹھیک تو ہے۔۔" اس کے بچگانہ سوال پہ وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔

"تمہیں کیا لگتا ہے؟ تمہارے بھاگنے کے بعد وہاں سب موج میں ہوں گے؟؟؟ بہت اچھا کام کیا ہے تم نے؟؟؟"

اس کے طنز پہ اس نے رونی صورت بنا کر اسے دیکھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”بھاگی نہیں ہوں میں۔۔ یہاں بھی میرا گھر ہے۔۔ مجھے بس اس سے شادی نہیں کرنی تھی۔۔ اس لیے یہاں چلی آئی۔۔“

سجیل نے مایوس کن نگاہوں سے اس کے چہرے پہ نگاہ ڈالی۔

”اس نے تمہیں استعمال کیا ہے اور بس۔۔ اور یہ گھر سے بھاگنا ہی ہوتا ہے مس مہر نعیم احمد۔۔“

”کیا مطلب ہوا اس بات کا؟؟؟“ وہ چونکی۔

”مطلب صاف اور واضح ہے۔۔ وہ وہاں خود کو مظلوم ثابت کیے ہوئے ہے۔۔ جسے تم ڈیفنڈ کر رہی ہو اسے تم اور تمہاری زندگی۔۔ اس سب سے اسے کوئی غرض نہیں۔۔“ اس نے زور دے کر کہا۔

”لیکن۔۔ اس نے تو کہا تھا کہ وہ میری عزت کو اپنی عزت سمجھتا ہے۔۔ ہم دونوں ہی ایک دوسرے سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے سجیل۔۔ اور اس کے علاوہ اور کوئی حل تھا بھی نہیں۔۔“ اس سے پہلے سجیل کچھ بولتا اس نے مزید کہا۔

”گھر والے بھی ہماری کوئی بات سن نہیں رہے تھے۔۔ اس کے علاوہ اور کوئی چارہ بھی تو نہیں تھا۔۔ مجبور تھی میں۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اپنی بے وقوفی کو مجبوری کا نام مت دو مہر۔۔ تم سے اس قدر بے وقوفی کی توقع نہیں تھی مجھے۔۔" وہ مایوسی سے بولا۔

"وہاں وہ خود کو بچا رہا ہے۔۔ خدا نخواستہ اگر کچھ بھی ہوتا ہے نا۔۔ تو وہ اپنے پہ بات لے گا ہی نہیں۔۔" اس کی بات سن کر وہ کافی حد تک خوفزدہ ہو کر رہ چکی تھی۔

"نہیں۔۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔۔ اس نے تائی امی کی قسم کھائی ہے کہ وہ میری عزت پہ حرف نہیں آنے دے گا۔۔"

اس کی بات سن کر وہ گاڑی چلاتا چلاتا رکا اور کچھ دیر توقف کے بعد اسکی طرف دیکھ کر گہرے انداز سے بولا۔

"مہر۔۔ جب خود پہ بنتی ہے نا تو ساری قسمیں، سارے وعدے اور سارے دعوے دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں۔۔ بھلے ہی اس نے اپنی ماں کی قسم کھائی ہے لیکن وہ اپنی ماں کی نظروں میں گرنے کی بجائے انکی کھائی ہوئی قسم توڑنے کو ترجیح دے گا۔۔"

اس نے تفصیلی انداز میں کہا اور گاڑی دوبارہ اسٹارٹ کر دی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسکی بات سن کر اس نے مایوسی سے اسے دیکھا اور گاڑی کی پشت کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر کے شاورز کی کہی ایک ایک بات کو سوچنے لگی۔۔

\*\*\*

راہِ نجات کہاں؟؟؟

لاؤنج میں بیٹھے بیٹھے وہ تھک چکی تھی۔ ایمل کی لائی ہوئی کافی پینے کے بعد اسے نیند تو نہیں آئی لیکن اسکی آنکھیں نیند کے بوجھ سے سوجھ ضرور چکی تھیں۔ سامعہ ممانی جان نے تہجد کے نوافل ادا کیے اور پھر اس سے بات کرنے کے لیے لائونج میں آئیں۔

"کچھ دیر آرام کر لیتی بیٹا۔۔" انہوں نے ذرا محبت سے اس سے کہا۔

"نہیں ممانی جان۔۔ ٹھیک ہوں۔۔ ہسپتال سے خیر خیریت کی خبر آجائے پھر پرسکون ہو کر سوتی ہوں۔۔" وہ آنکھوں کو ملتے ہوئے بولی اور انہیں اپنے پاس بیٹھنے کے لیے جگہ دی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”اللہ پاک بہتر کرے گا۔۔ تمہارے ماموں سے بات ہوئی ہے ابھی۔۔ بتا رہے تھے کہ انکی حالت بہتر ہے، لیکن ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ

انکا بلڈ پریشر کنٹرول میں نہیں آ رہا۔۔“

ان کی بات سن کر اسکی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا۔

”تم نے کال کی گھر؟؟“ ان کے سوال پہ وہ چونکی۔

”اوہ۔۔ نہیں۔۔ یاد ہی نہیں رہا۔۔ صبح کروں گی۔۔ بلکہ وہ کہہ رہے تھے کہ ڈیڈ مجھے لینے صبح آئیں گے۔۔“

”ام م۔۔ م م۔۔“ وہ چپ رہیں۔ مگر پھر کچھ دیر توقف کے بعد بولیں۔

”دعا کرو مہر کہیں سے آجائے بس۔۔“ ان کی بات پہ اسے یاد آیا کہ اس نے تو ابھی تک سبیل سے پوچھا ہی

نہیں کہ مہر اسے ملی کہ نہیں؟ وہ اسے لے کر آ بھی رہا ہے کہ نہیں۔

اس نے فوراً سے اپنا فون نکالا اور میسج ٹائپ کیا۔

”تمہارے ماموں نے پولیس میں بھی رپورٹ درج کروائی ہے۔۔ تصویر بھی دی ہے۔۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ

جلد ہی مل جائے گی۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”پولیس میں رپورٹ۔۔“ وہ میسج ٹائپ کرتے کرتے انکی بات سن کر رکی۔

”ہاں۔۔۔ بلکہ مجھے تو کسی پہ شک بھی ہے۔۔“ وہ ذو معنی الفاظ میں بولیں۔

”کس پہ؟؟“ اس نے پریشانی سے استفسار کیا۔

”اپنے بیٹے پہ۔۔ وہ چاہتا ہی نہیں تھا کہ اس سے شادی کرے۔۔ ہو سکتا ہے اسی نے اسے۔۔۔“ وہ اپنی ہی بات پہ خوفزدہ ہو کر رہ گئیں۔

انکی بات سن کر جنت کو نہ موبائل کا ہوش رہا اور نہ ہی اس بات کا کہ اس نے سچیل سے کچھ پوچھنا تھا۔

”مممانی جان۔۔ آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے؟؟“

”اسکی ایک ایک حرکت صاف بتا رہی ہے۔۔ ماں ہوں اسکی۔۔ سمجھتی ہوں اسے۔۔ اچھے سے سمجھتی ہوں

اسے۔۔ بس دعا کرتی ہوں کہ اس سب میں شاہ ویز کا ہاتھ نہ ہو بس۔۔ مہر جہاں بھی ہو بس خود ہی واپس

آجائے۔۔“

”سب ٹھیک ہو جائے گا مممانی جان۔۔“ وہ تسلی آمیز لہجے میں بولی۔

اسی اثناء میں اسکے موبائل پہ بیپ ہوئی۔ سچیل کی طرف سے تسلی آمیز میسج تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”بے فکر رہیں مسز جہانگیر۔۔ ہم آرہے ہیں۔۔“

”بی کثیر فل۔۔ ماموں نے پولیس میں بھی رپورٹ درج کروائی ہے۔۔ اسکی تصویر بھی ہے پولیس کے پاس۔۔“  
جنت کی طرف سے موصول ہونے والے میسج نے تو اسکی ہوائیاں اڑادی تھیں۔

”پولیس۔۔۔“ وہ زیر لب بولا۔ سامنے ناکے پہ پولیس کھڑے دونوں کو روکنے کے لیے اشارہ کر رہی تھی۔  
”کیا ہوا؟؟؟“ اس نے سامنے نظر دوڑائی تو اسکی ہوائیاں بھی اڑسی گئیں۔

”دعا کرو کچھ نہ ہی ہو۔۔“

”تمہارے تایا ابا نے پولیس میں بھی رپورٹ درج کروائی ہے۔۔۔“

”میں نے تو۔۔ میں نے تو موبائل بھی آن نہیں کیا پھر۔۔۔“ اسکے منہ سے بمشکل ہی ادا ہوا تھا۔

”تصویر ہے تمہاری ان کے پاس۔۔۔“ وہ بھی بوکھلایا ہوا تھا۔

اسے خوف اس بات کا تھا کہ وہ اگر کسی کام میں پکڑا گیا تو راحت اور تابینہ کا رشتہ خطرے میں پھر سے آجائے گا، جو کہ وہ نہیں چاہتا تھا۔

اس نے آنا فانا اپنے دوپٹے سے اپنے چہرے کو ڈھکا۔ آنسوؤں سے اسکی چادر تر ہو رہی تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ بس تم یہ نقاب مت ہٹانا۔۔“ اسکی حالت کو وہ اچھے سے محسوس کر سکتا تھا۔ تبھی اس نے اسے دلاسا دیا۔

اس نے اپنے موبائل کو ڈبل لاک گیا اور ناکے پہ موجود پولیس کے کہنے پہ گاڑی روکی۔

”اس وقت کہاں جا رہے ہیں آپ؟؟“ انسپکٹر بارعب انداز میں بولا۔

”جی۔۔ لاہور۔۔“ اس نے فوراً سے کہا تا کہ ان لوگوں کو تھوڑی تسلی مل جائے۔

”لاہور۔۔“ وہ زیر لب بولا۔

”لاہور میں تو آچکے ہو؟“ اب کے وہ نیم انداز میں مسکرایا اور پھر سوالیہ انداز میں بولا۔

آگے کے کیا ارادے ہیں بادشاہو۔۔۔ اور یہ ساتھ میں لڑکی کون ہے؟؟“

”یہ۔۔“ سبیل کا سانس خشک ہو چکا تھا مگر پھر بھی وہ ہمت کرتے ہوئے بولا۔

”میں یونیورسٹی آف لاہور میں پروفیسر ہوں۔۔ فیصل آباد پی پی ایس سی کی ڈیوٹی کے لیے گیا تھا۔۔ گھر میں ذرا

ایمر جنسی تھی۔۔ سو اس وقت آنا پڑا۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"پروفیسر صاحب۔۔ خوشی ہوئی آپ کے بارے میں جان کر۔۔۔ لیکن ہمیں آپ کی تفصیلات کا اچار یا مرہ نہیں ڈالنا۔۔ جو سوال کیا ہے۔۔ اس کا جواب دیں پروفیسر صاحب۔۔" وہ پہلے تو نرمی سے بولا مگر پھر تیکھے انداز میں اس پہ جھاڑا۔

"محترمہ۔۔ آپ۔۔ برائے مہربانی نقاب ہٹائیے۔۔۔" اب کے وہ مہر سے بولا تو اسکی ٹانگیں خوف سے کانپنے لگیں۔



ہسپتال میں اماں بی کی حالت میں کچھ بہتری آئی تو تھی لیکن وہ پھر سے مہر کا بار بار پوچھے جارہی تھیں۔ کسی کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے۔

"دیکھیں۔۔ پیشنٹ کی حالت پھر سے خراب ہوتی جارہی ہے۔۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ کومہ میں چلی جائیں۔۔" ڈاکٹر نے بے حد عجز و انکساری سے تابینہ سے کہا۔

"کیا کروں؟؟ کیا کروں؟؟؟" وہ خود سے سوالیہ بولی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"آپ۔۔ پلیز۔۔ یہ۔۔ مہر جو کوئی بھی ہیں انہیں بلوادیں۔۔ مریض پہ جتنی مرضی دوائیاں اثر کر لیں لیکن جب تک وہ اس سے بات نہیں کر لیتیں، جسے وہ پکار رہی ہیں ان کی حالت میں بہتری آنا ناممکن سی بات ہے۔۔"

ندیم اور نعیم صاحب کچھ دیر کے لیے گھر چلے گئے تھے۔ اماں بی کے پاس راحت تابینہ اور علیہ ہی تھیں۔

"وہ اسے آنے میں ذرا ٹائم لگے گا۔۔ بیرون ملک سے جو آنا ہے۔۔" علیہ نے بڑی صفائی سے جھوٹ گڑھا۔

"ہاں تو؟ مسئلہ کیا ہے اس میں؟؟ آپ انہیں بتادیں کہ وہ آنے والی ہیں۔۔ کوئی تو جائے انکے پاس۔۔ انہیں بتائے یہ جا کر۔۔ ڈاکٹر کی دوائیوں میں اتنا اثر نہیں جتنا آپ لوگوں کی انہیں تسلی دینے میں ہو گا۔۔۔" ڈاکٹر کے نزدیک انکی خود ساختہ بات بلاشبہ ایک عام سی بات تھی۔ لیکن ان کے لیے یہ کام اتنا ہی محال تھا جتنا ڈاکٹر کے لیے کہہ دینا آسان تھا۔

"جی۔۔ میں چلتی ہوں آپ کے ساتھ۔۔" تابینہ فوراً سے آگے بڑھی۔

علیہ اور راحت نے یکدم نگاہیں اٹھا کر تابینہ کو دیکھا جس نے ڈاکٹر کے ساتھ ایمر جنسی وارڈ میں جانے کی حامی بھری تھی۔



سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمی ضیاء

جنت کے کان میں فجر کی آذان پڑی تو وہ بیڈ پر سے اٹھی۔ ”الصلوٰۃ خیر من النوم“ مؤذن کی پکار میں اتنی شیرینی تھی کہ نیند کے غلبے کے باوجود اسے اٹھنا ہی پڑا۔

اس نے موبائل ٹٹولا لیکن سبیل کی طرف سے کوئی رسیلائے نہیں کیا گیا تھا۔ جس سے اسکی بے چینی میں مزید اضافہ ہوا۔

”یا اللہ۔۔۔ سب خیر کرنا۔۔۔ یا اللہ۔۔۔ مدد کرنا۔۔۔“ وہ پریشانی سے بولی۔

اس نے موبائل ایک سائیڈ پر رکھا اور وضو کرنے کے بعد نماز پڑھنے لگی۔

”یا اللہ۔۔۔ خیر رکھنا۔۔۔“ دعا میں ہاتھ باندھتے ہی اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری ہوا۔

اس کے دل میں ایک ہلچل سی مچی ہوئی تھی۔ جیسے کچھ برا ہونے والا ہے۔

دعا مانگنے کے بعد اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنے چہرے کو پیالے کی صورت چھپایا۔ کچھ ان کہی باتیں جو وہ کہہ نہ سکتی تھی، اس نے دل ہی دل میں اللہ سے کیں۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”سنجھالو اپنی اولاد کو۔۔ کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا اس نے مجھے۔۔“ انہوں نے ایک جھٹکے میں ہی اسکا ہاتھ چھوڑا تو وہ صوفے پہ جا گری۔

نعیم صاحب کی زوردار آواز گھر میں گونجی تو سبھی گھر والے لاؤنج میں آ جمع ہوئے۔

اس نے فوراً سے جائے نماز تہہ لگایا اور دروازہ کھولتے ہی نیچے کی طرف بھاگی۔

نیچے کا منظر صاف اور واضح تھا۔

زیبا کھڑی زار و قطار رو رہی تھی کیونکہ نعیم صاحب اسے ایک سے بڑھ کر ایک باتیں سنانے میں لگے ہوئے تھے۔

”اگر ایسی کوئی بات تھی ہی تو یہ بتاتی ہمیں۔۔ اس کے ساتھ گھر سے بھاگنے کی ضرورت ہی کیا تھی؟؟“ ندیم صاحب نے تلخ انداز میں سوالیہ کہا۔

انکے ہاتھ کا اشارہ صاف سچیل پہ تھا، جسے شہاز نے پکڑا ہوا تھا۔

”اب راحت بھائی ہی فیصلہ کریں گے۔۔ اس انسان نے پہلے بھی ہماری عزت کے ساتھ کھیلنے کی کوشش کی اور اب۔۔ پھر۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اپنے پہ یہ الزام برداشت کرنا اسکے بس سے باہر تھا، تبھی وہ شمار کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے بولا۔

”میں نے ایسا کچھ نہیں کیا جو آپ سب لوگ مجھ پہ ایسے گھناؤنے الزام لگائیں۔۔“

”کچھ نہیں کیا؟؟؟ تمہارے ساتھ پکڑی گئی ہے یہ۔۔۔ اب بھی تم کہتے ہو۔۔۔ کچھ نہیں کیا؟؟؟“ نعیم صاحب  
خونخوار لہجے میں کہا۔

”مجھے۔۔“ جنت کو سیڑھیوں سے اترتا دیکھ کر وہ بات کرتے کرتے رکا۔

”ہاں۔۔ بولو؟ ہے کوئی جواب تمہارے پاس؟؟“ نعیم صاحب کی آنکھوں میں خون اتر اہوا تھا۔ ان دونوں کی یہ  
حرکت انہیں اشتعال دلارہی تھی۔

مگر وہ تھا کہ جنت کی طرف دیکھے جا رہا تھا۔ اگر وہ انہیں سچ بتاتا تو جنت مشکل میں آسکتی تھی۔ اسی لیے اس نے  
حفظِ ما تقدم چپ رہنا ہی مناسب سمجھا، بھلے ہی وہ اسے کوس رہے تھے۔

شور اسکے کانوں میں پڑا تو وہ تیزی سے بھاگتا ہوا لالچ میں آیا۔

”مہر۔۔۔ یہاں۔۔“ اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

اس نے دوسری طرف نگاہیں گھما کر دیکھا تو سبیل کو مجرموں کی طرح گھروالوں کے سامنے کھڑے پایا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”میں اس فساد کی جڑ کو ہی ختم کیے دیتا ہوں۔۔“ وہ وہاں سے آنا فانا غائب ہوئے اور اپنے کمرے میں چلے گئے۔

انکے اٹھتے قدم صاف بتا رہے تھے کہ وہ کوئی سنگین قدم اٹھانے کے درپہ ہیں۔

”بھائی صاحب۔۔ انہیں سمجھائیں۔۔ اللہ کے لیے۔۔ میری بیٹی کو بچا لیجئے۔۔“ وہ ندیم صاحب کے سامنے ہاتھ جوڑے گڑ گڑانے لگی۔

”بھابھی۔۔ آپ ہی کچھ کیجیے نا۔۔“ اب کے زیبا سامعیہ کے پاس آئی۔

”تایا ابا۔۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔ سبیل بے قصور ہے۔۔ میں نے ایسا کوئی کام نہیں کیا کہ آپ لوگوں کو شر مندگی ہو۔۔ تایا ابا۔۔ میں مر جاؤں گی لیکن اپنے پہ یہ الزام نہیں برداشت کر سکتی۔۔“ وہ زار و قطار رو رہی تھی کہ اسکی ہچکی بندھ گئی۔

”مرنا تو تمہیں ہو گا ہی۔۔ اس گھناؤنے کام کے بعد تمہارا زندہ رہنا ہمارے لیے گالی ہو گا۔۔“ وہ اپنے کمرے سے باہر آئے۔ انکے ہاتھ میں پلسٹل دیکھ کر سبھی آگے بڑھے۔

”کوئی آگے نہیں آئے گا۔۔“ انہوں نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا تو سب جہاں تھے وہیں ٹھہر گئے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسی اثناء میں گھر میں راحت اور تابینہ داخل ہوئے۔ ابھی وہ مرکزی دروازے پہ ہی کھڑے تھے کہ انہیں مہر روتے ہوئے نظر آئی، جس کے ماتھے پہ نعیم نے پسٹل تانی ہوئی تھی۔

”کیا ہے یہ سب؟؟“ تابینہ بے پرواہی سے آگے بڑھی۔

”یہ سب تمہارے اس لاڈلے کا کیا دھرا ہے۔۔“ نعیم صاحب نے پسٹل سے سچیل کی طرف اشارہ کیا۔

راحت اور تابینہ نے جوں ہی سچیل کو وہاں پایا تو ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

”تم۔۔ یہاں۔۔۔“ راحت صاحب کے منہ سے بے اختیار نکلا۔

”نعیم۔۔۔ عقل سے کام لو۔۔ چھوڑو اسے۔۔“ ندیم صاحب آگے بڑھے۔

”کیسے چھوڑ دوں اسے؟؟ جس نے مجھے کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا؟؟“ انکی آواز میں غصہ اور اذیت کی ملی جلی آمیزش تھی۔

”پاپا۔۔ میں نے کوئی گناہ نہیں کیا۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔“ اب کے وہ ایسے بولی کہ تابینہ کو اس میں اپنا آپ دکھائی دیا۔

اس کے سر پہ موجود کالی چادر زمین پہ جاگری تھی۔ اور آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”آپ کو تو لگتا تھا کہ یہ کسی مصیبت میں ہوگی۔۔۔ یہ ایسا ویسا کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔ تو یہ دیکھیے۔۔۔ دیکھیے۔۔۔ مصیبت میں تو ہمیں ڈال دیا ہے اس نے۔۔۔ میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔“ انہوں نے ٹریگر پہ فنکر رکھی۔

”بس کیجیے۔۔۔ بھائی صاحب۔۔۔ بس کیجیے۔۔۔“ وہ فوراً آگے بڑھی اور انکے ہاتھ کو پوری قوت سے نیچے کیا۔

”وہ کچھ کہنا چاہتی ہے۔۔۔ ایٹ لیسٹ اسکی بات تو سن لیجیے۔۔۔ کہ وہ کیا کہنا چاہتی ہے؟؟“

انکے ہاتھ میں موجود پستل زمین پہ جاگری، جسے شما نے فوراً اٹھایا۔

سب کی جان میں جیسے جان آگئی ہو۔ سب نے سکھ کا سانس لیا۔ شما آگے بڑھا اور اسکے سر کی چادر کو زمین سے اٹھاتے ہوئے اسکے سر پہ اوڑھادیا۔

اس نے اسے بھائی جیسے مضبوط سہارے کا یقین دلایا۔ کیونکہ بھائی بھلا بہنوں کو کہاں بے آبرو ہوتا دیکھ سکتے ہیں؟

”کیا کہنا چاہتی ہو؟؟ بولو۔۔۔“ اس نے اسکے آنسو صاف کیے اور اسے اپنے مضبوط سہارے کا یقین دلایا۔

”اس نے تمہیں ورغلا یا ہے؟؟ دھمکایا ہے یا کچھ اور۔۔۔“ اس نے سبیل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

”نہیں۔۔۔ نہیں ہے ایسا کچھ بھی۔۔۔“ وہ چیخ کر بولی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”آپ سب لوگ آخر ہر بات کو خود سے اخذ کیوں کر لیتے ہیں؟؟ اس نے نہیں ورغلا یا مجھے۔۔ ورغلا یا تو اس نے ہے مجھے۔۔ اور اب دیکھو۔۔“ اس کے ہاتھ کا اشارہ صاف شاہ ویز کی طرف تھا، جو اپنی ماں کے پیچھے چھپ رہا تھا۔

اسکی بات سن کر سبھی نے شاہ ویز کی طرف دیکھا۔

”سامنے آؤنا۔۔ بتاؤ ان سب کو۔۔ تائی امی کے پیچھے کیوں چھپ رہے ہو؟؟“ وہ اسے لکار کر بولی۔

”یہ کیا کہہ رہی ہے شاہ ویز؟؟؟“ تایا ابا نے ذرا اونچی آواز میں پوچھا۔

وہ سامنے آیا۔ اس کی گہری خاموشی انہیں مزید اشتعال دلارہی تھی۔

”بولو۔۔۔“ وہ اس پہ چیخے۔

”میں نے ورغلا یا ہو تا تو اسکی جگہ میں ہوتا۔۔“ اس نے سامنے کھڑے سبیل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

اس کی ذو معنی بات سن کر وہ ہکا بکا رہ گئی۔

اسکے ذہن میں اسکے الفاظ گھومے۔ ”مجھے میری امی کی قسم۔۔ تمہاری عزت پہ حرف آنے سے پہلے میں اپنی

جان دے دوں گا۔۔ ٹرسٹ می۔۔“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسکی آنکھیں آنسو سے بھر آئیں۔

”کم از کم۔۔ اپنی ماں کی کھائی ہوئی قسم کا ہی لحاظ کر لو۔۔۔“

سامعیہ نے سوالیہ نظروں سے شاہ ویز کو دیکھا۔

”تم کیا کہہ رہی ہو؟؟ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔“ اس نے انجان بننے کی اداکاری کی تو جنت فوراً سے سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے آئی۔

”اب تو سچ بول دو تم۔۔۔“ اس نے اسے جھنجھوڑتے ہوئے کہا۔

”ماموں جان۔۔۔ یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔ انجان بننے کی ایکٹنگ کر رہا ہے۔۔۔“

سامعیہ نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دوبارہ دیکھا۔

”امی۔۔ مجھے نہیں پتہ کہ یہ کیا کہہ رہی ہے۔۔۔“

”سجیل۔۔ آپ بتاتے کیوں نہیں انہیں سب؟؟ میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں آپکو۔۔“ جنت نے اس سے روبروبات کی تو وہ وہیں ساکت ہو کر رہ گیا۔

راحت کی سمجھ میں سب آنے لگا تھا، لیکن سجیل کی خاموشی نے اسے توڑ کر رک دیا تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اوہ۔۔۔ تو یہ بات ہے۔۔۔" شاہ ویز ہنسا۔

سبھی نے اسکی طرف الجھتے ہوئے دیکھا۔

"تو تم ہی نے اسے ورغلا یا۔۔۔" وہ جنت کے قریب آکر بولا۔

"بند کرو اپنی بکواس۔۔۔" جنت نے چیخ کر کہا۔

"سجیل نے تو صرف میری ہیلپ کی ہے۔۔۔ اسے واپس لانے میں۔۔۔ جہاں تم اسے چھوڑ آئے تھے۔۔۔"

اب کے اسکا سانس پھول سا گیا۔ اپنے بچاؤ کی کوئی ترکیب اسے سمجھ نہ آئی تو اس نے ایک اور چال چلی۔

"یہ کیسی ہیلپ ہے؟؟ جو رات کے اس پہر کی گئی۔۔۔" وہ تمسخرانہ انداز میں بولا تو سجیل نے دانت پیستے ہوئے اسے دیکھا۔

"مدد مدد ہوتی ہے، اسے تم جیسا بے حس انسان نہیں سمجھ سکتا۔۔۔"

"مدد۔۔۔" شاہ ویز پھر سے طنزیہ بولا اور مسکرایا۔

ندیم اور نعیم کے دل میں کسی حد تک وہ غیر اخلاقی بات کو جنم دینے میں کامیاب رہا۔ اس سے پہلے وہ کوئی ری ایکٹ کرتے راحت صاحب آگے بڑھے۔



سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”ابھی اور اسی وقت یہاں سے چلے جاؤ۔۔“ وہ اسکے منہ پہ زور دار تھپڑ رسید کرتے ہوئے بولے۔

تھپڑ منہ پہ پڑتے ہی سخیل کی آنکھ سے آنسو چھلکا۔ اس نے نگاہیں اٹھا کر بے حد اذیت سے جنت کو دیکھا اور وہاں سے چلا گیا۔

”ماموں جان۔۔ ممانی جان۔۔ یہ سب بکو اس ہے۔۔ اس نے تو جہانگیر کو بھی۔۔“

”لو۔۔ سارے الزام مجھ پہ ہی ڈال دو۔۔ جو اپنے گھر بیٹھا ہے۔۔“ وہ اسکی بات کاٹ کر بولا۔

سب نے جنت کی طرف مایوسی سے دیکھا۔ جیسے وہ ہی ان کی گنہگار ہو۔

”بھائی صاحب۔۔ میں شرمندہ ہوں آپ سے۔۔“ راحت صاحب، ندیم اور نعیم صاحب کے سامنے شرمندگی سے ہاتھ جوڑے کھڑے تھے۔

جنت اور مہر دونوں نے ایک دوسرے کی طرف مایوسی سے دیکھا۔

کبھی کبھی ہم جس چیز سے بچنا چاہتے ہیں۔۔ اسی چیز میں ایسے پھنس جاتے ہیں کہ ہمیں کوئی راہِ نجات نظر نہیں آتی۔ ایسا کچھ بھی ان دونوں کے ساتھ ہوا تھا۔ بے قصور ہوتے ہوئے بھی کوئی ان کی بات کا یقین نہیں کر رہا تھا۔ اسکی وجہ جنت کا ماضی تھا یا ان دونوں کا بیٹی ہونا؟

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

فون بجا، جسے ایمیل نے ریسیو کیا تھا۔ علینہ سے ہونے والی مختصر بات کے بعد اس نے فون رکھا۔

”اماں بی۔۔“ وہ انکے پاس بھاگتی ہوئی آئی۔

سبھی کا دل بیٹھا جا رہا تھا۔

”کیا ہوا؟؟؟“ یکے بعد دیگرے سب نے سوال کیا۔

”ریلیکس۔۔۔ وہ اب ٹھیک ہیں۔۔ انہوں نے مہر آپی اور شاہ ویز بھائی کو بلوایا ہے۔۔“

اسکی طرف سے سنائی جانے والی بات پہ انکی حیرانگی قابلِ دید تھی۔ تبھی تابینہ نے انکا شش و پنج دور کیا۔

”میں ان سے مل کر آئی ہوں۔۔ اور انہیں یہ بتا کر آئی ہوں کہ مہر میری طرف تھی۔ وہ ابھی شادی نہیں کرنا

چاہتی تھی اس لیے میری طرف آگئی۔۔ اور یہ کہ اس نے مجھے آپکی قسم دی تھی کہ آپکو اس بارے میں کچھ نہ

بتاؤں۔۔“

ندیم اور نعیم جن کے چہرے غصہ سے لال و لال ہو رہے تھے اسکی بات سن کر دونوں نے سکھ کا سانس لیا۔ اور

ایک دوسرے کو بے حد سکون سے دیکھا۔

اب کے ان کے ذہن میں کیا چل رہا تھا، کسی کی کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”اسے اندر لے جاؤ۔۔“ نعیم صاحب نے اپنی گھمبیر آواز میں کہا۔

”شماز۔۔ جاؤ مولوی کو لے کر آؤ۔۔“ ندیم صاحب کی بات سن کر سب ششدر رہ گئے۔

”جب تک آپ میری بات نہیں سن لیتے میں کہیں نہیں جاؤں گی۔۔“ زیبا آگے بڑھی اور اسے کمرے میں لے جانے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔

شاہد ویز جواب تک خود کے بچاؤ پہ فاتحانہ انداز میں مسکرا رہا تھا، اسکے چہرے کی ہوائیاں اڑ گئیں۔

”تم سے آج تک کچھ نہیں مانگا میں نے۔۔ تم اگر۔۔“ ندیم صاحب نے التجائیہ انداز میں کہا۔

”اماں بی کی خاطر۔۔“

وہ انہیں کیا جواب دیتا؟ اس کی زبان کنگ ہو کر رہ گئی۔

کبھی کبھی ہم جس چیز سے بچنا چاہتے ہیں، وہی ہمارے مقدر میں لکھ دی جاتی ہے۔ جس چیز کو ہم برا سمجھ رہے ہوتے ہیں۔ وہی چیز ہمارے سامنے آکھڑی ہوتی ہے کہ اسے اپنانے کے سوا ہمارے پاس اور کوئی چارہ نہیں ہوتا۔



سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء  
"سچ سچ بتاؤ کیا کیا ہے تم نے؟؟" سامعہ نے تلخ لہجے میں اس سے پوچھا۔

"میں نے کیا کیا ہے؟ کر تو آپ لوگ رہے ہیں۔۔ میرے ساتھ ظلم۔۔" وہ ڈریسنگ پہ موجود چیزوں کو اٹھا اٹھا کر پھینک رہا تھا۔

"اسی کے ساتھ کر دیتے نا۔۔ جس کے ساتھ آئی تھی۔۔"

"میں تم سے کیا پوچھ رہی ہوں؟؟ تمہارا نام بار بار کیوں لے رہی تھی وہ اور جنت؟؟" انہوں نے اسے بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔

"مجھ سے تو اللہ واسطے کابیر ہے سب کو۔۔ جارہا ہوں میں یہاں سے۔۔ نہیں کرنا مجھے اس سے کوئی نکاح وکاح۔۔ تماشا بنا کر رکھ دیا ہے میرا۔۔"

اسی اثناء میں ندیم صاحب کمرے میں داخل ہوئے اور اسکے منہ زناٹے دار تھپڑ رسید کیا۔

"تماشا تو تم نے بنا کر رکھا ہے۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں کبھی سچ نہیں جان پاؤں گا؟" انکی سرخ آلود آنکھوں سے غصہ صاف جھلک رہا تھا۔

"جی چاہتا ہے کہ تمہاری جان لے لوں۔۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

شاہد ویز نظریں جھکائے کھڑا رہا۔ وہ سمجھ چکا تھا کہ اب اسکا کھیل ختم ہو چکا ہے۔

سامعیہ فوراً آگے بڑھی۔

”کیا کر رہے ہیں آپ؟ جو ان بچہ ہے۔۔ اس پہ ہاتھ تو نہ اٹھائیں۔۔“ انہوں نے اسکا ہاتھ پکڑا۔

”تو کیا کروں؟ کیا کروں؟ وہاں وہ ہر ایک سے رحم کی بھیک مانگ رہی ہے۔۔ لیکن کوئی اسکی بات نہیں سن رہا۔ اب نعیم کو کیا کہوں کہ اس کا قصور وار تابینہ کا دیور نہیں بلکہ اسکا اپنا بھتیجا ہی ہے۔۔“ وہ بے حس ہو کر بولے۔

”آپ کو یہ سب۔۔“

”یہ جاننا تمہارے لیے ضروری نہیں۔۔ ضروری یہ ہے کہ اب کیا کریں؟ میں اس بچی کے ساتھ سب جاننے کے باوجود نا انصافی کیسے ہونے دوں؟؟“ سامعیہ کے ادھورے لفظوں کو سمجھتے ہوئے، وہ بولے۔

”ابا۔۔ مولوی صاحب آگئے ہیں۔۔“ شماز نے دروازہ کھٹکھٹایا اور اندر آتے ہوئے بولا۔

کمرے میں موجود صورت حال ایک الگ ہی معنی بیان کر رہی تھی۔

”کیا ہوا؟؟؟ آپ اتنے غصہ میں کیوں ہیں؟؟؟“

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

### تیرا ملنا اک سزا

"پاپا۔۔ آپ مجھے مار دیں۔۔ لیکن یہ نکاح۔۔ یہ نکاح نہیں کر سکتی میں۔۔" وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔

"نکاح تو اسے ہر حال میں کرنا ہی ہو گا۔۔ سنبھالو اس کو۔۔" انہوں نے زیبا سے کہا۔

"میں مرجاؤں گی پاپا۔۔ میں سچ کہہ رہی ہوں میں مرجاؤں گی۔۔" وہ چیخ چیخ کر بولی۔ اسکی پر زور آواز اس تک صاف آرہی تھی۔ وہ باہر کھڑا اپنے باپ کے غصہ کا شکار ہو رہا تھا۔

"میری عزت کی اگر تمہیں پرواہ نہیں تو ابھی اور اسی وقت تم اور تمہاری ماں یہاں سے جاسکتے ہیں۔۔" دونوں بھائیوں کی طرف سے یکے بعد دیگرے اپنی اپنی اولادوں کو یہی دھمکی دی گئی۔

سامعہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ اپنے بیٹے کے گناہ کی سزا آخر وہ کیوں سہیں؟؟ ہمارے معاشرے میں یہ تو روزِ اول سے ہی ہوتا آیا ہے۔۔ والدین کی لاڈلی اولاد ہی اسکی آزمائش کی وجہ بن جاتی ہے۔۔

انکے منہ سے یہ دھمکی آمیز لفظ سنتے ہی زیبا کی جان حلق کو آگئی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"چادر اوڑھاؤ اس کے سر پہ۔۔۔ اور اسے کہو اپنی زبان کو لگام دے۔۔۔" وہ ذرا لکار کر بولے اور وہاں سے چلتے بنے۔

"امی۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ امی۔۔۔ آپ تو جانتی ہیں نا۔۔۔ اپنی تربیت پہ یقین کریں امی۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔" وہ زیبا کے سینے کے ساتھ لگی سسک کر بول رہی تھی۔

اب کے اگر اسکے رونے کی آواز ذرا بھی باہر جاتی تو عین ممکن تھا کہ یہ سب اسکی ماں کو بھگتنا پڑتا۔

\*\*\*\*\*

دوسری طرف جنت نے اپنا بیگ پیک کیا اور گھر کے مرکزی دروازے تک آئی جہاں اس نے راحت اور تابینہ کو مایوس کن حالت میں کھڑے ہوئے پایا۔

"کہاں جا رہی ہو تم؟؟" تابینہ نے فوراً سوال کیا۔

"اپنے گھر۔۔۔ اور ویسے بھی۔ جہاں سچ کی کوئی عزت نہیں۔۔۔ وہاں جنت کا رکنا، جنت کی توہین ہے۔۔۔"

آپ سب مہر کے ساتھ یہ زیادتی ہوتے دیکھ سکتے ہیں مگر میں نہیں۔۔۔" اس نے اتنا کہا اور اپنا بیگ لیئے دروازے سے باہر آئی۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”مگر مہر۔۔۔“ تابینہ نے جیسے اسے یاد دلایا۔

”کاش! کاش! میں ان سب کو یہ ظلم کرنے سے روک سکتی۔۔۔ کاش۔۔۔“ اسکی آواز بھر اسی گئی۔

”جنت۔۔۔ اسے تمہاری ضرورت ہے۔۔۔ پلینز نہ جاؤ۔۔۔“ تابینہ نے گویا اسکی منت کی مگر اس پہ اسکا بھی اثر نہ ہوا۔

”میں اس ظلم میں آپ سب کی حصے دار نہیں بن سکتی۔ میسج کر دیا ہے میں نے اسے۔۔۔ اور ویسے بھی آپ سب ہیں نا۔ اسکے ساتھ۔۔۔۔۔“ وہ ذرا طنزیہ بولی مگر پھر راحت پہ نظر پڑتے ہی وہ جاتے جاتے رکی۔

”اور آپ۔۔۔ آپکو اسے تھپڑ نہیں مارنا چاہیئے تھا۔۔۔“

اسکی بات سن کر راحت نے اسے بغور دیکھا۔

”بھلے ہی وہ محبت میں منکر رہا ہے۔۔۔ لیکن عزت بچانے میں اس نے اپنا ایمان بیچا نہیں۔۔۔ سچ میں۔۔۔ بہت دکھ ہوا آج۔۔۔ اگر اس سب کا حل نکاح ہی ہے تو شاہ ویز سے ہی کیوں؟ سبیل کے لیئے کیوں ہاتھ نہیں مانگا آپ نے مہر کا؟ تاکہ کوئی اور تابینہ اندھیری کھائی میں نہ گر سکے۔۔۔“ اس نے اتنا کہا اور وہاں سے نکل گئی۔

اسکے یہ الفاظ راحت کے دل پہ جا کر لگے تھے۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ جو کہہ رہی تھی، بالکل ٹھیک کہہ رہی تھی۔ تابینہ کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو چکی تھیں۔

راحت صاحب کافی دیر تک جنت کی کہی ہوئی بات کو سوچتے رہے۔



”کوئی مجھے بتائے گا بھی کہ ہوا کیا ہے آخر؟؟“ شما نے پوچھا لیکن ان میں سے کسی نے اس کی بات کا جواب نہ دیا۔

سامعیہ اور شاہ ویز کا سانس خشک دیکھ کر وہ مکرر بولا۔ ”کچھ ہوا ہے؟؟“ وہ استفہامیہ انداز میں بولا۔

”نہیں۔۔“ ندیم صاحب نے بے بسی سے جواب دیا۔

”اگر اتنی بڑی قربانی دے ہی رہے ہیں تو مایوسی کیسی؟؟ مانا کہ اس سے غلطی ہوئی ہے ابا۔۔ لیکن مجھے یقین ہے اس پہ۔۔ کہ اس نے ایسا ویسا کچھ نہیں کیا۔“ وہ تفہیمی انداز میں بولا۔

”قربانی۔۔“ وہ زیر لب انتہائی دکھ سے بولے کہ انکی آنکھوں کے کنارے تر ہو گئے۔ بھائی کو کھودینے کا خوف انہیں سچ بتانے سے روکے ہوئے تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"امی! آپ کو کیا ہو گیا ہے؟ مہر ہمارے گھر کی بیٹی ہے۔۔ اس نے کچھ برا نہیں کیا۔۔ میں گواہی دے سکتا ہوں اسکے کردار کی۔۔ ہاں۔۔ جانے انجانے میں غلطی ضرور ہو گئی ہے اس سے۔۔ لیکن اسکا یہ مطلب نہیں کہ آپ سب۔۔۔" شماز بولتا گیا اور وہ شرمندگی کے مارے زمین میں گرڑھے جارہی تھیں۔

"دیکھو شاہ ویز۔۔ پہلے بھی تو اسکی شادی تم سے طے تھی۔۔ تو اب بھی تو تم سے ہو رہی ہے۔۔ مانا کہ غلطی کر بیٹھی ہے وہ۔۔ اب اسکا یہ مطلب نہیں کہ اسکے ساتھ تابینہ پو پھو جیسا سلوک کیا جائے۔۔" بات کرتے کرتے وہ رُکا۔ مگر پھر کچھ دیر توقف کے بعد دوبارہ بولا۔

"اللہ کی قسم! اگر اسکے ساتھ تابینہ پو پھو جیسا سلوک کرنے کا کسی نے سوچا بھی تو میں چھوڑوں گا نہیں کسی کو۔۔" اسکا اشارہ صاف شاہ ویز پہ تھا۔ اسکے لہجے میں دھمکی واضح تھی۔

تینوں نے یکبارگی سے شماز کو دیکھا جو مہر کو لے کر بے انتہاء پوزیسیو ہو رہا تھا۔ آخر اس نے اسکو اپنی بہن کہا تھا۔ نہ صرف کہا تھا۔ بلکہ بہن مانا بھی تھا۔

اس نے خود کو نارمل کیا اور مزید بولا۔ "خیر۔۔ مولوی صاحب کو ڈرائنگ روم میں ٹھہرایا ہے۔۔ نکاح کی تیاری کیجیے۔۔۔"



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

نعیم صاحب نے گاڑی پارک کی اور گھر کے مرکزی دروازے تک آئے۔

ندیم صاحب پچھلے پندرہ منٹ سے لاؤنج میں انکے آنے کے انتظار میں ٹھہل رہے تھے۔ جوں ہی وہ لاؤنج میں داخل ہوئے تو وہ بلا تمہید باندھے بولے۔

”نعیم۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ ہم یہ سب ٹھیک کر رہے ہیں۔۔ اماں بی نے دونوں بچوں سے ملنا ہی ہے نا۔۔ تو اس کے لیے نکاح کی کیا ضرورت ہے؟؟ اماں بی کے ٹھیک ہوتے ہی ہم ان کے سامنے دونوں بچوں کا نکاح کر دیں گے۔۔“ ندیم صاحب ذرا نظریں چراتے ہوئے بولے، جیسے وہ کچھ چھپا رہے ہوں۔

”تو آپ انکار کر رہے ہیں؟؟“ نعیم صاحب کی بات سن کر وہ فوراً سے بولے۔

”نہیں۔۔ نہیں۔۔ انکار نہیں۔۔ لیکن یہ سب۔۔“ وہ الجھتے ہوئے بولے۔

”میں ابھی اماں سے مل کر آیا ہوں۔۔ انہیں بتا کر آیا ہوں کہ دونوں بچوں کا مقررہ تاریخ پہ ہی نکاح کر دیا گیا تھا۔۔ اور اب وہ ان دونوں کے انتظار میں ہیں۔“

”سبحیل کے لیے آپ مجھے مہر دے دیجئے۔۔“ راحت نے موقع کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے کہا۔

دونوں بھائیوں نے یکدم نگاہیں اسکی طرف کیں۔ شہزاد بھی حیران تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

ندیم صاحب کو اب انتظار تھا تو نعیم صاحب کے فیصلے کا۔

"تم ہمارے گھر کے داماد ہو، ہمارے لیے قابلِ احترام ہو۔۔ لیکن تمہارے بھائی نے جو حرکت کی ہے۔۔ اس کے لیے میں کبھی بھی معاف نہیں کر سکتا اسے۔۔" قدرے ضبط سے کام لیتے ہوئے وہ بولے۔

"لیکن۔۔ میرا مطلب ہے کہ۔۔ مہر نہیں چاہتی یہ نکاح۔۔ تو۔۔" انکے ادھورے لفظ ادھورے ہی رہ گئے۔

"ہر گز نہیں۔۔ اس انسان کو اپنی عزت کیسے سوئپ دوں۔۔ جسے ہماری عزت کا پاس نہیں۔۔۔"

"عزت۔۔ بھائی صاحب۔۔ کیسی عزت؟؟ آپکی بیٹی خوش نہیں ہے۔۔ بیٹی کی خوشی عزت سے بڑھ کر ہوگی؟؟" تابینہ نے بھی انہیں سمجھایا۔

اس ساری صورتحال میں ندیم صاحب چپ ہی تھے۔ مگر پھر موقع کی نزاکت بھانپتے ہوئے انہیں بولنا ہی پڑا۔

"راحت اور تابینہ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔"

انکے منہ سے یہ ادا ہوا ہی تھا کہ وہاں موجود سبھی لوگوں نے یکبارگی میں ایک دوسرے کو دیکھا۔ اس سب میں سب زیادہ حیران شہاز تھا۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”یہ آپ کہہ رہے ہیں؟؟؟ آپ؟؟؟ میرا اپنا بھائی میرے خلاف ہو سکتا ہے۔۔ اندازہ نہیں تھا مجھے۔۔“ نعیم صاحب دکھ سے بولے۔

”ایسا نہیں ہے۔۔ بخدا۔۔ ایسا نہیں ہے۔۔“ ندیم صاحب نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے اسے خود کی حالت سمجھانا چاہی مگر وہ کسی کی بھی بات سننے سے قاصر تھے۔

لاؤنج میں چند لمحات کے لیے گہری خاموشی تھی۔ اسی اثناء میں شاہ ویز جو کمرے سے سب سن رہا تھا، باہر آیا۔

”بولو۔۔ تمہیں کوئی اعتراض ہے؟؟“ اب کے نعیم صاحب نے اس کے روبرو آکر سوال کیا تو اسکا سانس پھول گیا۔

وہ انہیں کیا جواب دے؟ انہیں کیا کہے؟ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ اس نے ایک نظر اپنے باپ کو دیکھا اور پھر نعیم صاحب سے بولا۔

”چچا جان۔۔ میں واقعی اسکے قابل نہیں ہوں۔۔ تو۔۔“ وہ ذرا رک رک کر بولا۔

”قابل تو وہ تمہارے نہیں ہے۔۔“ وہ فوراً سے بولے۔

شماز نے اپنے باپ کو گہرے غور سے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا کہ آخر ان کے فیصلے میں تبدیلی کیونکر آگئی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

شاہ ویز کیسے کمزور پڑ گیا؟ یہ سب اسکی سمجھ سے باہر تھا۔

اس سے پہلے وہ ان سے کچھ پوچھ پاتا، ایمل کمرے سے بھاگتی ہوئی باہر اسکا پیغام اسکے لیئے لے کر آئی۔

”شماز بھائی۔۔۔۔ شماز بھائی۔۔ مہر آپسے نے بلایا ہے آپکو۔۔“



وہ اسے دیکھتے ہی دیوانہ وار اس سے جا لگی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

”شماز بھائی۔۔ پلیز۔۔ ان سب کو روکیں۔۔ پلیز۔۔ کوئی میری بات نہیں سن رہا۔۔ اللہ کا پکا وعدہ۔۔ میں نے کچھ بھی غلط نہیں کیا۔۔“ وہ بچوں کی طرح بولی۔ جیسے بچپن میں اس سے کسی بھی بات میں خود کو سچا ثابت کرنے کے لیئے ”اللہ کا پکا وعدہ“ کہا کرتی تھی۔

اس نے اس کے سر پر ہاتھ دیا اور اس کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے اس کے آنسوؤں کو صاف کیا جن سے اسکا چہرہ تر ہو چکا تھا۔

”میری پیاری بہن۔۔ تمہارا بھائی، تمہارے ساتھ ہے۔۔“ اسکی بات سن کر وہ خوشی سے مسکرائی۔

”مجھے پتہ تھا۔۔ کوئی مجھے سمجھے یا نہ سمجھے۔۔ میرا بھائی، میرا ساتھ دے گا۔۔“

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”اماں بی تمہارا اور اسکا انتظار کر رہی ہیں۔۔“ وہ نظریں جھکاتے ہوئے بولا۔

اسکے الفاظ کیا معنی بیان کر رہے تھے، وہ سب سمجھ چکی تھی۔ اسکے چہرے پہ آئی مسکان آسودگی میں بدل گئی۔

”آپ بھی۔۔۔“ وہ شکایتی انداز میں بولی۔

”مجھے تم پہ یقین ہے مہر۔۔۔ لیکن اس وقت۔۔۔ وقت کی ضرورت یہی ہے کہ۔۔۔“

”بس کیجیے۔۔۔ آپ نے بہن کہا تھا مجھے۔۔۔ بس کہا ہی تھا۔۔۔ سمجھا نہیں۔۔۔“ اس نے ہاتھ کے اشارے سے

اسے روکا۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتا، وہ مزید بولی۔

”تو ٹھیک ہے۔۔۔ بنا لیجیے ایک مجبور انسان کا تماشا۔۔۔ ایک لاش تیار ہے دفن ہونے کے لیے۔۔۔“ اس نے بیڈ پہ

رکھا سرخ دوپٹہ اسکے سامنے کیا۔

”اپنے ہاتھوں سے اوڑھائیے۔۔۔ تاکہ کل کو آپ کو جب حقیقت کا علم ہو گا تو یہی سرخ رنگ آپ کو آپ کے

بہن کے ارمانوں کے قتل کی یاد دلائے گا۔۔۔“ اسکے الفاظ سن کر وہ ہل کر رہ گیا۔

اس نے بمشکل ہی خود کو نارمل کیا اور چارو ناچار اسکے ہاتھ سے سرخ دوپٹہ لے کر اسکے سر پر اوڑھادیا۔ اسکی

آنکھوں سے بہنے والے آنسو اسکی آنکھوں میں ہی منجمد ہو کر رہ گئے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

تھوڑی ہی دیر میں قاضی صاحب کو کمرے میں لایا گیا۔ اسکی نگاہیں صرف اور صرف شمازیہ ہی تھیں۔ امید کی ایک آخری کرن ابھی بھی باقی تھی لیکن وہ اس سے نظریں چرائے خاموش کھڑا رہا۔

جوں ہی شاہ ویز کمرے میں داخل ہوا تو وہ اسکی طرف بڑھی۔ شاہ ویز کا سانس تقریباً خشک ہو چکا تھا۔ وہ بمشکل ہی اس سے نظریں ملا پارہا تھا۔ ایک التجا اسکے دل میں تھی۔ "کاش! مہر تم انکار کر دو۔۔۔ کاش۔۔۔"

وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اگر وہ اپنے باپ کی دھمکی سے بندھا ہے تو وہ بھی اسی کیفیت سے گزر رہی ہے۔

اس سے پہلے وہ اس سے باز پرس کر پاتی نعیم صاحب نے غصہ سے ہنکارا۔ قاضی صاحب کی موجودگی میں وہ کوئی تماشا نہیں چاہتے تھے تبھی اسے اپنی غصہ سے لال ہوتی آنکھوں سے دھمکایا۔ وہ جہاں کھڑی تھی، وہیں کھڑی رہی۔

زیبانے آگے بڑھ کر سفید چادر اسے اوڑھائی۔ پاس موجود صوفے پہ وہ یکدم ڈھیر سی ہو گئی۔ ایک بے جان مورت۔۔ ایک زندہ لاش۔۔ اب تو وہ رورو کر بھی تھک چکی تھی۔

"مہرندیم احمد آپکو بحق مہر پچاس ہزار سکھ رائج الوقت شاہ ویز نعیم احمد کے نکاح میں دیا جاتا ہے۔۔ آپکو قبول ہے؟"



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

نہایت بے دردی سے اسکی آنکھ سے آنسو کا ایک قطرہ نکلا تھا۔ مگر وہاں موجود کسی کا دل بھی نہیں پیسجا۔

اس نے ایک نظر اپنے باپ پہ ڈالی۔ "پاپا پلیز۔۔۔ ایسا نہ کیجیے۔۔۔" اس کے اندر کی آواز ان سے ہمکلام تھی

جواباً نعیم صاحب نے نہایت غصیلی نگاہوں سے اسے دیکھا۔ انکے ہاتھ کا مٹھی کی صورت بند ہونا دیکھ کر وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ اپنے غصہ کو کس قدر ضبط کر رہے ہیں۔

"قبول ہے۔۔۔" کانپتے ہونٹوں کے ساتھ اسکے منہ سے ادا ہوا تھا۔ شاہ ویز جو نظریں جھکائے بیٹھا تھا۔ اسکے قبول کہنے پہ ہل کر رہ گیا۔

اسے امید تھی کہ وہ ضرور انکار کر دے گی۔ مگر یہ کیا؟ ساری گیم ہی پلٹ گئی۔ وہ خود اس سب میں جکڑ چکا تھا۔ اس نے بمشکل ہی قلم سنبھالا اور قاضی صاحب کی بتائی گئی تین جگہوں پہ بے دلی سے دستخط کیے۔ جیسے جیسے وہ دستخط کرتی جا رہی تھی شاہ ویز کا خون کھولتا جا رہا تھا۔

وہ چاہ کر بھی اس شکنجے سے خود کو نکال نہیں پارہا تھا۔ بچاؤ کی ہر ممکن صورت ناممکن ہو چکی تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اب دستخط کی باری کے شاہ ویز کی تھی۔ اسکے دستخط نکاح نامے پہ پا کر اس نے مایوسی سے قلم پکڑا جو قاضی صاحب نے اسکے ہاتھ میں تھمایا۔

ندیم صاحب کی غصہ سے لال ہوتی آنکھیں دیکھ کر وہ چاہ کر بھی بغاوت نہ کر پایا۔



● میرا آخر کون ہے؟

ہسپتال میں دونوں شماز کے ساتھ داخل ہوئے۔ اسے مل کر علیہ کی جان میں جان آئی۔

”شکر ہے تم آگئی۔۔“ اسے دیکھتے ہی وہ بولی۔ ”پتہ ہے وہ کب سے تمہارا پوچھ رہی ہیں۔۔“

اس نے اسے گلے لگانا چاہا لیکن وہ اس سے دور ہی رہی۔

علیہ نے اشارۃً شماز سے وجہ جاننا چاہی، لیکن اس نے اسے پریشان ہونے سے اشارۃً منع کیا۔

وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ اسکے ساتھ آخر ہوا کیا ہے؟

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اماں بی نے دونوں کو ایک ساتھ دیکھا تو انکا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا۔ ”کہاں چلی گئی تھی تم؟؟“ انہوں نے اسے گلے سے لگایا، لیکن وہ مٹی کی مورت بنے انہیں بس دیکھنے لگی۔

”ہم تمہیں دور تھوڑی نا بھیج رہے تھے؟؟“ اب کے انہوں نے اسکا ماتھا چوما۔

”اللہ تم دونوں کی جوڑی ہمیشہ سلامت رکھے۔۔ آمین۔۔“

انکی بات پہ علینہ نے حیرانگی سے شاز کی طرف دیکھا۔ شاز نے اسے دیکھا اور وہاں سے باہر نکل آیا۔

وہ بھی اسکے پیچھے پیچھے باہر آئی۔

”کب ہوا یہ سب؟؟“ اس نے حیرانگی سے استفسار کیا۔

”آج صبح۔۔“ وہ بے دلی سے بولا۔

”ابھی جنت ہو کر گئی ہے۔۔ اس نے تو مجھے ایسا کچھ بھی نہیں بتایا۔۔“ اسکی حیرانگی ابھی بھی برقرار تھی۔

”وہ اس سب میں شامل نہیں تھی۔۔“

اب کے اسکی حیرانگی میں مزید اضافہ ہوا۔ ”جنت مہر کی زندگی کے اتنے اہم فیصلے میں شامل نہیں؟ ایسے کیسے

ہو سکتا ہے؟؟“ اس نے دل میں خود سے سرگوشی کی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

شماز کی طرف سے گزشتہ رات ہونے والی ہر بات کو سن کر اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

”اتناسب۔۔ اتنی جلدی۔۔ یہ سب تو غلط ہے شماز۔۔“ اس نے اسے کہا تو شماز نے مایوس کن نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا۔

”کچھ غلط نہیں ہے اس میں۔۔ سوائے اس کے، مہر کا گھر سے بھاگ جانا۔۔ شکر ہے شاہ ویز نے اسے اپنا لیا۔۔ ورنہ ہم کسی کو منہ دکھانے کا لائق نہ ہوتے۔۔“

یہ کیا؟؟ مجرم کو ہی مسیحا مانا جا رہا تھا۔۔ ایسے کیسے ممکن ہو گیا؟ علینہ کا دماغ ماؤف ہو کر رہ گیا۔ اس نے چاہا کہ اس سے مزید بات کرے مگر اسکی حالت کے پیشِ نظر وہ خاموش ہی رہی۔



اماں بی ہسپتال سے گھر آچکی تھیں۔ گھر میں موجود ہر صورت حال کا وہ بخوبی جائزہ لے رہی تھیں۔ کس کا کیا رویہ ہے؟؟ اور کسے کس سے مسئلہ ہے؟ انہیں سب کا لہجہ صاف سمجھ آ رہا تھا۔

”میری عدم موجودگی میں ان دونوں کے نکاح کے علاوہ اور کیا ہوا ہے گھر میں؟“ علینہ انکے لیے سوپ لے کر گئی تو انہوں نے اس سے استفسار کیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اور کیا ہو گا؟؟ نکاح ہی ہوا ہے۔۔ تابینہ پو پھونے بتایا تو تھا آپکو۔۔" انکے سوال پہ وہ بھلے ہی پریشان ہو گئی تھی، لیکن خود کو نارمل کرتے ہوئے مسکرائی۔

"ام م م۔۔ تو پھر آئے کیوں نہیں دونوں ابھی تک میرے پاس؟؟ میں نے کافی دیر سے دونوں کو پیغام بھجوایا ہے۔۔ لیکن ابھی تک میرے پاس دونوں میں سے ایک بھی نہیں آیا؟؟؟"

"جی۔۔" اس نے انجان بننے کی کوشش کی۔

"ایمل کہاں ہے؟ ابھی تھوڑی دیر پہلے۔۔ میں نے اسے کہا ہے کہ دونوں کو بلا کر لائے۔۔ بلاؤ اسے ذرا۔۔ میں پوچھوں ذرا اس سے۔۔" اب کے وہ اپنی بارعب آواز میں بولی۔

"جی۔۔" اس نے گلاس میں پانی ڈالا اور انکی سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے انکے کمرے سے باہر آئی۔

باہر آتے اس نے ایمل کے بارے میں شماز سے پوچھا۔

"کچن میں گئی ہے۔۔" وہ ناشتہ کی میز پہ ناشتہ کر رہا تھا۔

"ام م م۔۔ وہ فوراً سے کچن میں پہنچی۔

"تم نے ان دونوں کو اماں بی کا پیغام نہیں دیا؟؟؟" اس نے چائے کا کپ اس کے ہاتھ سے پکڑا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”بول کر تو آئی ہوں۔۔ مگر مہر بھا بھی نے تو۔۔“ وہ افسردہ ہوئی۔

”کیا؟؟؟“ علیہ نے سوالیہ پوچھا۔ ”اچھا۔۔ رکو۔۔ میں شماز کو چائے دے آؤں۔۔ آکر تم سے بات کرتی ہوں۔۔“

وہ اسکے پاس سے ہوتے ہوئے باہر آئی۔ چائے ناشتے کی میز پر رکھی تو شماز نے اسے خوب گہری نظر سے دیکھا۔ اس سے پہلے وہ اس سے کچھ پوچھ پاتا، وہ دوبارہ کچن میں واپس آئی جہاں ایمیل اسکے واپس آنے کا انتظار کر رہی تھی۔

”ہاں۔۔ اب بولو۔۔ کیا کہا اس نے تمہیں؟؟؟“

”میں نے بھا بھی کہا تو مجھے غصہ سے ڈانٹ دیا۔۔ کہنے لگیں کہ۔۔ میں تمہاری کوئی بھا بھی وا بھی نہیں ہوں۔۔ آج کے بعد مجھے بھا بھی کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔“ اس نے اسکی زبانی ساری بات جوں کی توں بتائی۔

”اور؟؟؟“ علیہ کو حیرانگی ہوئی۔

”اور کیا؟؟؟ میرے منہ پہ دروازہ بند کر دیا۔۔“ وہ منہ بسورتے ہوئے ذرا اداسی سے بولی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”اور شاہ ویز؟؟؟“ اس نے سوال کیا۔

”اتنی عزت افزائی کے بعد اب شاہ ویز بھائی کے کمرے میں کون جاتا؟ وہاں تو اس سے زیادہ بے عزتی ہونی تھی۔۔“ وہ ذرا منہ بنا کر بولی۔

”اچھا۔۔ تم پریشان نہ ہو۔۔ میں کرتی ہوں بات۔۔“ وہ وہاں سے باہر آئی تو شما نے اسے پیچھے سے پکارا۔

”سب ٹھیک تو ہے؟؟ پریشان لگ رہی ہو۔۔“ وہ چائے کا گھونٹ بھرتے بھرتے رکا۔

”سب ٹھیک ہے۔۔ آپ سب نے جو سیپا ڈالا ہے، اسی کا حل ڈھونڈ رہی ہوں۔۔“ اس نے اتنا کہا اور تیز تیز قدم بڑھاتے ہوئے سیڑھیاں چڑھنے لگی۔

”علینہ رکو۔۔“ اس نے ذرا اونچی آواز لگائی تو وہ سیڑھیاں چڑھتے چڑھتے رکی۔

”کیسا سیپا؟؟ بتاؤ گی کچھ؟؟“ وہ اٹھا اور اسکے پاس آیا۔



وہ اسکے کمرے میں آئی تو وہ حسبِ معمول تیار ہونے میں مصروف تھا۔

”اس سے اچھا میں یہاں آتا ہی نہیں۔۔“ اس نے خود سے کہا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”ہاں۔۔ لیکن اب تم یہاں آچکے ہو۔۔“ وہ اسکے سامنے آتے ہی بولی۔

”آپ۔۔ یہاں۔۔“ اس نے قدرے حیرانگی سے سوال کیا۔

”مزید یہ کہ تم اب نکاح بھی کر چکے ہو۔۔ تو اپنی ذمہ داریاں اب نہیں سنبھالو گے تو آخر کب سنبھالو گے؟؟؟“  
اس نے مزید استفسار کیا۔

”بھابھی پلیز۔۔ میں نہیں مانتا اس سب کو۔۔“ وہ اپنے ہاتھ پہ گھڑی باندھتے ہوئے الجھ کر بولا۔

اسکے سفید شفاف چہرے پہ پریشانی کی شکنیں صاف عیاں تھیں۔

”تو؟ کیوں کیا نکاح؟ کیوں کیے دستخط؟ اگر وہ تمہیں اتنی ہی بری لگتی ہے تو۔۔“ وہ ذرا تلخ انداز میں بولی۔

”میں نے کب کہا وہ بری ہے؟“ وہ چڑ کر بولا۔

”تو؟؟؟ پھر مسئلہ کیا ہے؟؟“ قریب تھا کہ وہ اپنا سر پیٹ ڈالتی۔

”مسئلہ نہیں مسائل۔۔ اور وہ ہیں آپ لوگ۔۔ آپ لوگوں کی خود ساختہ اور من گھڑت باتیں۔۔ جس کا خمیازہ

ہم دونوں بھگت رہے ہیں۔۔“



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اس کی طرف سے کی جانے والی بد لحاظی بلاشبہ علینہ کے لیے کوئی عام بات نہیں تھی۔ لیکن وہ جو کہہ رہا تھا، کیوں کہہ رہا تھا؟ وہ اس سب میں ضرور الجھ کر رہ گئی تھی۔

دوسری طرف شہناز اس سے بحث میں الجھا ہوا تھا۔ ”مہر۔۔ مجھے تم سے اس بات کی توقع نہیں تھی۔۔“ وہ مایوسی سے بولا۔

”اور مجھے بھی آپ سے اُس سب کی توقع نہیں تھی۔“ وہ ڈنکے کی چوٹ پہ بولی تو شہناز نے قدرے غور سے اسے دیکھا۔

”مہر۔۔ اماں بی بلا رہی ہیں تمہیں۔۔ اس سے پہلے کہ انہیں کوئی شک ہو۔۔ بہتر ہے کہ تم۔۔“

”ہاں تو؟؟ بہتر ہے نا کہ ان کا شک یقین میں بدل جائے۔۔ وہ جان جائیں آپ سب کی اصلیت۔۔“ وہ بد تمیزی سے بولی تو شہناز نے اسے آنکھوں کے کناروں کو گول کرتے ہوئے گھورا۔

”اور کیا ہے اصلیت ہماری؟؟“

”یہ تو میں انہیں ہی بتاؤں گی۔۔ کہ کیسے آپ سب نے مجھے مجبور کیا۔۔“ اس نے میز پہ موجود اپنے نوٹس اٹھائے، دوپٹہ ٹھیک سے اوڑھا اور وہاں سے جانے لگی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”رکو۔۔ تم انہیں کچھ نہیں بتاؤ گی۔۔“ وہ اس کے سامنے آکھڑا ہوا۔

”بتاؤں گی میں۔۔ انہیں سب بتاؤں گی۔۔ اور آپ سب میں سے کوئی مجھے روک کر دکھائے تو صحیح۔۔“ وہ اکڑ کر بولی۔

”ہاں تو انہیں یہ بھی بتانا کہ تم تابینہ پو پھو کے ہاں نہیں گئی تھی۔۔ بلکہ۔۔“ وہ ادھوری بات کرتے کرتے رک گیا۔

”بلکہ؟؟؟“ وہ دکھ سے بولی۔

”شماز بھائی۔۔ آج یہ بات میں آپ سے آخری بار کہہ رہی ہوں۔۔ اللہ کا پکا وعدہ۔۔ میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔“ اس کے کانپتے لبوں نے اس کا ساتھ نہ دیا تو وہ رونے لگی۔

دوسری طرف علیسنہ نے خود کو اس سے مزید بحث کرنے سے دور ہی رکھا۔

”خیر۔۔ اماں بی بلا رہی ہیں تمہیں اور اسے بھی۔۔“

علیسنہ کی بات سن کر وہ اپنا بیگ اٹھاتے اٹھاتے رکا۔

”کیوں؟؟؟“

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”کیوں سے کیا مطلب؟؟ اب عمران خان تو ہو نہیں تم۔۔ کہ تمہیں بلانے کے لیے اسپیشل نوٹس دیا جائے۔۔“  
اس نے اسے آڑے ہاتھوں لیا۔

”اچھا۔۔ آتا ہوں۔۔“ وہ منہ بنا کر بولا۔

”برائے مہربانی۔۔ یہ جو منہ پہ بارہ بجا رکھے ہیں اس پہ وہی وقت لاؤ، جو ابھی بج رہا ہے۔۔“ وہ جاتے جاتے رکی  
اور پلٹ کر بولی۔



وہ اماں بی کے پاس داخل ہوا تو اسے وہاں پہلے سے ہی موجود پایا۔

اماں بی اس سے بڑے لاڈ و پیار سے باتیں کر رہی تھیں۔ ”کب سے بلوایا ہے میں نے۔۔“

”جی۔۔ میں بس آہی رہی تھی۔۔“ اس نے اپنا لہجہ درست کیا اور نیم انداز میں مسکرائی۔

”امم۔۔ کہاں ہے وہ؟؟“ انہوں نے بڑی محبت سے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ کہاں وہ کرخت مزاج  
خاتون؟ اور کہاں یہ نرم دلی۔۔ اسے یہ سب ہضم نہیں ہو رہا تھا۔ انہیں جواب دینے کے لیے وہ اپنا گلہ صاف  
کرنے لگی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اس سے پہلے وہ جواب دیتی، شاہ ویز کو دروازے پہ کھڑا دیکھ کر اماں بی نے اسے اندر آنے کے لیے کہا۔

”تم۔۔ آؤ تم بھی۔۔“

وہ انکے سامنے جھکا تو اماں بی نے اس کے سر پہ شفقت بھرا ہاتھ پھیرا۔ اس نے جھکے ہوئے سر سے ایک نظر مہر کو دیکھا اور پھر سیدھا کھڑا ہو گیا۔ مہر نے بے پرواہی سے اسے دیکھا۔ وہ اسے حتی المقدور جتنا گنور کر سکتی تھی، اس نے کیا۔

”یہ کیا؟؟ تم دونوں کہاں جانے کی تیاری میں ہو؟؟“ اس کے ہاتھ میں بیگ تھا، تو مہر کے ہاتھ میں نوٹس۔۔

”جی۔۔ یونیورسٹی۔۔“ مہر نے انہیں جیسے آگاہ کیا ہو۔

انکے ماتھے پہ پریشانی کی شکنیں نمودار ہوئیں۔

”یونیورسٹی سے چھٹیاں لے لو کچھ دن کی۔۔ اور تم۔۔ تمہارے باپ سے میں بات کر لیتی ہوں۔۔ کہیں جانے

کی ضرورت نہیں تم دونوں کو۔۔“ انہوں نے حکمیہ انداز میں کہا۔

”لیکن۔۔ میرا آج پیپر ہے۔۔“ اس نے بہانہ گڑھا تو وہ خاموش ہو کر رہ گئیں۔

”جی۔۔ اور میری بھی میٹینگ ہے۔۔۔“ اس نے بھی فوراً سے کہا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اچھا مجھے دیر ہو رہی ہے میں چلتی ہوں۔۔" اماں بی کے اگلے حکم نامے کی بو اسے محسوس ہو رہی تھی، تبھی وہ وہاں سے فوراً اٹھی۔

"رکو۔۔" انکے پکارنے پہ وہ جاتے جاتے رکی۔

"کس کے ساتھ جا رہی ہو؟؟؟" انکے سوال پہ اسکے لیئے آزمائش تھی۔

"جی ڈرائیور کے ساتھ۔۔"

"جاؤ۔۔" انہوں نے شاہ ویز کو معنی خیز نگاہوں سے دیکھ کر کہا۔ جسے وہ بخوبی سمجھ تو چکا تھا لیکن پھر بھی انجان بننے کی کوشش کر رہا تھا۔

"جی؟؟؟"

"جی۔۔ آج سے اسکا ہر چھوٹے سے چھوٹا کام تمہاری ذمہ داری ہے۔۔ سمجھے۔۔۔" انہوں نے یہ بات دونوں کو دیکھ کر کہی، جیسے دونوں کے اندر کچھ ٹٹولنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

"میں چلی جاؤں گی۔۔ اسے خوا مخواہ زحمت ہو گی۔" مہر نے واضح الفاظ میں ان سے کہا۔

ان سے بات کرنا، دیوار میں سردے مارنے کے مترادف تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

”شاہ ویز۔۔ ہمارے گھر کی رحمت کیا رحمت ہو گی تمہارے لیے؟؟“ اس کے چہرے کے بدلتے زاویے انہیں بہت کچھ سمجھا رہے تھے۔

”ن۔ن۔ن۔ نہیں۔۔ نہیں۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔“ وہ ذرا رک رک کر بولا۔

”ام م م۔۔ تو جاؤ۔۔ اب دیر نہیں ہو رہی؟؟“ وہ نیم انداز میں مسکرائیں تو دونوں یکے بعد دیگرے وہاں سے چلے گئے۔

”دونوں میں بزرگوں کا شرم لحاظ ہے یا بات کچھ اور ہے، جو دونوں ایک دوسرے سے کھچے کھچے سے ہیں؟؟“ ان کے جانے کے بعد وہ خود سے محو گفتگو ہوئیں۔ وہ ایک عمر گزار چکی تھیں۔ اگلے کارویہ کیسا ہے؟ وہ پل بھر میں سمجھ جاتی تھیں۔

مجھے آزاد کر دو

پورا رستہ دونوں خاموش رہے۔ شاہ ویز کے موبائل پہ بار بار آنے والی کال سے ماحول میں میں پھیلی خاموشی ختم ہوئی۔ وہ بار بار کال ڈسکنیکٹ کر رہا تھا، جو اسے بہت عجیب لگ رہا تھا۔ لیکن پھر بھی اس نے اس سے بات کرنا

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

گوارا نہ کیا۔ جیسے جیسے وہ کال ریجیکٹ کر رہا تھا، اسکے غصے کی شدت شدید سے شدید تر ہوتی جا رہی تھی۔ آخر شام نے اسے میسج بھیجا۔

"ابا تمہارا انتظار کر رہے ہیں جلدی پہنچو۔۔۔" اس نے غصہ سے موبائل ڈیش بورڈ پر رکھا۔

"جو گھنٹی میرے گلے باندھی ہے اسکا کیا کروں؟" اس نے نہایت کرخت انداز میں خود سے کہا۔ کیونکہ وہ یہ خود سے ہی کہہ سکتا تھا۔

یونیورسٹی کے پاس پہنچتے ہی اس نے گاڑی روکی۔ وہ گاڑی سے اتری تو اس نے اس سے بات کرنے کی جسارت کی۔

"مجھے کال کر دینا میں آ جاؤں گا لینے۔۔۔"

اس نے اسکی بات کو ان سنا کیا اور گاڑی سے باہر آتے ہی، گاڑی کا دروازہ زور سے بند کیا کہ اسکے کان پھٹ گئے۔ دروازہ بند ہونے کی زوردار آواز سے وہ ہل کر رہ گیا۔ اسکے اس انداز میں ہی اسکے لیئے واضح طور پر جواب تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اس نے پلکیں جھپکا کر اسے دیکھا جواب یونیورسٹی کے مین گیٹ سے اندر داخل ہو رہی تھی۔ وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ بہت بڑی مصیبت میں پھنس چکا ہے۔ گاڑی چلاتے ہوئے وہ صرف و صرف اس مسئلے سے نکلنے کی ترکیب کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا۔



جنت کے اٹلی جانے میں چند روز ہی باقی تھے۔ وہ کسی نہ کسی طرح مہر سے ملنا چاہتی تھی لیکن کوئی صورت نہیں بن پارہی تھی۔ اگلی صبح اسکا میسج موصول ہوتے ہی اس نے اپنا ہینڈ بیگ اور موبائل لیا اور وہاں سے ڈرائیور کے ساتھ یونیورسٹی کے لیے نکل گئی۔

وہ یونیورسٹی کے لان میں بیٹھی اسکا انتظار کرتے ہوئے خوبصورت پھولوں کو بغور دیکھ رہی تھی۔

”سب کچھ بدل گیا۔۔۔ سب کچھ۔۔۔“ اس نے آنکھیں موند کر خود سے سرگوشی کی تو اسکی آنکھوں سے آنسو کا ایک قطرہ بے انتہاء اذیت سے بہہ نکلا۔

اس نے اپنی آنکھوں کے کناروں کو رگڑ کر صاف کیا اور داخلی دروازے کی جانب اپنی نظریں جمادیں۔ وہ داخل ہوئی ہی تھی، کہ مہر اپنی جگہ سے فوراً اسے ہلی۔ اسکا دھندلا چہرہ اسے واضح ہوتا گیا تو وہ اسکی جانب بھاگی اور اس کے سینے سے جا لگی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"جینی۔۔۔" اس سے مل کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"مہر۔۔۔ مہر۔۔۔" جنت نے اسے خود سے الگ کیا اور اسکے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے اسے بے بسی سے دیکھنے لگی۔

"سب بدل گیا جنت۔۔۔ سب بدل گیا۔۔۔"

"ایم۔۔۔ سوری۔۔۔ میں تمہارے لیے چاہ کر بھی کچھ نہ کر سکی۔۔۔ لیکن مجھے یقین تھا کہ ماموں ندیم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔۔۔" وہ تاسف سے بولی۔

اسکی بات سن کر اس نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا اور اسکی کہی بات کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔  
"میں وہاں سے آنے سے پہلے انہیں سب بتا کر آئی تھی۔۔۔" اس نے اسکا تجسس دور کرتے ہوئے اسے بتایا۔  
"کیا؟؟؟" وہ حیران ہو کر رہ گئی۔

"وہ سب جانتے ہیں؟؟؟"

"ہاں۔۔۔ سب جانتے ہیں وہ۔۔۔ لیکن افسوس ہے مجھے کہ انہوں نے تمہارے حق میں کچھ نہیں کہا۔۔۔" وہ قدرے مایوسی اور افسردگی سے بولی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسکی بات سن کر وہ مزید رو پڑی۔

جنت نے اسے سنبھالا اور لان میں موجود بیچ پر بیٹھا دیا۔

"جنت۔۔ ایسے کیوں کیا تا یا ابانے؟؟ انہوں نے کیوں کیا میرے ساتھ ایسا؟؟" وہ بلک بلک کر رو رہی تھی۔

"یہ تو میں بھی سمجھ نہیں پائی۔۔" اس نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا۔

کچھ دیر وہ اسکے گلے سے لگی روتی رہی۔ وہ اتنا روتی کہ اس کی ہچکی بندھ گئی۔ جنت نے اسے پانی پلایا اور پر سکون کیا۔

کچھ دیر بعد وہ نارمل ہوئی تو جنت نے اس سے مزید سوال کیا۔ "اماں بی ٹھیک ہیں؟؟؟"

"ہاں ٹھیک ہیں۔۔ بالکل۔۔ انکی فکر میں میری زندگی ختم کر دی سب نے۔۔"

اور وہ؟ میرا مطلب اس سے بات ہوئی؟؟؟ "وہ ذرا رک رک کر بولی تھی۔

"نہیں۔۔ لیکن۔۔ وہی چھوڑ کر گیا ہے یہاں۔۔"

"مہر۔۔ کیسے رہو گی اس کے ساتھ؟؟؟" اسکی فکر بجا تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"مجھے رہنا بھی نہیں اس کے ساتھ۔۔" اس نے قطعیت سے جواب دیا۔

اس نے سمجھنے کی کوشش کی۔ "مطلب رخصتی نہیں ہوئی؟؟"

"نہیں۔۔"

"مہر۔۔ مجھے تمہاری بہت فکر رہا کرے گی یار۔۔ تمہاری حالت دیکھ کر میرا دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔۔ اور تم پہ تو یہ سب بیت رہا ہے۔۔"

"کاش۔۔ یہی حال میرے اپنوں کا بھی ہوتا۔۔ کاش۔۔"

"مہر۔۔ میں تمہیں یہ نہیں کہوں گی کہ صبر کرو۔۔ شاید تمہیں ابھی صبر آئے بھی نہ۔۔ لیکن اتنا کہوں گی کہ اتنا صبر بھی نہ کرنا کہ ظالم تمہیں مظلوم سمجھ کر تم پہ ظلم کرتا ہی جائے۔۔"

"مجھے لگتا تھا کہ۔۔ میں۔۔ مہر نعیم احمد اپنے لیے ہر دیوار سے ٹکرا جاؤں گی۔۔ لیکن۔۔ مجھے کیا پتہ تھا؟ وہ دیوار میرے اپنے ہی ہونگے؟؟؟ جانتی ہوں کہ میرا قصور بہت بڑا ہے۔۔ لیکن وہ بھی تو اس میں برابر کا حصے دار تھا۔۔ پھر مجھے ہی کیوں سزا سنائی گئی؟؟؟ اسے کیوں نہیں؟ اسے کیوں نہیں؟؟؟"



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

یونیورسٹی کے باہر تقریباً آدھے گھنٹے سے کھڑا وہ اسکا انتظار کر رہا تھا۔

"اسکے ساتھ جو کچھ بھی تم نے کیا ہے۔ یہ مت بھولنا کہ میں بھول چکا ہوں۔۔۔ اب کے اسکے ساتھ تم نے کچھ بھی برا کیا تو ایک بات یاد رکھنا۔ اسکا قرض تمہاری ماں کو چکانا ہو گا۔ میرا احترام تو تمہارے دل میں ہے ہی نہیں لیکن اپنی ماں کی عزت تو کرتے ہو نا؟" آفس میں داخل ہوتے ہی انکی نصیحت آمیز دھمکیوں کا سلسلہ جاری ہوا۔

"اور سب سے اہم بات! اماں بی کے لیے کسی بھی قسم کا سٹریس، انکی جان لے سکتا ہے اور اگر تمہارے کسی عمل سے میری ماں کو سٹریس پہنچا تو اپنا انجام سوچ لینا تم۔۔"

جیسے جیسے ندیم صاحب کی باتیں اسکے دماغ پہ حاوی ہوتی جا رہی تھیں۔ ویسے ویسے وہ غصے سے آگ بگولہ ہو رہا تھا۔

"نہ کال اٹھا رہی ہے اور نہ ہی باہر آرہی ہے۔۔" وہ غصہ سے بھرا ہوا تھا۔

اسی اثناء میں ایمیل کی کال پہ وہ ذرا نارمل ہوا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"بھائی آتے ہوئے پریذنٹیشن پیججز تو لیتے آئے گا۔۔ ان پہ نوٹس بنانے ہیں مجھے۔۔" اسکے فون اٹھاتے ہی اس نے فرمائش ڈال دی۔

"او۔ کے۔۔ مہر کو یونیورسٹی سے لیتے ہی۔۔" اس سے پہلے وہ فون رکھتی، اس کی بات پہ وہ رکی۔

"کسے؟ مہر بھابھی کو؟ وہ تو کب کی گھر آگئی ہیں۔۔" اس نے اسے اطلاع دی تو اس نے اپنا فون رکھ دیا۔

"عجیب ہے یہ۔۔ نجانے یہ لڑکی میرے کس گناہ کی سزا ہے؟؟" وہ ہاتھ کی پشت کو گاڑی کے شیشے پہ مار کر بولا۔

شیشہ تو ٹوٹنے سے بچ گیا، لیکن اسکے ہاتھ میں شدید درد ہونے لگا تھا اور اسکی آنکھیں بے حسی اور اذیت سے سمندر کی مثل بھر سی گئیں۔ جن میں طوفان آنے سے پہلے گہری خاموشی صاف عیاں تھی۔

وہ گھر آیا تو نعیم صاحب نے اسے بڑے لاڈ سے گلے لگایا۔ وہ سیکنڈ فلور کے کاریڈور سے کھڑی یہ منظر دیکھ کر اندر ہی اندر جل کڑھ رہی تھی۔

"پاپا۔۔ آپ میرے سر پہ تو محبت بھرا ہاتھ نہ رکھ سکے۔۔ لیکن اپنی بیٹی کے دشمن کے ساتھ۔۔" وہ زیر لب

قدرے دکھ سے خود سے بولی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ بمشکل ہی ان کا اپنا پن برداشت کر پایا تھا۔ اس نے ان سے جان چھڑوائی اور فوراً سیڑھیاں چڑھتا ہوا اوپر والے کمرے کی جانب بڑھا۔ جوں ہی اسکا دھیان مہر پہ پڑا، اسکا سفید شفاف چہرہ غصہ سے لال ہو چکا تھا۔ مہر نے لا پرواہی سے اسے دیکھا، جیسے اسے دھتکار رہی ہو۔ اور وہاں سے تیز تیز قدم بڑھاتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔

کمرے میں آتے ہی اس نے اپنا بیگ ایک سائیڈ پہ پھینکا اور خود کے ساتھ الجھنے لگا۔

"کیا مصیبت ہے یہ؟؟؟"

ایمل نے دروازے پہ دستک دی تو اس نے ذرا نارمل ہوتے ہوئے اسے اندر آنے کی اجازت دی۔

"ہاں آ جاؤ۔۔"

"بھائی چائے پہ سب انتظار کر رہے ہیں آپکا۔۔ اماں بی کب سے آپ کا پوچھ رہی ہیں۔۔"

"ابھی تو آیا ہوں۔۔ کیا ایک لمحے کے لیے بھی مجھے اس گھر میں سکون نہیں مل سکتا کیا؟؟؟" وہ غصہ سے لال پیلا ہو رہا تھا۔

"بھائی۔۔ اس قدر خراب موڈ کیوں ہے آپکا؟ کچھ ہوا ہے کیا؟؟؟" اس نے سادگی سے پوچھا تو وہ مزید چڑا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اور کچھ ہونا باقی ہے؟؟ پاگل ہو جاؤں گا میں۔۔ تنگ کر رکھا ہے ابا نے اور انکی دھمکیوں نے۔۔ اور اوپر سے یہ عذاب۔۔ مہر۔۔" وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔

"دھمکی؟؟ کیسی دھمکی؟؟" اس نے سمجھنے کی کوشش کرنا چاہی۔

"کچھ نہیں۔۔ تم جاؤ۔۔ انہیں بول دو کہ میں سو رہا ہوں۔۔" اس نے اسے بہانہ بتا تو دیا مگر اگلے ہی لمحے ندیم صاحب کے سوالات سے بچنے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا۔

اس نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا اور اسکے آگے آگے چل دی۔

وہ باہر آیا تو نیچے لاؤنج میں سبھی گھروالے ایک ساتھ بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے۔ وہ خراماں خراماں قدم بڑھاتے ہوئے سیڑھیاں اتر، سب کو سلام کیا اور ندیم صاحب کے برابر میں آکر بیٹھ گیا۔

"سناؤ؟ کیسا رہا دن؟" نعیم صاحب نے مسکراتے ہوئے دریافت کیا۔

"جی۔۔ چچا جان۔۔ ٹھیک۔۔"

"ہم لوگ تم دونوں کی شادی کی رسم کا سوچ رہے ہیں۔۔" ان کی اگلی بات سن کر وہ تو جیسے سکتے میں آگیا۔ مہر جو سیڑھیاں نیچے اتر رہی تھی، انکی بات سن کر اس کے پاؤں، وہیں منجمد ہو کر رہ گئے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"ہاں۔۔ تم دونوں کا نکاح میرے سامنے نہ سہی مگر، شادی کی رسم میرے سامنے ہوگی تو میرے اس بے چین دل کو ذرا سکون آجائے گا۔۔"

انکی بات پہ سب نے انکی طرف دیکھا۔

"اماں بی۔۔ آپ بے چین کیوں ہیں؟؟" ندیم صاحب کا دل دھل کر رہ گیا۔

"بس پتہ نہیں۔۔ مہر کے چہرے پہ ویسی خوشی نہیں ہے، جیسی ہونی چاہیے۔۔ شاید اس لیے کہ اسکا نکاح تم لوگوں نے سادگی سے کر دیا۔۔" انکے اندازے پہ سبھی حیران تو تھے مگر انکے اگلے خود ساختہ اندازے پہ مہر کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو کر رہ گیا۔

"مہر آپی۔ آئیے نا۔۔" ایمیل نے چائے کی ٹرے میز پہ رکھی تو اسکا دھیان اسکی طرف پڑا جو سیڑھیوں کی گرل کو پکڑے کھڑی تھی۔

"ہاں۔۔ آؤ۔۔" اماں بی نے اسے پکارا۔

وہ انکے پاس گئی تو انہوں نے شفقت بھرا ہاتھ اسکے سر پر پھیرا۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"سدا سہاگن رہو۔۔" انکی طرف سے دی جانے والی دعا، اسکے لیئے دعا نہیں بلکہ بد دعا تھی، ایسی بد دعا جس سے وہ ہر ممکن صورت حال چھٹکارا پانا چاہتی تھی۔

"یہاں۔۔ میرے سامنے بیٹھو دونوں۔۔" ان کی فرمائش پہ شاہ ویز کا جی چاہا کہ وہ اپنے ساتھ بیٹھنے والی کا سر پھاڑ دے۔۔ اور ایسا ہی کچھ حال مہر کا بھی تھا، جب اماں بی نے دونوں کو ایک ساتھ بیٹھنے کا حکم نامہ جاری کیا۔

"علینہ۔۔ مٹھائی لے آؤ۔۔" علینہ نے شوگر پاٹ میز پہ رکھا اور انکے حکم پہ عمل کرتے ہوئے فریج سے مٹھائی نکال کر لائی۔

"ابھی رمضان میں چند روز باقی ہیں۔۔ لیکن۔۔" وہ کہتے کہتے رکی اور کچھ دیر توقف کے بعد بولیں۔

عید کے دوسرے روز شادی کی رسم ہوگی۔۔" آخر انہوں نے کچھ سوچتے ہوئے اپنا فیصلہ سنایا۔

"جی۔۔ بہتر۔۔" ندیم اور نعیم صاحب نے انکی ہاں میں ہاں ملائی۔

زیبا کا سارا دھیان مہر پہ تھا جو شاہ ویز کے برابر میں بیٹھی غصہ سے اپنی انگلیاں کاٹ رہی تھی۔ جبکہ سامعہ نے ایک نظر شاہ ویز کو دیکھا جس کی ناک غصہ سے سرخ ہو چکی تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"چلو بھئی منہ میٹھا کرو۔۔" نعیم صاحب اٹھے اور باری باری سب کے سامنے مٹھائی کی پلیٹ کرتے ہوئے مسکرا دیئے۔

انہوں نے برنی کا ایک پیس اٹھایا اور شاہ ویز کا منہ میٹھا کروایا، اسکے برابر میں بیٹھی مہر کے سامنے مٹھائی کرتے ہی انہوں نے برنی کا ٹکڑا اسی پلیٹ میں واپس رکھ دیا تاکہ انہیں مہر کو کھلانا نہ پڑے۔

انہوں نے پلیٹ کو میز پر رکھا اور وہاں سے آنا فنا غائب ہو گئے۔

انکے اس عمل سے تقریباً سبھی حیران تھے۔ اماں بی نے ماتھے پہ تیوری چڑھاتے ہوئے نعیم کو دیکھا، جو انہیں مہر سے کچھ کچھ سا محسوس ہو رہا تھا۔

"کیا ہوا ہے اسے؟؟" انہوں نے زیبا سے استفسار کیا۔

"کچھ نہیں۔۔" وہ زبردستی ہی مسکرا پائی تھی۔

"تو یہ نعیم۔۔ مہر سے۔۔" انکی الجھن، انکے چہرے پہ واضح تھی۔

"نہیں۔۔ ایسی کوئی بات نہیں۔۔ مہر کو برنی کہاں پسند ہے؟؟ نہیں تو وہ اسے کھلا دیتے۔۔" اس کی من گھڑت بات پہ وہ کچھ دیر سوچنے کے بعد بولیں۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"مہر۔۔"

"جی۔۔" انکے پکارنے پہ، اس نے فوراً سے "جی" کہا۔

"تم خوش ہونا؟" انہوں نے یقین کی غرض سے پوچھا۔

سوال بھلے ہی انہوں نے کیا تھا، مگر گھر کے سب افراد اس کے جواب کے منتظر تھے۔

اس نے انکی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا۔ ضبط کے باوجود اسکی آنکھیں بھر آئیں تو وہ پریشان ہوئیں۔

انکا سوال انکے کان میں پڑ چکا تھا، تبھی وہ فوراً کمرے سے باہر آئے۔

"اماں بی۔۔ بھلا یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے؟ کیوں خوش نہیں ہوگی بھلا۔۔" نعیم صاحب نے بات کا رخ

بدل کر مہر کو اشارۃً وہاں سے جانے کے لیے کہا۔

تین چار روز بعد انہوں نے اس پہ نگاہ ڈالی تھی۔ انکا دیکھنا ہی تھا کہ وہ فوراً وہاں سے اٹھی اور سیڑھیاں چڑھتے

ہوئے کمرے میں آگئی۔

"اسے کیا ہوا؟" انہوں پریشانی سے استفسار کیا۔

"شرماگئی ہے۔۔" انہوں نے گویا بات کو رخ دوبارہ بدلا۔ تو وہ چپ چاپ سب کا منہ دیکھنے لگیں۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

گھر کے سبھی افراد ہی تقریباً ان سے نظریں چرا رہے تھے۔ اور وہ سبھی کی آنکھوں میں چھپا راز ڈھونڈ رہی تھیں۔ وہ سمجھ چکی تھیں کہ کوئی نہ کوئی گڑبڑ ضرور ہے۔۔ مگر کیا ہے؟ یہ وہ چاہ کر بھی پتہ نہیں لگا پا رہی تھیں۔

\*\*\*\*\*

دیر رات وہ اماں بی کی باتوں کو سوچتا رہا۔ مہر کا بدلا تاثر انہیں ایک الگ ہی کہانی بیان کر رہا تھا۔ اگر انہیں کسی بھی چیز کی بھنک لگ جاتی تو وہ مشکل میں آ سکتا تھا۔

وہ اس قدر الجھ رہا تھا کہ گھڑی کی ٹک ٹک کی آواز اسکے کانوں میں زہر گول رہی تھی، جس سے وہ بیزار ہونے لگا تھا۔ ابھی وہ ایک ٹک ٹک سے بیزار تھا کہ اسی اثناء میں اسکے موبائل پہ بیپ ہوئی۔

"باہر آؤ۔۔ لاؤنج میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں۔۔" اسکی طرف سے دھمکی آمیز میسج کیا گیا، جسے سن کر وہ اٹھ بیٹھا۔

"میں جانتی ہوں۔۔ تم جاگ رہے ہو۔۔ اس سے پہلے میں آؤں۔۔ بہتر ہو گا کہ تم۔۔" اس نے ادھورا میسج کرتے ہوئے اسے صاف اور واضح انداز میں دھمکی دی تھی۔

اسکے دونوں میسج پڑھتے ہی وہ آگ بگولہ ہو کر رہ گیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"عذاب۔۔ عذاب نہیں بلکہ عذاب الیم ہے یہ۔۔" وہ اپنے ساتھ ہی الجھ رہا تھا۔

دوسری طرف وہ لاؤنج میں بیٹھی اسکا انتظار کر رہی تھی۔ وہ گہرے اندھیرے میں روشن ہوئے پیلے بلب کو بغور دیکھ رہی تھی۔ پورے گھر میں کافی گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ گھڑی کی ٹک ٹک کے ساتھ اب اسے سیڑھیوں سے اترتے ہوئے، اسکے قدموں کی چاپ سنائی دی۔ لیکن پھر بھی اس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ وہ سیڑھیاں اتر اور دھیرے دھیرے اسکے قریب آیا۔

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟؟ رات کے اس پہر تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا ہے؟؟"

لاؤنج میں موجود خاموشی کا سکوت ٹوٹا۔

وہ خاصا سیخ پا ہوا۔ عین ممکن تھا کہ وہ غصہ سے چیختا مگر وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔

دوسری طرف وہ بڑے سکون سے اٹھی اور اسکے سامنے جا کھڑی ہوئی۔ خاموشی اسکے لبوں پہ ابھی بھی برقرار تھی۔ جس سے وہ مزید چڑ گیا تھا۔ "یہاں رات کے اس پہر کسی نے ہمیں دیکھ لیا تو تمہیں اندازہ ہے کہ کیا ہو گا؟؟" وہ ذرا آہستہ آواز میں بولا مگر اس کا چہرہ غصے سے خاصا سرخ ہو چکا تھا۔

طنزیہ مگر زخمی مسکراہٹ اسکے لبوں پہ آرکی تھی۔ وہ اسکے قریب آ کھڑی ہوئی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"کیوں؟؟ نکاح میں ہوں تمہارے۔۔ کسی بھی وقت، کہیں بھی۔۔۔" اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتی اس نے اس کی بات کاٹی۔

"شٹ اپ۔۔۔ جسٹ شٹ اپ۔۔" وہ اس سے چند قدم دور ہوا۔

"زیادہ اترانے کی ضرورت نہیں۔۔ تمہارے باپ کی وجہ سے یہ سزا کاٹ رہا ہوں میں۔ مجھے کوئی شوق نہیں تھا تم سے نکاح کرنے کا۔"

"سزا۔۔ ہا۔ ہا۔ ہا۔۔" اسکی بات سن کر وہ اذیت سے مسکرائی تو اس نے جواب مانگتی نظروں سے اسے گھورا۔

"مسٹر شاہ ویزندیم احمد۔۔۔ تو؟ سزا سے نکل آؤ۔ دے دو طلاق مجھے۔۔" اس نے بڑے آرام سے کہا، جیسے بڑی ہی کوئی عام بات ہو۔

اسکے الفاظ سنتے ہی اسکی آنکھیں پھیل سی گئیں۔۔ اور سانس پھول سا گیا۔

"کیوں؟؟ کیا ہوا؟" اس نے طنز یہ کہا۔

"نہ تو تم مجھے پسند کرتے ہو۔۔ اور نہ ہی میں تمہیں۔۔ تو پھر اس رشتے کا مقصد؟؟" وہ استفہامیہ انداز میں بولی۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"پاگل ہو تم؟؟؟ یہ سب اتنا آسان نہیں۔۔ بہتر تو یہ تھا کہ تم اس سبیل کے ساتھ آئی ہی نہ ہوتی۔۔" وہ ذرا آہستہ سے دانت پیس کر بولا تو اس نے ترس کھا کر اسکی طرف دیکھا۔

"افسوس ہے تم پہ۔۔ اور افسوس ہے تمہارے مرد ہونے پہ۔۔" اسکی آنکھیں اسے وحشت دلار ہی تھیں۔

"خود تو یہ تسلیم کرنے سکے کہ تم ہی تھے جس نے مجھے گھر سے جانے کا مشورہ دیا۔۔ اور جس نے مجھے اس رات بحفاظت گھر پہنچایا اس پہ الزام؟" اس کی آواز بھر اسی گئی۔

نہ چاہتے ہوئے بھی وہ قدرے تحمل سے اسکی بات سنتا چلا گیا۔

"کاش۔ شاہ ویز۔ کاش۔ تم سب کو بتا دیتے کہ میں گھر سے بھاگی نہیں تھی بلکہ تم نے مجھے فیصل آباد جانے کا کہا۔۔ تمہیں سب معلوم تھا۔۔ کیوں نہیں کہا سب سے؟؟" اس کی آواز ذرا اونچی ہوئی تو وہ اسکے قریب آیا۔

"ذرا آہستہ۔۔" اس نے ہاتھ کے اشارے سے کہا اور پھر مزید بولا۔

"زیادہ بھاؤ کھانے کی ضرورت نہیں۔۔ کہا تھا ساتھ دوں گا۔۔ یہ نہیں کہا تھا کہ تم مجھے پھنساؤ گی تو تمہارا ساتھ دوں گا۔۔" اس نے یکدم ہی پینتر ابدلا تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"تم سے زیادہ چیپ انسان میں نے اپنی پوری زندگی میں نہیں دیکھا۔ تمہاری وجہ سے، میرا قصور نہ ہوتے ہوئے بھی، میں میرے سب گھر والوں کی نظروں سے گر گئی ہوں۔۔۔ میرے پاپا۔۔۔ وہ تو میری طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کر رہے۔۔۔" آخر اسکی آنکھ سے آنسو کا ایک قطرہ بے انتہاء اذیت سے بہا تو اس کے اندر ندامت کی ہلکی سی لہر پیدا ہوئی۔

"اور تم۔۔۔ تم سب کی نظر میں ہیرو بن گئے۔۔۔ میرا قصور تمہاری حقیقت جانتے ہوئے بھی، صرف تم پہ اعتبار کرنا تھا۔۔۔" وہ سسک کر بولی۔

"خیر۔۔۔ مجھے ابھی اور اسی وقت چھوڑ دو۔۔۔" اس نے اپنے آنسو صاف کیے اور اپنا سانس بحال کرتے ہوئے بولی تو وہ گہری سوچ میں محو ہوا۔

"اسکے ساتھ جو کچھ بھی تم نے کیا ہے۔ یہ مت بھولنا کہ میں بھول چکا ہوں۔۔۔ اب کے اسکے ساتھ تم نے کچھ بھی برا کیا تو ایک بات یاد رکھنا۔ اسکا قرض تمہاری ماں کو چکانا ہو گا۔ میرا احترام تو تمہارے دل میں ہے ہی نہیں لیکن اپنی ماں کی عزت تو کرتے ہونا؟"

"اور سب سے اہم بات! اماں بی کے لیے کسی بھی قسم کا سٹریس، انکی جان لے سکتا ہے اور اگر تمہارے کسی عمل سے میری ماں کو سٹریس پہنچا تو اپنا انجام سوچ لینا تم۔۔۔"



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

ندیم صاحب کی کہی ایک ایک بات اسکے دماغ میں گردش کرنے لگی تھی۔ اسکے ہاتھ پاؤں تقریباً ٹھنڈے پڑ چکے تھے۔

"شاہ ویز۔۔ کچھ کہہ رہی ہوں میں۔۔ خود کو آزاد کر دونا اور مجھے بھی۔۔ پلیز۔۔ آزاد کر دو اس سزا سے۔ خدا کے لیے۔۔ مجھے طلاق دے دو۔۔ کہو تین لفظ اور مجھے اور خود کو اس عمر قید سے رہائی دے دو۔" وہ اسکے سامنے کھڑی گر گرائی۔

اس نے نظر بھر کر اسکی طرف دیکھا۔ وہ مہر جو مضبوط نظر آتی تھی، وہ کیسے اسکے سامنے کمزور پڑ گئی؟ وہ اس سے چھٹکارا تو چاہتا تھا مگر اسکے باپ کے کہے لفظوں نے تو جیسے اسکی زبان پہ تالے ڈال دیئے تھے۔

"سن رہی ہوں میں۔۔ تم کہو۔۔" وہ آنکھوں کو بند کیے، اس سے التجائیہ انداز میں بولی۔

اس نے کچھ کہنے کے لیے جوں ہی لب کھولے ہی تھے کہ لاؤنج میں موجود بڑا بلب روشن ہوا، جس سے پورے لاؤنج میں دن جیسا اجالا ہو گیا۔

وہ سایہ جو پچھلے دس منٹ سے انکی باتیں قدرے انہماک سے سن رہا تھا، آخر کمرے کے دروازے سے باہر آیا جس کی آواز نے دونوں کی گفتگو کے درمیان خلل پیدا کر دیا۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

حقیقت!

"چپ کر جاؤ۔ کوئی شرم لحاظ باقی نہیں رہا تم لوگوں میں؟" ان کی زوردار آواز لاونچ میں گونجی تو دونوں سہم کر رہ گئے۔

وہ لاٹھی کا سہارا لیئے بمشکل ہی کھڑی تھیں۔

"اماں بی! آپ۔۔" شاہ ویز کا سانس خشک ہو کر رہ گیا۔ دوسری طرف مہر کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا۔

"میرے کمرے میں آؤ۔۔" اب کے انہوں نے ذرا آہستگی سے کہا مگر حکم واضح صاف اور واضح جھلک رہا تھا۔  
دونوں انکے قدموں کی پیروی کرتے کرتے انکے کمرے میں آئے۔

شاہ ویز نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔ جواباً اس نے بھی تیکھی نظروں سے اسے دیکھا۔

"ہاں تو کیا مسئلہ ہے تم لوگوں کے درمیان؟؟" وہ لاٹھی کا سہارا لیئے دیوان کے پاس کھڑی تھیں۔

"اماں بی! پلیز بیٹھ جائیں۔۔ آپ کی طبیعت پہلے ہی۔۔" اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتا، انہوں نے آنکھیں گول کرتے ہوئے شکایتی انداز سے دونوں کو خوب گھورا۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"میری طبیعت کا اگر تم دونوں کو ذرا سا بھی احساس ہوتا تو رات کے اس پہر تم لوگ۔۔" وہ دکھ سے بولیں۔

"نہیں۔۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔ جیسا آپ سمجھ رہی ہیں۔۔ ہم تو صرف بات ہی کر رہے تھے۔۔" شاہ ویز نے بات کو چھپانا چاہا۔

"بات۔۔ بات یا فیصلہ؟؟" اب کے مہر کا سانس بھی پھول سا گیا۔

"کیا تم دونوں کا نکاح زبردستی کیا گیا ہے؟؟" وہ استفہامیہ انداز میں بولیں تو دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔ اس سے پہلے مہر کچھ بولتی شاہ ویز تیزی سے بولا۔

"اماں بی۔۔ پلیز بیٹھ جائیے۔۔" اس نے مکر رکھا جس پہ وہ اسے کاٹ کھانے کو بولیں۔

"اتنا دم ہے مجھ ادھیڑ عمر بڑھیا میں کہ تمہاری حقیقت سن کر کم از کم زمین پہ نہیں گروں گی۔۔" انہوں نے اسکے اپنے آگے بڑھتے ہاتھوں کو ایک ہی جھٹکے سے پیچھے کیا تو اسکی گھڑی اتر کر زمین پہ گرتے ہوئے، انکی کرسی کے نیچے جا گری۔

"مہر۔۔ تم بتاؤ مجھے۔۔ جو کچھ میں نے سنا ہے سب سچ ہے کیا؟؟" وہ لاٹھی کو زمین پہ مضبوطی سے ٹکائے بولیں۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

مہرنے ایک نظر اٹھا کر انکی طرف دیکھا جو انکی جواب کی منتظر تھیں تو دوسری نگاہ شاہ ویز پہ ڈالی جو آنکھوں کے اشارے سے اسے خاموش رہنے کا کہہ رہا تھا۔

"میں تم سے بات کر رہی ہوں۔۔ مہر۔۔" وہ اسکے قریب آ کر ذرا اونچا بولیں تو وہ خوفزدہ ہو کر رہ گئی۔ خوف میں اسکے منہ سے کچھ نکل نہ پایا سوائے "جی" کے، جو اس نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بمشکل ہی کہا تھا۔

"آج تمہیں کسی کا خوف نہیں ہونا چاہیے۔۔ کیونکہ تم میرے سامنے ہو۔۔ میں تمہاری بات سنوں گی بھی اور تمہیں ان سب کے ڈھائے ہوئے ظلم سے نکالوں گی بھی۔۔" انہوں اپنے دوسرے ہاتھ کی مدد سے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے، اپنے مضبوط سہارے کا احساس دلایا۔

"تابینہ کے بعد۔۔ اب تم۔۔ میں اپنی بچیوں کے ساتھ کسی قسم کا ظلم نہیں ہونے دوں گی۔۔" انکی آنکھیں بھر آئیں اور آواز بھرا سی گئی تو مہرنے انکا ہاتھ پکڑ کر انہیں کرسی پر بٹھایا۔

"ایک غلطی ہوئی تھی مجھ سے۔۔ اپنی بیٹی کی بات نہ سن کر۔۔ لیکن یہ سب اب دہرایا نہیں جائے گا۔۔"

ان کے لہجے میں ندامت عیاں تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اماں بی۔۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ آپ خوا مخواہ پریشان۔۔" اس نے پھر سے بولنے کی کوشش کی تو وہ  
جنجھلائیں۔

"میں نے تم سے کچھ نہیں پوچھا۔۔ تم کچھ بتانا ہی چاہتے ہو تو صرف اتنا بتاؤ۔۔ کیا تم نے اسے گھر سے بھگایا؟؟؟"  
انہوں نے دو ٹوک بات کی۔

اسکا سانس پھولنے لگا تھا اور جسم پریشانی سے پسینے میں شرابور ہونے لگا۔

"اماں بی۔۔ اصل میں۔۔ وہ۔۔۔"

"ہاں یا نا؟؟؟" انہوں نے اسے مزید بحث سے روکا۔

اس نے ایک نظر مہر کو دیکھا جو قدرے طمانیت سے اماں بی کے پاس بیٹھی اسکے جواب کے انتظار میں تھی۔ تو  
دوسری نظر اماں بی پہ ڈالی جن کی گہری کالی آنکھیں اسے وحشت دلار ہی تھیں۔

اس نے مجرموں کی طرح اثبات میں سر ہلایا۔

"جاؤ یہاں سے۔۔" وہ حکمیہ انداز میں بولیں۔

"مگر۔۔ آپ۔ آپ میری پوری بات تو۔۔" وہ کانپتے ہوئے بولا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"بولو۔۔ کیا ہے تمہاری پوری بات؟؟" وہ قدرے سکون سے سوالیہ انداز میں بولیں۔

اس سے پہلے وہ کچھ بولتا مہراں سے التجائیہ انداز میں بولی۔

"یہ جھوٹ بولے گا آپ سے۔۔ اماں بی! اس کی کوئی بات مت سنئے گا۔۔ پلیز۔۔ اماں بی۔۔ یہ پھر سے ایک نئی کہانی بنادے گا، جیسے اس نے جنت کی دفعہ بنائی تھی کہ وہ گھر سے بھاگ گئی ہے۔۔ جبکہ ایسا نہیں تھا۔۔ وہ گھر سے ہرگز بھاگی نہیں تھی۔۔ بلکہ وہ تو اسے اسکی محبت اسکے منہ پہ مارنے کے لیے گئی تھی، تاکہ وہ جہانگیر بھائی کے ساتھ سینسیئر ہو کر رشتہ قائم کر سکے۔۔" وہ بے ضبط بولتے ہوئے، بے اختیار رو دی۔

اسکے ایک ایک انکشاف پہ اماں بی حیران تھیں۔

"اماں بی۔۔ سچیل نے بھی کچھ غلط نہیں کیا تھا۔۔ اس نے جنت کو اس رات اپنے گھر آنے پہ بھی واپس بجھوا دیا تھا۔ اسکے دل میں کوئی میل نہیں تھا۔۔ اگر ہوتا تو وہ جنت کو وہیں روک رکھتا۔ اماں بی! کدورت اگر کسی کے دل میں تھی تو اسکے۔۔" وہ اسکی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

اسکی ایک ایک بات پہ وہ ہکا بکا رہ گیا۔ وہ حیران تھا کہ آخر وہ کیسے اتنا سب ایک ساتھ بول سکتی ہے؟

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اور اماں بی۔۔ وہ سچیل ہی تھا، جو مجھے فیصل آباد سے لے کر آیا۔۔ میں یہاں آئی تو اس نے سارا الزام مجھ ہی پہ ڈال دیا۔۔ اور خود بری الذمہ ہو گیا۔۔" وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

اسکا ایک ایک انکشاف اماں بی کے دل پہ قیامت کی طرح ثابت ہوا تھا۔

"ابھی بھی تمہیں اپنی صفائی میں کچھ کہنا ہے؟؟" انہوں نے اسکی طرف خوب گہرے غور سے نگاہ ڈالی، جو ان سے نظریں چرا رہا تھا۔

"اماں بی۔۔ مجھے اس کے نکاح میں نہیں رہنا۔۔ اماں بی پلیز۔۔ میں نے آپکو بتانے کی بہت بار کوشش کی لیکن مجھے سب گھروالوں نے۔۔" اسکے ہاتھ کی چوڑیاں کرسی سے جا لگیں تو زمین پہ بکھر گئیں، جس کی اس نے پرواہ نہ کی۔

وہ انکی گود میں سمٹ آئی۔

وہ مہر جو ان سے گھبرا جاتا کرتی تھی، ڈر جاتا کرتی تھی، آج انکے گلے لگ کر خوب زار و قطار سے رو رہی تھی۔ اور انکا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں ہوگی۔۔ کسی کے ساتھ بھی نہیں۔۔" انہوں نے اسکا ماتھا چوم کر اسکے آنسو صاف کیے۔

دوسری طرف انکی نگاہیں شاہ ویز پہ تھیں، جو انکے قریب آ رہا تھا۔

"اماں بی۔۔ پلیز۔۔ مجھے ایسے تو نہ دیکھیے۔۔" وہ انکے گھٹنوں کو پکڑے بولا۔ "مجھے معاف کر دیں۔۔ پلیز۔۔" "تمہاری ہر غلطی کو میں نے تمہارا بچپنا سمجھ کر معاف کیا ہے۔۔ لیکن یہ غلطی۔۔ غلطی نہیں ہے۔۔ گناہ ہے۔۔ تم نے میری معصوم بچیوں کی زندگی کے ساتھ بہت بڑا کھیل کھیلا ہے۔۔ ورغلا یا ہے مجھے۔۔" وہ اس سے پیچھے کو ہو لیں۔

وہ مجرموں کی طرح انکے سامنے بیٹھا پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔

"کوئی ایسا فیصلہ نہ کیجیے گا کہ میری امی کی زندگی۔۔" وہ کمزور ہوا۔

مہرنے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

"ایک اور نیا بہانہ ہے اس کا۔۔ اسے نہ تائی جی کا خیال ہے اور نہ کسی اور کا۔۔" اس سے پہلے مہر اپنی بات پوری کرتی اماں بی نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"پوری بات بتاؤ لڑکے۔۔ تمہاری ماں کا اس سب میں کیا؟؟؟" انہوں نے تیکھے لہجے میں استفسار کیا۔

"ابا نے کہا کہ اگر۔۔" اس نے انکی زبانی ساری بات تفصیلی طور پر انہیں بتائی تو وہ گہری سوچ میں پڑ گئیں۔

دوسری طرف مہر کو اس پہ رہ رہ کر غصہ آرہا تھا۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا، نہیں تو وہ اسکے منہ پہ زوردار طمانچہ مارتی کہ اسے ساری قسمیں یاد آجائیں، جو کبھی اس نے اسکے سامنے بھی کھائی تھیں۔

\*\*\*\*\*

"کیسی ہیں جانِ جانو۔۔ پاکستان جا کر بھول گئی ہیں کیا؟؟؟" جہانگیر آفس سے فارغ ہوا تو واپسی پہ ڈرائیو کرتے وقت اس سے کال پہ محو گفتگو ہوا۔

"آپ کو بھول جانے کا جرم نہیں کر سکتی میں۔۔" وہ شرارتی انداز میں بولی۔

"ام م۔۔ یہ جرم کبھی کرنا بھی نہیں۔۔ عمر قید سناؤں گا سیدھا۔۔" وہ حسبِ معمول نارمل انداز میں بولا تو وہ کھکھلا کر ہنسی۔

"ہر سزا سر آنکھوں پہ۔۔" وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

"ام م۔۔ تو دھیرے دھیرے مجھ جیسی ہو رہی ہیں آپ۔۔ گڈ چینج۔۔" اس نے اسے سراہا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اور بتائیے۔۔ کیسے ہیں وہاں سب؟ اماں بی کی طبیعت کیسی ہے اب؟"

"سب ٹھیک ہیں۔ اور اماں بی بھی بہتر ہیں اب۔۔ ان شاء اللہ دو تین روز تک آجاؤں گی۔۔" اسکی بات سن کر وہ خوشی سے پھولے نہیں سمارہا تھا۔

"لیکن کب؟ میں پلین ٹکٹ کنفرم کروادیتا ہوں۔۔"

"اتنی بھی کیا جلدی ہے؟ ڈیڑی ہیں نایہاں۔۔ وہ کروادیں گے۔۔ آپ بس سر پر انزکا انتظار کریں۔۔" وہ شوخ انداز میں بولی تو وہ رشکیہ انداز میں مسکرایا۔

"ٹھیک ہے جناب۔۔ ویسے مئی بہت خوش ہیں تم سے۔۔"

"اور مئی کا بیٹا۔۔" وہ کھسیانی ہنسی ہنس دی۔

"وہ تو آپکے عشق میں سر سے پاؤں تک گرفتار ہو چکا ہے مسز۔۔" وہ خمار آلود لہجے سے بولا تو وہ لجائی سے مسکرا دی۔

\*\*\*\*\*

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

جب سے اسکا نکاح ہوا تھا، وہ سکون سے سو نہیں پار ہی تھی۔ صبح اتوار تھا، یہ جانتے ہوئے وہ صبح دیر تک سوتی رہی۔ گھر میں کیا کھرام برپا ہونے والا ہے اس بات سے بے خبر وہ بڑے سکون سے نیند کی چادر اوڑھے سو رہی تھی۔ یہ نیند شاید اسکی زندگی کی آخری پر سکون نیند تھی۔ اماں بی سے بات کرنے کے بعد وہ بہت حد تک پر سکون ہو چکی تھی۔ اور یہی وجہ تھی کہ اسے نیند بھی بے حد سکون سے آئی تھی۔

ابھی صبح کے دس بجے ہی تھے کہ علیینہ کمرے کا دروازہ زور زور سے پیٹنے لگی۔ وہ دنیا و مافیہا سے بے خبر سو رہی تھی۔ جوں ہی دستک نے زور پکڑا تو وہ بیڈ پر سے اٹھ بیٹھی۔

دروازہ جس طرح بج رہا تھا۔ اس سے اسکا دل بند ہونے لگا تھا۔ آخر خود کو سنبھالتے ہوئے، اس نے اپنے بکھرے بال باندھے اور کمرے کا دروازہ کھولا۔

"کیا ہو گیا ہے بھابھی؟؟ اتوار والے روز بھی کیا سکون سے سو نہیں سکتے یہاں؟" وہ تھکے تھکے لہجے میں بولی۔

"تمہیں سکون کی پڑی ہے۔۔ غضب ہو گیا ہے گھر میں۔۔" علیینہ کے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں۔

وہ دروازے پہ ہی کھڑی رہی۔ نہ اسے اندر آنے کا کہا اور نہ خود اندر کی طرف پلٹی۔

"غضب تو ہو ہی رہا ہے یہاں۔۔ کوئی نئی بات؟؟" اسکی بے باکی پہ علیینہ ششدر تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"کم از کم۔۔ آج تو زہر نہ اگلو۔۔" وہ تاسف سے بولی تو وہ طنزیہ مسکرائی۔ "اماں بی! انکی حالت۔۔" اسکے الفاظ اسکے منہ میں ہی رہ گئے تھے، تبھی وہ مسکرائی۔

"اوہ! تو یہ سب تو ہونا ہی تھا۔ گھر والوں کو کیا لگا کہ انہیں پوچھنے والا کوئی نہیں ہے؟ اب اماں بی انہیں بتائیں گی۔۔" وہ ڈھنکے کی چوٹ پہ بولی تو علینہ کے چہرے پہ حیرت کے آثار اور نمایاں ہوئے۔

"تو تمہاری وجہ سے؟؟" وہ سمجھ چکی تھی کہ اصل بات کیا ہے؟

"انہیں ایک نہ ایک روز تو سب پتہ چلنا ہی تھا۔۔ خیر مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔ اب گھر والے جانیں اور اماں بی۔۔" وہ کندھوں کو اچکائے ہوئے بولی۔

"خیر! بہت نیند آرہی ہے مجھے۔۔ جائیں یہاں سے۔۔" وہ اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے بڑی بے نیازی سے بولی اور کمرے کی طرف واپس کو ہوئی۔

"وہ شاید اس دنیا میں نہیں رہیں۔۔" وہ فوراً سے بولی۔

اسکے جاتے قدم رک سے گئے۔ اس نے علینہ کو یکدم پلٹ کر سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

علینہ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئیں۔ مہر کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا۔ وہ بے حس و حرکت اس کا چہرہ دیکھنے لگی، جس نے اسے یہ خبر سنائی تھی۔

اس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ، فوراً سے سیڑھیاں اترتے ہوئے بھاگی بھاگی انکے کمرے میں آئی۔ اسکے کندھوں پہ پھیلا دوپٹہ سیڑھیاں اترے ہوئے وہیں جا گرا۔

علینہ نے فوراً سے اس کا دوپٹہ اٹھایا اور بھاگی بھاگی اسکے پیچھے آئی۔

اسکی نگاہیں صرف اماں بی کی ہی طرف تھیں جن کا اس وقت ڈاکٹر چیک اپ کر رہا تھا۔ علینہ نے فوراً سے آگے بڑھ کر اسکے کندھوں تک دوپٹہ پھیلا دیا۔

گھر کے تمام افراد انکے گرد دائرہ بنائے، ڈاکٹر کی طرف سے دی جانے والی اطلاع کے انتظار میں کھڑے تھے۔ اسکے ہاتھ پاؤں پسینے سے شرابور اور پریشانی سے ٹھنڈے ہو چکے تھے۔

دوسری طرف شاہ ویز کا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا۔ اس نے اپنے ماتھے پر سے پسینے کو صاف کیا تو شما نے گہرے غور سے اسے دیکھا، جس پہ اس نے نظریں چراتے ہوئے اس سے نگاہیں پھیر لیں۔

"ایم۔۔ سوری۔" ڈاکٹر کی طرف سے مایوس کن الفاظ میں اطلاع دی گئی۔ "پینیک اٹیک ہوا ہے انہیں۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"انا للہ وانا الیہ راجعون۔۔" ندیم صاحب کے منہ سے ادا ہوا۔ انکی حالت دیکھ کر وہ سمجھ گئے کہ وہ اب اس دنیا میں نہیں رہیں۔

سب کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے۔ گھر کی عورتوں کی طرف سے روایتی انداز میں رونے کا سلسلہ شروع ہوا تو ڈاکٹر نے وہاں سے جانا مناسب سمجھا۔

"کل تک تو ٹھیک تھیں۔۔ کتنی خوش تھیں۔۔ اچانک کیا ہو گیا انہیں۔۔" نعیم صاحب اپنی کانپتی آواز میں بولے۔

مہر کے قدم برف کی طرح منجمد ہو کر رہ گئے۔ اسکے ذہن میں اماں بی کی ایک ایک بات گھوم رہی تھی۔  
"کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں ہوگی۔۔ کسی کے ساتھ بھی نہیں۔ تمہاری ہر غلطی کو میں نے تمہارا بچپنا سمجھ کر معاف کیا ہے۔۔ لیکن یہ غلطی۔۔ غلطی نہیں ہے۔۔ گناہ ہے۔۔ تم نے میری معصوم بچیوں کی زندگی کے ساتھ بہت بڑا کھیل کھیلا ہے۔۔" اسکے قدم پیچھے کی جانب مڑنے لگے تبھی شہزاد دھیان اسکے ہاتھ پہ موجود چوڑیوں پہ پڑا جو بالکل ویسی ہی تھیں جیسی اسے اس کمرے سے ملی تھیں۔ وہ سب سے پہلا شخص تھا جو اس کمرے میں اماں بی کے پاس آیا تھا۔ ٹوٹی ہوئی چوڑی دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ اماں بی کے کمرے میں کوئی تو آیا ہے۔۔ "کچھ تو ضرور ہوا ہے۔۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اس سے پہلے وہ کمرے سے باہر جاتی، شماز نے اسکا ہاتھ پکڑا، جس میں میرون رنگ کی چوڑیاں تھیں۔ اسکے ہاتھ پکڑنے پہ خوف سے اسکی نگاہیں پھیل سی گئیں۔ اس نے اسے خوب گھورا اور اسکے ہاتھ پہ موجود چوڑیوں کو اتارتے ہوئے اپنی پینٹ کی جیب میں رکھا۔ علینہ نے شماز کو اسکی چوڑیاں اتارتا ہوا دیکھا تو سمجھنے والے انداز سے دونوں پہ نگاہ ڈالی۔

ندیم صاحب اپنی ماں کے قریب آئے اور انکے چہرے کو ہاتھ لگاتے ہوئے خوب رو دیئے۔

"اماں بی! اٹھ جائیئے۔۔ اماں بی۔۔۔"

گھر میں ایک کہرام برپا تھا۔ ہر کوئی رورہا تھا سوائے مہر اور شماز کے۔ دونوں پہ سکتہ طاری ہو چکا تھا۔ دونوں کی خاموشی کو گھر کے سبھی افراد نے محسوس کیا۔

علینہ نے بہت چاہا کہ مہر رو لے۔ مگر اسکی آنکھ سے ایک آنسو بھی نہ نکل پایا۔

\*\*\*\*\*

دوسری طرف جنت تک یہ خبر بلا واسطہ پہنچائی گئی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"تمہاری اماں بی! تمہیں یاد کر رہی ہیں بہو۔۔ چلو آؤ میں تمہارے ساتھ چلتی ہوں۔۔" مسز ہارون کی بات پہ اسکی چھٹی جس نے اسے کسی چیز سے خبردار کرنا چاہا۔

"وہ ٹھیک تو ہیں؟؟" اس نے ان سے پوچھا۔

"ہاں ٹھیک ہیں۔۔ تم ناشتہ کر لو پھر چلتے ہیں۔۔" وہ چائے کپ میں ڈالتے ہوئے بولیں۔

"ام م م۔۔ کس نے فون کیا تھا؟" اس نے ٹوسٹ پہ جیم لگاتے ہوئے نارمل انداز میں پوچھا۔

"تمہاری بھابی علینہ نے۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔۔" وہ گہری سوچ میں پڑ گئی۔ "سوچا تھا وہاں کہیں نہیں جاؤں گی۔۔ لیکن اماں بی! آپ کی خاطر۔۔"

"کیا ہوا؟" مسز ہارون نے تشویشی انداز سے پوچھا۔

"ان سے پوچھ لوں۔۔ پھر چلتے ہیں۔۔"

"اوہ۔۔ ہو۔۔ میں کہہ رہی ہوں نا۔۔ تو بس ٹھیک ہے۔۔ ویسے بھی انہی کے لیے ہی تو یہاں آئی ہو۔۔ جہانگیر کو بھلا کیا اعتراض ہو گا؟؟" انہوں نے اسے بے فکری کا احساس دلایا۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

دوسری طرف وہ خاصی پریشان تھیں کہ کیسے اسے وہ سب بتائیں گی؟

"مہر۔۔۔ اماں بی نہیں رہیں۔۔۔ نہیں رہیں وہ۔۔۔" علیہ نے اسے جنجھوڑتے ہوئے کہا تو اس نے پریشان کن نگاہوں سے اسکے چہرے کی طرف نگاہ ڈالی۔ اسکی آنکھیں پتھرا چکی تھیں جن سے آنسو کا ایک قطرہ بھی نہ بہہ پایا۔

"نہیں۔۔۔ زندہ ہیں وہ۔۔۔ زندہ رہنا ہو گا انہیں بھا بھی۔۔۔ انہوں نے تو مجھ سے کہا تھا کہ وہ کسی کے ساتھ بھی نا انصافی نہیں ہونے دیں گی۔۔۔" وہ چیخ چیخ کر بولی تو زیبا اور سامعہ کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

تابینہ نے معنی خیز نظروں سے روتے ہوئے اسے دیکھا۔

"اشش۔۔۔ چپ کر جاؤ۔۔۔ مہر۔۔۔" علیہ نے اسے ہلاتے ہوئے کہا۔ اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی جنت گھر کے مرکزی دروازے سے لاؤنج میں داخل ہوئی۔

تابینہ فوراً سے اٹھی اور اسے اپنی بانہوں میں لیتے ہوئے اسے سنبھالا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

انکا اپنا حال رورو کر رہا ہو چکا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ اسے سنبھال رہی تھیں۔ "سنبھالو خود کو۔۔ سنبھالو

جنت۔۔ اللہ کے کاموں میں کون دخل دے سکتا ہے میری بچی۔۔ جیسے اسکی رضا۔۔ ویسے ہم راضی۔۔"

انہوں نے تسلی آمیز لہجے میں نہ صرف اسے تسلی دی بلکہ خود کو بھی تسلی دی۔

"اوپچی آواز میں رونے سے گناہ ہو گا۔۔ ضرور رو۔۔ لیکن۔۔ صبر سے۔۔"

قسمت کی یہ کیسی ستم ظریفی تھی؟ جن کے سایے سے بھی وہ کبھی دور نہ ہوئی تھی، آج انکے اس دنیا سے چلے جانے سے پہلے ان سے مل ہی نہ پائی۔ نجانے کتنی باتیں تھیں، جو وہ ان سے کرنا چاہتی تھی مگر قسمت نے اسے موقع ہی نہ دیا۔

بعض اوقات انسان کتنا مجبور ہو کر رہ جاتا ہے؟ جن کے جانے سے جان جاتی ہے، انہیں اپنے ہاتھوں سے رخصت کرنا پڑتا ہے۔ یہی قدرت کا نظام ہے اور یہی قدرت کا فیصلہ۔۔

\*\*\*\*\*

اماں بی کو اس دنیا سے گئے تقریباً دو روز ہو چکے تھے۔ اس بیچ وہ علینہ کے کہنے پہ مہر کے پاس ہی رکی۔

"خدارا! اسے رلانے کی کوشش کرو جینی۔۔ اس طرح سے۔۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"بھا بھی۔۔ کیا کروں۔۔ میری کہی کوئی بات اس پہ اثر ہی نہیں کرتی۔۔" جینی کی اپنی آنکھیں رو رو کر سرخ ہو چکی تھیں۔

"بھا بھی! وہ بالکل ٹھیک تو تھیں۔۔ انکی حالت ایسی تو نہیں تھی کہ وہ اس دنیا سے ہی چلی جاتیں۔۔ ہمیں چھوڑ کر ہی چلی جاتیں۔" وہ پھوٹ پھوٹ کر رودی تو علینہ نے اسے اپنے سینے سے لگایا۔  
سامعیہ نے دونوں کو کچن میں روتے دیکھا تو دونوں کے پاس آئیں۔

"سنجھالو خود کو۔۔ اللہ کی یہی مرضی تھی۔۔" انکے الفاظ، انکے حلق میں ہی رہ گئے اور آنکھوں سے آنسو رواں ہو کر رہ گئے۔

"پچھلے دو دنوں سے اس نے روٹی کا ایک نوالہ بھی حلق سے نہیں اتارا۔۔ پلیز ممائی جان! آپ جائیے نا اس کے پاس۔۔" وہ التجائیہ انداز میں بولی۔

"رات میں تمہارے سامنے گئی تو تھی۔۔ لیکن وہ تو کسی سے بھی بات کرنے سے قاصر ہے۔۔" انہوں نے اپنے آنسو صاف کیے اور فریج میں سے جوس کا کین نکالتے ہوئے گلاس میں ڈالا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"لایئے مجھے دیجیئے۔۔" شماز انکی باتیں سن کر کچن میں آیا اور انکے ہاتھ سے جوس کا گلاس پکڑتے ہوئے وہاں سے نکلا۔

"شماز۔۔ آپ۔۔" علینہ نے سوالیہ انداز میں کہا تو وہ جاتے جاتے پلٹا۔

"لیٹ می ہینڈل دس میٹر۔۔"

جنت نے علینہ کی طرف سوال کن نگاہوں سے دیکھا تو اس نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا کیونکہ سامعہ کی موجودگی میں وہ اسے کچھ بتا بھی نہیں سکتی تھی۔  
\*\*\*\*\*

وہ کمرے میں آیا تو وہ کھڑکی کی جانب منہ موڑے کھڑی، دھوپ کی شعاعوں کو خوب غور سے دیکھ رہی تھی۔ کھڑکی کہ پھیلی دھول کو وہ اپنی انگلی کی مدد سے دھیرے دھیرے صاف کر رہی تھی۔ وہ دروازے پہ ہی کھڑا رہا کہ شاید وہ رخ موڑے۔ مگر ایسا نہ ہو سکا۔ تبھی اس نے دستک دی اور اندر آتے ہوئے جوس کا گلاس سائیڈ ٹیبل پہ رکھا۔ اسکے قدموں کی آواز وہ سن چکی تھی مگر دانستہ اس نے پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ آخر وہ اسکے قریب آیا۔ اس نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے کھڑکی سے پیچھے کرتے ہوئے کھڑکی کا پردہ آگے کر دیا، جس سے کمرے میں پھیلی دھوپ چھاؤں میں بدل گئی۔

"بیٹھو یہاں۔۔" اس نے اسے کرسی پہ بٹھایا اور خود دوسری کرسی اسکے سامنے رکھے، اسکے سامنے آبیٹھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اس نے اسے خوب غور سے دیکھا جس کی آنکھیں سو جھی ہوئی تھیں اور وہ مری مری سی حالت میں اسکے سامنے بیٹھی اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کاٹ رہی تھی۔ آخر وہ کچھ سوچتے ہوئے اٹھا اور جوس کا گلاس میز پر سے اٹھاتے ہوئے اسکے پاس دوبارہ آیا۔

اس نے جوس کا گلاس اسکے سامنے کیا تو اس نے نظر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔

"پیو۔۔" وہ ذرا نرم لہجے میں بولا اور اسکے قریب بیٹھا۔

دوسری طرف وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔

"جسٹ ڈرنک اٹ۔۔" اب کے اسکے لہجے میں سختی تھی۔

اس نے نظر اٹھا کر یکبارگی میں اسے دیکھا اور جوس کا گلاس اسکے ہاتھوں سے پیتے ہوئے رو دی۔

شماز نے معنی خیز نگاہوں سے اسے خوب غور سے دیکھا۔ وہ جب جوس کا گلاس ختم کر چکی تو اس نے اسکے ہاتھ سے گلاس پکڑا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

جنت اور علیینہ دونوں اسکے کمرے کی جانب آئیں مگر دونوں میں ہونے والی گفتگو جوں ہی انکے کانوں میں پڑی تو وہ جاتے جاتے رکی۔

"کس بات پہ خاموشی ہے اب؟؟؟" وہ نارمل انداز میں سوالیہ بولا لیکن طنز صاف اور واضح تھا۔

"تم ہی چاہتی تھی کہ انہیں سب پتہ چل جائے۔۔ تو ہو تو گیا ہے۔ جو تم چاہتی تھی۔۔" وہ پھر سے بولا۔ "قتل کرنے والے اداس کب سے ہونے لگے؟" اب کے وہ پھٹ پڑا تھا۔

"قتل؟؟؟ نہیں۔۔ نہیں۔۔ میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔" آخر اسکی خاموشی ٹوٹی۔

"تم نے کچھ نہیں کیا تو پر سوں رات، انکے کمرے میں کیا کرنے گئی تھی تم؟؟؟" اس نے اسے آڑے ہاتھوں لیا تو وہ نظریں جھکا کر رہ گئی۔

"اب جھوٹ مت بولنا۔۔" وہ دھمکی آمیز لہجے میں بولا۔

"میں نے کچھ نہیں کیا شماز بھائی۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔" روتے روتے اسکی ہچکی بندھ چکی تھی۔

"تم نے کچھ نہیں کیا؟ تم نے؟؟؟" وہ اپنا ہاتھ دباتے دباتے رہ گیا۔ "تو پھر کیا ہے یہ سب؟ کیا ہے؟؟؟" اس نے اپنی ایک پینٹ کی جیب سے ٹوٹی ہوئی چوڑی نکالی تو دوسری سے اسکے ہاتھ سے اس روز اتاری گئی چوڑیاں۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اب بھی کہو یہ تمہاری نہیں؟؟؟" وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔

ان دونوں میں ہونے والی گفتگو سن کر باہر موجود علیہ اور جنت ششدر رہ گئیں۔ دونوں نے گہری کھلی آنکھوں سے ایک دوسرے کو دیکھا۔ شہازیہ کیسا انکشاف کر رہا تھا؟ دونوں اندر ہی اندر خوف زدہ تھیں۔

"میں نے کچھ نہیں کیا۔ میں نے تو صرف ان سے بات کی تھی۔ انہیں صرف بتایا تھا جو آپ لوگوں نے میرے ساتھ کیا۔ میں کیوں قتل کروں گی انکا۔ کیوں؟؟؟" وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی اور وہ اس کے سامنے بیٹھا بے حسی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

جنت نے چاہا کہ اندر جا کر معاملہ سنبھالے مگر علیہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اندر جانے سے اشارۃً روکا۔

"یہ قتل ہی ہے۔ تم نہیں جانتی کہ تمہاری اس بیوقوفی سے کیا ہو گیا ہے؟ اماں بی! اماں بی نہیں رہیں اس دنیا میں۔۔۔ نجانے تم نے کس انداز میں ان تک ساری بات پہنچائی ہے کہ وہ یہ سب برداشت ہی نہیں کر پائیں۔" وہ چیخ چیخ کر بولا۔

"میں نے کچھ غلط نہیں کہا ان سے۔۔۔ آپ شاہ ویز سے پوچھ سکتے ہیں۔۔۔ وہ وہیں تھابت۔۔۔" وہ بے اختیار، بناء سوچے سمجھے بولتی چلی گئی۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

شاہ ویز کے ذکر پہ اسکا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔

وہ بھی کرسی پر سے اٹھی اور اسکے پاس جا کھڑی ہوئی جہاں وہ اس سے منہ پلٹ کر کھڑا تھا۔

"میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔ آپ شاہ ویز سے پوچھ سکتے ہیں۔۔ وہ وہیں تھابت۔۔ ہم دونوں آپس میں بات

کر رہے تھے تو انہوں نے ہمیں دیکھ لیا۔۔ اور۔۔" وہ سسکی لیتے ہوئے بولی اور پھر سے رو دی۔

"شماز بھائی! مجھے آپ کی قسم۔" اب کے شماز نے پلٹ کر اسکے چہرے پہ نگاہ ڈالی۔

اسکی آنکھوں سے زار و قطار آنسو بہہ رہے تھے۔ چاہتے ہوئے بھی وہ اسکے آنسو صاف نہ کر پایا۔

"آپ جانتے ہیں۔۔ میں آپ کی جھوٹی قسم نہیں کھا سکتی۔۔ جانتے ہیں بچپن میں کتنی دفعہ جنت مجھے آپ کی قسم

دے دیا کرتی تھی اور میں اسکی آئس کریم کو ہاتھ تک نہیں لگاتی تھی۔ اور جب آپ کی قسم نہیں دیتی تھی تو میں

اسکی آئس کریم چٹ کر جایا کرتی تھی۔" اس نے اسے بچپن کا وہ قصہ سنایا جو اسے بھی ابھی تک یاد تھا۔ یہی وجہ

تھی کہ وہ مہر سے بہت حد تک اٹیچڈ تھا۔

آخر شماز کی آنکھوں کے کنارے بھی بھیک گئے۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"میں نے کچھ غلط نہیں کیا سوائے انہیں سچ بتانے کے۔۔ اور وہی واحد تھیں جنہیں میرے سچ پہ اعتبار بھی آگیا تھا۔۔ لیکن وہ۔۔ وہ کیسے؟ کیسے مجھے چھوڑ کر جاسکتی ہیں؟ انہوں نے تو کہا تو کہ وہ نا انصافی نہیں ہونے دیں گی۔۔۔ وہ میرے ساتھ ہیں۔۔ مگر۔۔"

اسکی حالت دیکھ کر شما نے اس کے سر پہ ہاتھ دیا۔

"میں نے تم سے کہا بھی تھا کہ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہے۔۔ پھر بھی تم نے؟؟" وہ دکھ سے بولا۔ "تم نہیں جانتی کہ گھر والوں میں سے کسی کو اس بات کی بھنک بھی پڑ گئی تو کیا کھرام برپا ہو گا؟"

ابھی وہ دونوں بات کر رہی تھیں کہ ٹی وی لاؤنج میں سے ندیم صاحب کی زوردار آواز سے پورا گھر ہل کر رہ گیا۔

علینہ اور جنت دونوں فوراً سیڑھیوں کی جانب بھاگیں، جہاں سے نیچے ٹی وی لاؤنج کا منظر صاف دکھائی دے رہا تھا۔

انکی زوردار آواز سن کر وہ بھی ہل کر رہ گیا۔ وہ فوراً باہر کی جانب بھاگا۔ مہر بھی اس کے ساتھ پیچھے پیچھے آئی۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"تم سچ بتاؤ گے یا میں خود اگلو اوں تمہارے منہ سے؟؟" وہ اسکا گریبان پکڑے بولے تو سامعہ نے انہیں ایسا کرنے سے روکا۔

نعیم اور زیبا نے بھی آگے بڑھتے ہوئے معاملے کی نزاکت کو سمجھنا چاہا۔

"ایسا بھی کیا ہو گیا ہے؟ جو ان بچہ ہے۔ اسکے ساتھ کس قسم کا سلوک کر رہے ہیں آپ؟؟"

انہوں نے تنبیہی انداز میں انگلی سے انہیں دور رہنے کا اشارہ کیا۔ انکی آنکھوں میں خون اتر اہوا تھا۔ جبھی سامعہ نے ان سے پیچھے ہو جانے میں ہی اپنی خیریت جانی۔

"بھائی صاحب! کیا ہو گیا ہے؟ اماں بی کو گئے ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں؟ کہ آپ نے گھر کا ماحول۔۔" آخر تابینہ نے بولنے کی جسارت کی۔

"یہی مجرم ہے اس گھر میں برپا ہوئی قیامت کا۔۔" انکی بات سن کر گھر کے تمام افراد ششدر رہ گئے۔

اسکا گریبان ابھی تک انکے ہاتھوں کی گرفت میں تھا۔ جس سے اسکی آنکھیں پھیلی ہوئی تھیں۔

"آج کوئی اس کی طرف داری نہ کرے۔۔ تابینہ تم بھی نہیں۔۔" انہوں نے تابینہ کو دور رہنے کا کہا۔

انکی آنکھیں اسے مزید خوف دلارہی تھیں، تبھی اس نے اپنے قدم پیچھے کی طرف کھسکا لیے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اس کی وجہ سے۔۔ اسکی وجہ سے میری ماں۔۔" انہوں نے ایک ہی جھٹکے سے اسکا کالر چھوڑا جو انکے ہاتھوں کی گرفت میں تھا۔ وہ زمین پہ جا گرا۔ لاؤنچ میں موجود صوفے کی نلکڑا اسکے ماتھے پہ جا لگی، جس سے اسکے ماتھے پر سے خون بہنے لگا۔ مگر وہ پھر بھی خاموش تھا۔

شماز سیڑھیاں اترتا ہوا فوراً نیچے آیا۔ "ابا۔۔ ابا۔۔" کیا ہو گیا ہے آپ کو؟" وہ ندیم صاحب سے بولا۔

"پاگل ہو گیا ہوں میں۔۔ میری اس نالائق اولاد نے پاگل کر دیا ہے مجھے۔۔ پاگل۔۔" وہ کڑھے سخت لہجے میں بولے۔

وہ شاہ ویز کے قریب آیا جو زمین پہ بیٹھے خاموشی سے اس سے التجا کر رہا تھا۔

"ابا۔۔ آخر ایسا کیا ہو گیا ہے جو آپ اس طرح سے؟؟" وہ اس کے پاس سے اٹھا اور دوبارہ ندیم صاحب کے سامنے آکھڑا ہوا۔

"اس سے پوچھو۔۔ پوچھو اس سے؟ آخر ایسا کیا کہا اس نے میری ماں سے کہ وہ۔۔" وہ چیخ کر بولتے ہوئے رو دیئے۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

### میلوں کا فاصلہ

اس سے رہا نہ گیا۔ آخر وہ بھاگتے ہوئے سیڑھیاں اتری۔ "اسے کیوں کوس رہے ہیں اب؟؟" وہ جارحانہ انداز میں بولی تو سب کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

"آپ سب جانتے تو تھے۔۔" اسکی ذو معنی بات پہ نعیم صاحب نے آنکھیں گول کرتے ہوئے اسے دیکھا اور اسکی بات کو سمجھنا چاہا۔ "اسے کچھ کہنے سے پہلے یہ سوچ لیجئے گا کہ سچ آپ بھی جانتے تھے۔۔"

وہ ان کے سامنے کھڑی دھمکانا انداز میں بولی تو نعیم صاحب نے اسے خوب جھاڑا۔

"تایا ابا ہیں تمہارے۔۔ تمیز سے بات کرو۔۔ اور یہ اتنی بے باکی سے کس سچ کی بات کر رہی ہو تم؟" وہ کافی دنوں بعد اس سے ہمکلام ہوئے تھے۔ جس پر وہ زخمی انداز میں مسکرا دی۔

"پاپا۔۔ آپ پوچھیے ان سے۔۔ یہ بتائیں گے آپ کو سچ۔۔ بتائیے تایا ابا۔۔" وہ انکے قریب جا کر ذرا بے خوف ہو کر بولی تو شہاز نے اسے خوب گھور کر دیکھا۔ جو ابا ندیم صاحب خاموش رہے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"آپ جانتے بھی تھے کہ نہ میں اس سے نکاح کرنا چاہتی ہوں۔۔ اور نہ ہی یہ۔۔ پھر بھی آپ نے۔۔" اس کے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہے، کہ نعیم صاحب نے زوردار تھپڑ اس کے منہ پہ رسید کیا۔

"چٹ۔۔" پورے لاؤنج میں تھپڑ کی زوردار آواز گونجی۔ جنت اور علینہ دونوں بھاگی بھاگی نیچے آئیں۔

"تم اتنی بے باک کب سے ہو گئیں؟ تایا ابا ہیں تمہارے۔۔ تایا ابا۔۔"

تھپڑ پڑتے ہی اس کا دماغ ماؤف ہو کر رہ گیا۔ اس نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھا، جو انکے تھپڑ سے لال سرخ ہو چکا تھا۔

"نعیم۔۔ کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ ہٹو پیچھے۔۔" ندیم صاحب نے انہیں اس سے دور کیا۔

"بھائی جان! کس سچ کی بات کر رہی ہے آخر یہ؟ بتائیے مجھے؟؟" نعیم صاحب کے سوال پہ انکی آنکھیں پھیل سی گئیں۔

انہوں نے ایک نظر سامعہ کو دیکھا، جو انہی کی طرف نظریں گاڑھے ہوئے تھی۔

"یہ نہیں بتائیں گے۔۔ ان میں ہمت ہی نہیں ہے۔۔" مہر روتے ہوئے بولی۔

"تایا ابا۔۔ خدا کے لیے۔۔ خدا کے لیے۔۔ ابا کو بتائیے کہ میں نے انکی عزت کو پامال نہیں کیا۔۔ خدا کے لیے۔۔ بتائیے۔۔" وہ انکے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے گڑ گڑا رہی تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

انہوں نے نعیم صاحب کو نظریں چراتے ہوئے دیکھا جو ان سے جواب کی آس لگائے ہوئے تھے۔

"مہر۔۔۔ پاگل ہو گئی ہو تم؟؟ ہوش میں آؤ۔۔۔ ابا کو کیوں بیچ میں لا رہی ہو تم؟" شما نے اسے شانوں سے پکڑتے ہوئے خوب جھنجھوڑا۔

"ہاں ہو گئی ہوں پاگل۔۔۔ آپ سب نے پاگل کر دیا ہے مجھے۔۔۔ آپ سب ذمہ دار ہیں اماں بی کی موت کے۔۔۔ آپ سب کی اصلیت برداشت نہیں کر پائیں وہ۔۔۔" وہ بے اختیار بولتی چلی گئی۔ اور وہ سب بول گئی، جس سے اسے شما نے منع کیا تھا۔

ندیم صاحب کا ماتھا ٹھنکا۔ انہوں نے شاہ ویز کو معنی خیز نگاہوں سے گھورا جو ان سے نظریں چرا رہا تھا۔

"کیسی اصلیت؟ کیا ہے آخر ہماری اصلیت؟ سن رہی ہو زیبا؟ یہ ہے تمہاری تربیت۔۔۔" انہوں نے زیبا کو آنکھیں نکالیں جو دور کھڑی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔

"جی چاہتا ہے کہ ابھی اور اسی وقت۔۔۔" اس سے پہلے وہ اسکے قریب آکر اس پہ دوبارہ سے ہاتھ اٹھاتے، شاہ ویز تیزی سے آگے بڑھا۔

"بس چچا جان۔۔۔ بس۔۔۔" اس نے پوری قوت سے انکا ہاتھ پکڑا جس پہ وہاں موجود سبھی لوگ ہکا بکا رہ گئے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"آخر سمجھتے کیا ہیں آپ؟ بیٹی ہے یہ آپ کی۔۔ بیٹی۔۔" وہ چیخا تھا۔

"اگر وہ کچھ کہنا چاہتی ہی ہے تو سن کیوں نہیں لیتے آپ لوگ؟ ہر کوئی اپنی الگ پنچائیت لگائے بیٹھا ہے۔۔ اور رہی بات اماں بی کی تو۔۔ ہاں۔۔ میں نے بتایا تھا انہیں سب۔۔ میں نے۔۔" وہ اونچا اونچا بولا۔

"پو پھو۔۔ وہ تو آپ کے ساتھ کیئے گئے ظلم کو لے کر بھی خود کبھی معاف نہیں کر پائیں۔۔" اب کے وہ تابینہ کے قریب آیا۔

"انہیں جب علم ہوا کہ وہ سب ایک بار پھر سے دہرایا گیا ہے، جو آپ کے ساتھ ہوا تو بہت دکھی تھیں وہ۔۔ بہت دکھی۔۔" اس نے اپنی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسوؤں کو صاف کیا۔

اسکی ایک ایک بات پہ سارے گھر والے رو رہے تھے۔

"مجھے کیا پتہ تھا کہ یہ سچ انکی جان لے لے گا۔۔" اس نے خود کو ضبط کیا اور مزید بولا۔

مہر نے اسے حیران کن نگاہوں سے دیکھا جو اسکا کیا دھڑا سب اپنے سر لے رہا تھا۔ اس نے چاہا کہ وہ کچھ کہے، لیکن کچھ بھی بول نہ سکی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"آپ کے نزدیک سچ چھپانا گناہ ہے۔۔ لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میں نے کوئی گناہ کیا ہے۔۔ گناہ تو یہ ہے کہ اسے

زبردستی آپ سب نے میرے نام سے منسوب کیا ہے۔۔" اشارہ صاف مہر کی جانب تھا۔

یہ شاہ ویز ہے؟ جنت کی آنکھوں کو یقین نہیں آ رہا تھا۔ ایسا ہی کچھ حال مہر اور گھر کے باقی افراد کا تھا۔

ندیم صاحب کا چہرہ غصے سے بھر گیا۔

"تو نکاح کو تم گناہ کہتے ہو؟" وہ اس پہ دھاڑے۔

"گستاخی معاف ابا۔۔ جیسا آپ نے کیا ہے وہ گناہ ہی ہے۔۔" آخر اس نے صاف لفظوں میں کہنے کی جسارت کی

-

"یار کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔" سارا معاملہ ہی شماز کی سمجھ سے باہر تھا۔

ندیم صاحب جو اسکی ایک بات کو بمشکل ہی ضبط کر رہے تھے، آخر اسکے قریب آئے۔

"تو تمہیں احساس ہو گیا کہ تم نے غلط کیا؟" وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سوالیہ بولے۔

"مجھے تو احساس تھا ہی۔۔ لیکن آپ کو تو اب بھی احساس نہیں ہو رہا۔۔" وہ بے خوف و خطر بولا۔

"جی چاہتا ہے تمہاری جان لے لوں۔۔" وہ اپنی مٹھی کو دباتے ہی رہ گئے تبھی وہ آگے بڑھی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"بس بہت ہو گیا تایا ابا۔۔ بس کریں۔۔ اب نہ تو کوئی اس پہ ہاتھ اٹھائے گا۔۔ اور نہ ہی مجھ پہ۔۔" اب کے اس کے انداز میں وارننگ تھی۔ وہ انکے سامنے، اسکے لیئے ڈھال بن کر کھڑی تھی، جس پہ شاہ ویز بناء آنکھوں کو جھپکائے اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔

ہر طرف گہری خاموشی تھی۔ چند سیکنڈ بعد سامعہ کی آواز سے لاؤنج کا سکوت ٹوٹا۔

"علینہ۔۔ اندر لے کے جاؤ اسے۔۔" انہوں نے حکمیہ انداز میں اسے مہر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

اس سے پہلے عیینہ آگے بڑھتی، نعیم صاحب بولے۔

"ہاں تو ہو گیا فیصلہ۔۔"

انکی بات پہ زیبا کا سانس خشک ہو کر رہ گیا۔

"کیسا فیصلہ؟" اس کے ہونٹ کپکپانے لگے۔ کیونکہ وہ جانتی تھی کہ نعیم صاحب غصہ میں کوئی بھی فیصلہ لے سکتے ہیں۔

"جس کی طرف داری کر رہی ہے، اسکے ساتھ جائے۔۔" انکی ذو معنی بات پہ سبھی کے ماتھے پہ پریشانی کی شکنیں واضح ہوئیں۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

انہوں نے ندیم صاحب کو دیکھا اور نظروں ہی نظروں میں انہیں گزشتہ رات ہوئی بات پہ عمل کا کہا۔

"ان دونوں کو فیصل آباد والے گھر میں شفٹ کر دیں۔۔ مہر کو دیکھنا میرے لیے کسی اذیت سے کم نہیں۔۔"

ان کے ذہن میں اپنے بھائی کے کہے گئے الفاظ گونجے۔

وہ فوراً سے کمرے میں گئے تو سب کا تجسس مزید بڑھا۔ سامعہ کا تو کلیجہ منہ کو آگیا۔

"شماز۔۔ رو کو اپنے ابا کو۔۔ کہیں یہ۔۔۔" خوف کے مارے اسکے ماتھے پہ پسینہ آنا شروع ہو گیا تھا۔

اس سے پہلے شماز انکے پیچھے جاتا، وہ کمرے سے باہر آئے۔ انکے ہاتھ میں موجود سپر ز کو دیکھ کر وہ حیران رہ گیا۔

انہوں نے وہ کاغذات اسکے منہ پہ پھینکے۔ "لو اٹھاؤ یہ۔۔ اور چلے جاؤ یہاں سے۔۔" وہ حکمیہ انداز میں بولے۔

زمین پہ کاغذات گرے ہی تھے، کہ تابینہ کے سامنے ماضی کی جھلکیاں گردش کرنے لگیں۔

اس سے یہ سب برداشت نہیں ہو پا رہا تھا، تبھی وہ وہاں سے بھاگتے ہوئے آنا فنا غائب ہو گئی تھی۔

"پو پھو۔۔" علیہ نے اسے جاتا دیکھا تو زیر لب اسے پکارا مگر وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

\*\*\*\*\*

اس نے اسے فوراً کال کی۔ کوئی تین چار مرتبہ کال کرنے کے بعد اس نے کال ریسیو کی اور اسپیکر پہ ڈال دی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"جی۔۔ کیسی ہو؟" وہ آفس میں کام کر رہا تھا۔ اور سنجیل اس کے سامنے بیٹھا تھا۔

"راحت۔۔ مجھے لینے آجائیے۔۔" وہ اس سے فون پہ بات کرتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔

"کیا ہوا؟ تم ٹھیک تو ہو؟" اسکی آواز سن کر اسکا دل دہل کر رہ گیا۔

سنجیل جو کرسی کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھا تھا، سیدھا ہو کر بیٹھا۔

"نہیں۔۔ میں ٹھیک نہیں ہوں۔۔ شاید میں مر جاؤں گی۔۔" اسکی بچی بندھ چکی تھی۔

"تابینہ۔۔ سنبھالو خود کو۔۔ جانتا ہوں۔۔ انکے جانے کا تمہیں بہت دکھ ہے۔۔ لیکن اللہ کی مرضی کے آگے

انسان بے بس ہوتا ہے۔۔" اس نے اسے سمجھانا چاہا۔

"راحت۔۔ ایک بار پھر سے وہ سب دہرایا جا رہا ہے۔۔" وہ سسکیاں لیتے ہوئے بولی۔

"کیا مطلب؟ کیا دہرایا جا رہا ہے؟" اسکا دل بندھ ہونے کے قریب تھا۔

"مہر کے ساتھ۔۔۔" وہ اتنا ہی بول پائی تھی۔

"کیا ہوا مہر کو؟ آپیہ؟؟؟" اس سے پہلے راحت بولتا، سنجیل نے ہڑ براتے ہوئے پوچھا۔

"سنجیل۔۔۔" اس نے اسکا نام لیا اور اسے ساری بات واضح طور پہ بتائی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

فون اسپیکر پہ ہونے کے باعث، دونوں تک ایک ایک بات صاف پہنچ رہی تھی۔

اس سے پہلے، اسکی بات مکمل ہوتی، سچیل اسکے پاس سے اٹھا اور وہاں سے چل دیا۔

"سچیل۔۔۔ رکو۔۔۔ سچیل۔۔۔ کہاں جا رہے ہو تم؟؟" اس نے فوراً سے فون رکھا اور اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔

"رکو۔۔۔ سچیل۔۔۔" وہ اپنے آفس سے باہر نکل کر بولا۔

وہ جاتا جاتا رکا۔

سارا اسٹاف دونوں کو الجھتے ہوئے دیکھ کر کھڑا ہو گیا۔

"بھائی پلینز۔۔۔ آج مجھے مت روکیئے۔۔۔ پلینز۔۔۔" وہ پلٹ کر، اسے دیکھ کر بولا۔

اس نے اسٹاف کو دیکھا اور ذرا آہستہ آواز میں اسے سمجھاتے ہوئے تنبیہی انداز میں بولا۔

"سچیل۔۔۔ تم وہاں نہیں جاؤ گے۔۔۔ سنا تم نے۔۔۔"

"اسے میری ضرورت ہے بھائی۔۔۔ میں اسکے ساتھ یہ سب نہیں ہونے دے سکتا۔۔۔"

"کیا لگتے ہو تم اس کے؟ کس حق سے جاؤ گے تم؟ لگتی کیا ہے وہ تمہاری؟؟" اس نے اسے خوب جھاڑا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"بھائی۔۔ کم از کم آپ تو۔۔" وہ تڑپ کر بولا۔ "خیر۔۔" وہ دکھ سے بولتے ہوئے اسکے سامنے سے آنا فنا غائب ہو گیا۔

اسکے نکلتے ہی راحت اسکے پیچھے پیچھے گیا۔ اس نے اپنی گاڑی نکالی اور اسکی گاڑی کے پیچھے دوڑادی۔  
"پاگل ہو گیا ہے یہ لڑکا۔۔" وہ تیزی سے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے اسکی گاڑی کے پیچھے جانے لگے۔  
دوسری طرف وہ ایک سوئیس کی اسپیڈ پہ گاڑی چلاتے ہوئے مین روڈ پہ گاڑی کسی ہوائی جہاز کی طرح بھگارتھا۔

\*\*\*\*\*

"ابا۔۔ مجھے یہ سب نہیں چاہیے۔۔" اس نے زمین پہ گرے کاغذات کی طرف اشارہ کیا۔  
"ابا۔۔ آج اگر میں نے سچ بولنا چاہا تو آپ نے میرا ساتھ نہیں دیا۔۔" وہ بے پناہ اذیت سے بولا۔  
"چلے جاؤ یہاں سے۔۔" انہوں نے خود کو ضبط کرتے ہوئے کہا۔  
"کیا کہہ رہے ہیں آپ؟ میرے شاہ ویز کو مجھ سے دور کیوں کر رہے ہیں آپ؟" آخر وہ ماں تھی، کہاں چپ رہ سکتی تھی؟

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اگر اس گھر میں کسی کو بھی اسکی طرف داری کرنی ہے تو اسکی بھی اس گھر میں جگہ نہیں۔۔" انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا تو سب ششدر ہو گئے۔

اس نے زمین پہ بکھرے کاغذات کو اٹھایا اور انہیں ایک ساتھ اکٹھا کرتے ہوئے، انکے قریب آیا۔

"آپ کا یہ سب کچھ آپکو ہی مبارک۔۔ آپ نے شاید انہیں نہیں دیکھا تھا۔۔ میں نے محسوس کیا تھا، انکی آنکھوں میں چھپا درد۔۔ جو جرات وہ مجھے دے کر گئی ہیں میں کم از کم اب اس سے بھاگ نہیں سکتا۔۔" اس نے کاغذات انکے سامنے کیے، لیکن وہ جوں کے توں کھڑے رہے۔ آخر اس نے کاغذات سامنے میز پر رکھے اور اپنی ماں کے قریب آیا۔

"امی۔۔" وہ انکے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیے بولا۔

"روکیوں رہی ہیں؟ آپ یہی تو چاہتی تھیں کہ میں سچ کا سامنا کروں۔۔" اس نے انکی آنکھوں کو صاف کیا جس سے زار و قطار آنسو بہہ رہے تھے۔

"تو دیکھیے۔۔ وہی کر رہا ہوں۔۔ جیسا آپ چاہتی ہیں، ویسا ہی بنوں گا۔۔ آج یہ سب چھوڑ کر اپنی مرضی سے جاتو رہا ہوں۔۔ لیکن مجھے ایک بات کی تسلی تو رہے گی کہ میری ماں مجھ سے خوش ہے۔۔" وہ انکے گلے لگ کر خوب رویا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"ابا۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ؟ ابا ایسا مت کیجیے۔۔" شماز کی بات پہ انہوں نے اپنی غصہ سے بھری، گہری لال آنکھیں اسے دکھائیں۔

اس نے سامعہ کو بمشکل ہی چپ کروایا اور پھر ہاتھ جوڑتے ہوئے جنت کے سامنے آکھڑا ہوا۔ اس نے چاہا کہ وہ کچھ کہے، لیکن مارے ندامت کے اسکے منہ سے کچھ بھی نہ نکل سکا۔ جنت نے آنسوؤں سے بھری آنکھیں لیے اسے دیکھا اور اسکے قریب آئی۔

"مہر کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤ۔۔" وہ ذرا آہستہ آواز میں بولی۔

اسکی بات پہ وہ چونکا۔

"اب تم جاسکتے ہو۔۔" ندیم صاحب مکرر بولے تو وہ اس سے تھوڑا پیچھے کو ہولی۔

اس نے پلٹ کر انہیں دیکھا، جواب کے اس سے منہ پلٹ کر کھڑے تھے۔ اس نے انکے قریب جانا چاہا۔ لیکن چاہ کر بھی انکے سامنے خود کو اور ذلیل کرنے کی جسارت نہ کر سکا۔ اس کے پاؤں گھر کے مرکزی دروازے کی جانب چل پڑے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"تایا ابا۔۔ کس بات سے ڈر رہے ہیں؟ اپنے بھائی کی نظروں میں گرنے کا خوف ہے آپکو؟ تو بے فکر رہیے۔۔  
ایسا کبھی نہیں ہو گا۔۔ لیکن۔۔" مہر نے پھر سے اپنی سی کوشش کی۔

نعیم صاحب کے بولنے پہ اسکی بات ادھوری ہی رہ گئی۔ "اپنے ساتھ اسے بھی لے جاؤ۔۔" ابھی وہ گھر کے  
مرکزی دروازے کے پاس ہی پہنچا تھا کہ انکے الفاظ اسکے کان میں پڑے۔ اسکی آنکھیں باہر کو نکل آئیں۔  
"پاپا۔۔" وہ زیر لب بولی۔

شاہ ویز نے فوراً پلٹ کر دیکھا۔ اس کا پہلا دھیان ہی جنت پہ پڑا جو التجائیہ انداز میں اسے مہر کو اپنے ساتھ لے  
جانے کو کہہ رہی تھی۔

آخر وہ اسکی محبت تھی۔ وہ محبت جسے اس نے بے پناہ چاہا تھا۔ آج وہ اس سے اپنی بیسٹ فرینڈ کے لیے التجا کر رہی  
تھی۔

اس نے ایک لمحے کے لیے اپنے ر کے ہوئے قدموں کو دیکھا مگر پھر تیزی سے اسکی جانب بڑھا تو وہ حیران رہ گئی  
۔

"پاپا۔۔ مجھے نہیں جانا کہیں۔۔ پاپا۔۔" وہ بھاگی بھاگی انکے پاس گئی تو وہ اس سے منہ پھیر کر کھڑے ہو گئے۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"شماز بھائی۔۔" اب کے وہ اس کے قریب آئی تو اس نے دکھ بھرے لہجے سے اسے دیکھا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"علینہ۔۔ جا کر اماں بی کی چادر لے آؤ۔۔"

"بھائی! آپ بھی۔۔" وہ اس کے سامنے گڑ گڑائی۔

تھوڑی سی دیر کے بعد ہی وہ اس کے لیے اماں بی کی چادر لے آئی۔ جسے اس نے شماز کے ہاتھ میں پکڑا یا۔

اس سے پہلے شماز وہ چادر اسے دیتا، اس نے آخری کوشش کرنا چاہی۔

"امی۔۔ مجھے روک لیجئے۔۔ امی۔۔" وہ زیبا کے پاس آئی۔

زیبا نے اس کے بکھرے بالوں کو اپنے ہاتھوں سے ٹھیک کیا اور اس کا ماتھا چوما۔

"چلی جاؤ یہاں سے۔۔" وہ ذرا تحکم سے بولیں۔ انکی آنکھوں میں دکھ ہی دکھ تھا۔

ان کا فیصلہ سنتے ہوئے، اس کے قدم ان سے پیچھے کی طرف ہونے لگے۔ ساری دنیا ہی اس کے خلاف ہو جاتی، تو وہ جی

لیتی۔۔ لیکن اس کی سگی ماں نے، اسے وہاں سے جانے کا حکم دے دیا۔

"یہاں کوئی میرا نہیں ہے۔۔ کوئی بھی نہیں ہے۔۔" آخر اس نے ہتھیار ڈال دیئے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

شماز اس کے قریب آیا اور اسکے سر پر اماں بی کی بڑی سی چادر اوڑھاتے ہوئے رو پڑا۔

"ایک دن تھا، تمہارے اسی بھائی نے سرخ دوپٹہ تمہارے سر پر اوڑھتے ہوئے تمہیں سدا سہاگن رہنے کی دعا دی تھی۔۔ اور آج۔۔ اماں بی کی چادر تمہارے سر پر دے کر تم سے اس بات کا وعدہ مانگ رہا ہوں کہ تم انکی اس چادر کی ہمیشہ لاج رکھو گی۔۔" اسکا سانس پھول سا گیا تھا۔ کانپتے ہاتھوں سے اس نے انکی چادر اسکے سر پہ اوڑھا دی۔ اور اسکا ہاتھ شاہ ویز کے ہاتھ میں دے دیا۔

"اسکا ساتھ کبھی نہ چھوڑنا۔۔" اس نے شاہ ویز سے کہا، جس کے ہاتھ میں اسکا ہاتھ تھا۔

"مجھے نہیں جانا۔۔ مجھے نہیں جانا۔۔" وہ بار بار اسی بات کی تکرار کر رہی تھی۔

"تسلی رکھو۔۔" جنت اسکے قریب آئی اور اسکے گلے لگتے ہوئے مزید بولی۔ "اب یہی تمہارا سب کچھ ہے۔۔"

اسکے بارے میں اسکی رائے کا تبدیل ہونا دیکھ کر اسکی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ اس سے پہلے وہ اس سے کچھ کہہ پاتی نعیم صاحب کی زوردار آواز دوبارہ سے گونجی۔

"لے جاؤ اسے۔۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

شاہ ویز نے اسکا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا۔ اس سے پہلے وہ کسی سے مل پاتی، وہ اسے آنا فانا وہاں سے لے کر غائب ہو گیا۔

اسکے جاتے ہی نعیم صاحب، ندیم صاحب کے قریب آئے۔

"میں معافی چاہتا ہوں۔۔ جو آج اس نے بد تمیزی کی۔۔" وہ معذرتانہ انداز میں بولے تو جنت ندیم صاحب کے قریب گئی۔

اسکے اندر آگ لگ چکی تھی۔

"ماموں جان۔۔ دکھ نہیں ہوا آپ کو؟" اسکے لہجے میں طنز واضح تھا۔

دونوں نے نظریں گھما کر اسے دیکھا۔

"گستاخی معاف۔۔ آپ نے اپنے بھائی کا رشتہ بچایا ہے۔۔ لیکن اس سب میں، ان دونوں کا انسانیت پر سے

اعتبار آپ کی وجہ سے ضرور اٹھ گیا ہے۔۔"

نعیم صاحب نے معنی خیز نگاہوں سے اسے دیکھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"مت دیکھیے مجھے ایسے۔۔ آپکی سوالیہ نظروں کا کوئی جواب نہیں میرے پاس۔۔ سچ کیا ہے؟ یہ اب ماموں جان اپنے منہ سے ہی آپکو بتائیں گے۔۔" اس سے پہلے وہ کچھ بولتے، اس نے مزید اپنی بات جاری رکھی۔

"بے فکر رہیے۔۔ مجھے نکالنے کے لیے آپکو حکم نامہ جاری نہیں کرنا پڑے گا۔۔ ویسے بھی میرا یہاں اب کوئی نہیں رہا، جو میں یہاں رکوں گی۔۔" اسکی ایک ایک بات میں طنز تھا۔

اس نے اتنا کہا اور سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کمرے میں آگئی۔ علینہ بھی بھاگی بھاگی اسکے پیچھے آئی۔

سامعہ فوراً زریا کے قریب گئی اور اسے گلے سے لگاتے ہوئے حوصلہ دیا۔

"بھابھی۔۔ میری بیٹی۔۔ ایسے حالات میں، ایسے رخصت ہوگی میں نے سوچا نہیں تھا۔۔ کتنا ارمان تھا مجھے اسے دلہن بنا دیکھنے کا۔۔" وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

جنت کی ایک ایک بات ندیم صاحب کے لیے اذیت سے کم نہ تھی، تبھی انہوں نے اسے سب سچ بتانے کا فیصلہ کیا۔ "نعیم۔۔ سچ یہ ہے کہ۔۔ وہ گھر سے بھاگی ضرور تھی لیکن۔۔۔"

جوں ہی انہوں نے لب کھولے ہی تھے کہ نعیم صاحب تڑپ کر بولے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"کوئی کچھ بھی کہے۔۔ لیکن مجھے آپ پہ اعتبار ہے بھائی۔۔ اماں بی کو تو ہم کھو چکے ہیں، لیکن اب میں آپ کو کھونا نہیں چاہتا۔" انکے الفاظ سن کر انکے کھلے لب ہمیشہ کے لیے بند ہو کر رہ گئے۔

انکے ادھورے لفظ پاس کھڑے شہزاد کو بے چین کر گئے تھے۔ وہ اسکے آگے کا سچ جاننا چاہتا تھا۔ لیکن کے آگے کی حقیقت کیا ہے؟ یہ جاننا اب اسکے لیے بہت ضروری ہو گیا تھا۔

\*\*\*\*\*

اس نے گاڑی اسکی گاڑی کے سامنے روکی تو سبیل کو یکدم بریک لگانا پڑی۔ وہ تھوڑی سی دیر کیے بناء ہی گاڑی سے نکلا اور اسکی گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے اس پہ چیخا۔

"پاگل ہو گئے ہو تم؟ کس راستے کی طرف نکل پڑے ہو تم؟؟" وہ اسٹیرنگ پہ ہاتھ رکھے، سر کو جھکائے ہوئے بیٹھا تھا۔

"سبیل۔۔ وہ اسکے گھر والے ہیں۔۔ وہ اسکے ساتھ سیاہ کریں یا سفید؟ ہم لوگ ان کے کسی معاملے میں نہیں پڑ سکتے۔۔" اب کے وہ ذرا نرمی سے بولا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"بیسٹ فرینڈ ہے وہ میری۔۔ اسے میری ضرورت ہے بھائی۔۔" اس نے نظریں اٹھاتے ہوئے، ان سے بات کرنے کی جسارت کی۔

"اس نے مانگی تم سے ہیلپ؟؟؟" راحت کو اسکی بات پہ واقعی غصہ آگیا تھا۔

"کیا یہ شرط ہے کہ جب دوست ہیلپ مانگے تو ہی اسکی ہیلپ کی جاسکتی ہے؟" ان کے غصہ کے پیشِ نظر وہ ذرا سکون سے بولا۔

اسکے سوال پہ وہ جزبز ہو کر رہ گیا۔

"سجیل۔۔ سنبھالو خود کو۔۔ کیوں اپنی اور اسکی زندگی مشکل بنا رہے ہو؟؟ اس طرح سے تو تم ان کو گوں کا شک اور پکا کر دو گے کہ واقعی وہ تمہارے ساتھ۔۔" اسکی ادھوری بات صاف مطلب بیان کر رہی تھی۔

"مجھے اس رات ہی، اسے وہاں اکیلے نہیں چھوڑنا چاہیے تھا۔۔ اسکے ساتھ بھی تو وہی سب ہو رہا ہے جو سب آپہ کے ساتھ ہوا۔۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اب کہ اماں بی کے بیٹوں کے دماغوں میں خناس بھر گیا ہے۔۔ عزت کی بات کرتے ہیں یہ کمینے لوگ۔۔ اپنی بیٹیوں پہ اعتبار تو ان کو ہے نہیں۔۔ عزت بھلا کہاں دیں گے اسے۔۔" اس نے گاڑی کے شیشے پہ زور سے ہاتھ مارا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"سجیل۔۔" وہ تڑپ کر بولے۔

"میں جانتا ہوں کہ وہ تمہاری دوست ہے۔۔ مگر اب۔۔ اب وہ کسی کی بیوی ہے۔۔۔ اسے تمہاری ضرورت ہوگی بھی تو وہ کبھی تم سے ہیلپ نہیں مانگے گی۔۔" انہوں نے اسے سمجھایا۔

"بھائی۔۔ آپہ کی حالت آپکے سامنے ہے۔۔ تو سوچیے مہر پہ کیا بیت رہی ہوگی؟ کیا اسکے گھر میں ایک بھی مرد نہیں جو اسکا ساتھ دے سکے؟"

بلاشبہ اسکی ایک ایک بات سچ تھی، لیکن اس وقت اسکا وہاں جانا بہت سی جانوں کو عذاب میں ڈال سکتا تھا۔

\*\*\*\*\*

"جی چاہتا ہے اسی ٹیکسی سے کود کر اپنی جان دے دوں۔۔" وہ زیر لب خود سے بولی۔ اسکے کہے الفاظ اس تک صاف پہنچ گئے تھے۔ تبھی اس نے اسکا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا تھا۔

"چھوڑو میرا ہاتھ۔۔" وہ ٹیکسی میں اسکے برابر میں بیٹھی، اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی جو اسکے ہاتھ کی گرفت میں تھا۔

"مجھے تمہارے ساتھ کہیں نہیں جانا۔۔ چھوڑو مجھے۔۔" وہ پھر سے بولی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

ٹیکسی ڈرائیور نے گاڑی کے سامنے والے شیشے سے دونوں کو الجھتے ہوئے دیکھا۔ "باجی کوئی مسئلہ ہے؟" آخر اس نے خدمتِ خلق کو اپنا فرض سمجھا۔

"کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔ یہیں سائیڈ پہ اتار دیجیے۔۔۔" اس نے اسے گھورا تو اس نے زور آزمائی بند کی۔

ٹیکسی سے اترتے ہی اس نے اسکا ہاتھ چھوڑا۔ اور ٹیکسی والے کو کرایہ دیا۔

"تم اس کو بھگا کر لے کر جا رہا ہے صاحب؟" اس نے اسے بقیہ پیسے واپس دیئے۔

اسکا سوال سن کر اسکی آنکھیں پھیل سی گئیں۔ اسکے ساتھ کھڑی مہر نے ٹیکسی ڈرائیور کو خوب غصہ سے دیکھا تو اس نے اس پر سے اپنی نگاہیں ہٹائیں۔

اس نے بقیہ رقم اس سے پکڑی اور وہاں سے نکلنے کی کی۔

بس اسٹیشن پہ پہنچ کر اس نے گاڑی کی ٹکٹیں لیں۔

"خدا کے لیئے۔۔۔ ایسے بیہیونہ کرو۔۔۔ کم از کم فیصل آباد جانے تک تو۔۔۔" وہ اس سے التجائیہ انداز میں بولا۔

"مجھے کہیں نہیں جانا پلینز۔۔۔" اب کے اسکی آنکھیں بھر آئیں۔

اس نے نگاہیں اٹھا کر اسے بے چارگی سے دیکھا۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"تو کہاں جاؤ گی؟؟" اس سے پہلے وہ اس سے کچھ کہتی، دو پولیس اہلکار ان کے پیچھے آکھڑے ہوئے۔

"کون ہو تم دونوں؟ کہاں جا رہے ہو؟" انکی بارعب آواز سن کر وہ خوفزدہ ہو کر رہ گئی۔

"فیصل آباد جا رہے ہیں۔۔" اس نے بے خوف ہو کر، پر اعتمادی سے جواب دیا۔

"آپس میں کیا رشتہ ہے تم دونوں کا۔۔"

"بیوی ہے یہ میری۔۔" اس نے صاف الفاظ میں کہا۔

"نکاح نامہ دکھاؤ۔۔" اس کے سوال پہ مہر کو اس پہ شدید غصہ آیا۔

"نکاح نامہ لے کر کون پھرتا ہے؟" اس نے اسے آڑے ہاتھوں لیا۔

"اس بس اسٹیشن میں ہمارے علاوہ اور بھی بہت سے ہیں۔۔ ان سے چھان بین کر لیں تو زیادہ اچھا ہو گا۔۔"

اس نے آنکھوں کے اشارے سے اسے پولیس والے سے الجھنے سے منع کیا۔

"ارے بی بی۔۔ ہمیں تمہارے مشورے کی ضرورت نہیں۔۔ اس ٹیکسی ڈرائیور نے شکایت کی ہے اس لڑکے

کی۔۔ زبردستی کر رہا ہے یہ تمہارے ساتھ؟ بتاؤ؟ اسے ابھی کے ابھی پھینٹی پڑے گی تو ساری ہیر و گری نکل

جائے گی اس کی۔۔" اس سے پہلے وہ اسے پکڑتا، مہر نے اسے روکا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"نہیں۔۔ ایسا نہیں ہے۔۔ یہ۔۔" مہر کا اپنے لیے پرواہ دیکھ کر وہ نیم انداز میں زیر لب مسکرایا۔

"یہ لیجئے۔۔ اور مجھے امید ہے کہ اس سے آپکو تسلی ہو جائے۔۔"

اسکی جیب سے نکاح نامہ برآمد ہوتا دیکھ کر مہر کی حیرانگی قابل دید تھی۔

\*\*\*\*\*

"جینی۔۔ جینی۔۔" شہاز سیکنڈ فلور پہ آتے ہی اسے اوازیں لگانے لگا جو اپنا سامان پیک کر رہی تھی۔

"یہ جارہی ہے یہاں سے شہاز۔۔" علینہ نے اسکے کمرے میں داخل ہوتے ہی اس سے کہا۔

"جینی۔۔ سچ کیا ہے؟ مہر بھی کچھ بتانا چاہتی تھی۔۔ اور اب تم بھی۔۔"

"کیوں؟" وہ اپنے کپڑے تہہ لگاتے لگاتے رکی۔ "اب کیوں جاننا ہے؟ جب وہ چیخ چیخ کر بتا رہی تھی، تب تو کسی

نے سنا نہیں۔۔ اور اب۔۔" اس نے ترس کھا کر اسے دیکھا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو جوڑتے ہوئے بولی۔

"پلیز بھائی۔۔ اب اگر شاہ ویز نے اسکے لیے اسٹینڈ لے ہی لیا ہے تو مجھے نہیں لگتا کہ آپ کو کوئی سچ بتانا بھی

چاہیئے۔ صرف ایک گزارش ہے۔۔ مہر پہ گھر سے بھاگنے کا الزام مسترد کر دیجئے۔۔ وہ بے گناہ ہے۔۔ بے قصور

ہے وہ۔۔" اسکی آنکھیں بھر آئیں۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"جینی۔۔ خدا کے لیے۔۔ مجھے سچ جانا ہے۔۔"

"پلیز۔۔ شامز بھائی۔۔ ڈرگئی ہوں آپ سب سے۔۔ آپ سب ایسے تو نہ تھے۔۔" وہ دکھ سے بولی۔ "اور کیا پتہ سچ جاننے کے بعد بھی آپ بھی ماموں جان کی طرح اپنے بھائی کو ہی امپورٹنس دیں۔۔ ویسے بھی۔۔ اب سچ کو گولی ہی ماریں۔۔ اور جئیں اپنی یہ مصنوعی زندگی۔۔ جس میں صرف اور صرف آپ لوگوں کی زندگیاں ہی اہم ہیں۔۔" اس نے سوٹ کیس کو بند کیا اور موبائل پہ کال ملاتے ہوئے ڈرائیور کو آنے کے لیے کہا۔

"جینی۔۔ میں چھوڑ آتا ہوں تمہیں۔۔" اسکی پیشکش پہ علینہ نے جینی کو اشارہ کیا، اسکے ساتھ جانے کے لیے کہا تو چاروناچار اسے خاموشی سے اسکے ساتھ جانا پڑا۔

\*\*\*\*\*

"یہ تمہاری جیب میں کیسے؟" ڈیوولبس کا انتظار کرتے ہوئے دونوں پلیٹ فارم پہ بیٹھے تھے۔

"اماں بی کو سب بتانے کے بعد میں ساری رات بیقرار رہا۔۔ پہلی دفعہ مجھے احساس ہوا کہ میں واقعی غلط ہوں۔۔ اسی رات سوچ لیا تھا کہ میں تمہیں چھوڑ دوں گا۔۔ لیکن۔۔" اسکی زبان کنگ ہو کر رہ گئی۔ اسکی حالت دیکھ کر اس نے پریشانی سے استفسار کیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"پھر؟"

"پھر وہ چلی گئیں۔۔ ہماری وجہ سے۔۔ بلکہ نہیں۔۔ میری وجہ سے۔۔ صرف میری وجہ سے۔۔" اسکی آنکھوں میں آنسو تھے۔

"چاہا کہ تم سے بات کروں۔۔ لیکن تم نے ہر ایک سے بات کرنا چھوڑ دیا تھا۔۔ سوچا آج تمہیں لے کر کورٹ میں جاؤں گا۔۔ یہ نکاح نامہ اسی غرض سے اپنی جیب میں ڈالا تھا کہ تمہارے سامنے اسکے ٹکڑے ٹکڑے کروں گا۔۔ اس سے پہلے میں ایسا کر پاتا۔۔ اب انے میرے ہاتھ سے گری گھڑی انکے کمرے میں دیکھ لی۔۔" وہ مایوسی سے بولا۔

"تو ابھی بھی وقت ہے۔۔ چلتے ہیں کورٹ۔۔" وہ بے پرواہی سے بولی۔

اسکی بات سن کر اس نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا۔ "ابھی کس طوفان سے گزر کر آئے ہیں اور تم ہو کہ ابھی بھی۔۔"

"ہاں تو کیا کروں؟ کیا کروں میں؟ تمہاری وجہ سے میرے اپنے میرے نہیں رہے۔۔ تمہیں اب احساس ہو رہا ہے تو میں اس احساس کا کیا کروں؟ اچار ڈالوں؟؟ کیا پتہ تم اب بھی پہلے کی طرح ڈرامہ کر رہے ہو۔۔" اسکے الفاظ بمشکل ہی اس کے حلق سے نکلے تھے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسکی آنکھوں سے آنسوؤں کے قطرے پانی کی صورت بہہ رہے تھے، جسے ضبط کرنے میں وہ ناکام ہی رہی۔

"کیا چاہتی ہو تم؟" وہ ندامت سے نظریں جھکا کر صاف الفاظ میں سوالیہ بولا۔

"تم اچھے سے جانتے ہو کہ میں کیا چاہتی ہوں۔۔ لیکن تم میری چاہت مجھے دے نہیں سکتے۔۔ اگر کچھ دے سکتے

ہو تو میرے پاپا کا اعتبار مجھے واپس لا دو۔۔ کر سکتے ہو تم ایسا؟ بولو؟؟" اس نے اسکی آنکھوں میں دیکھنا چاہا جو

ندامت کے مارے زمین میں گڑھے ہوئے تھیں۔ آخر اس نے ہتھیار ڈال ہی دیئے۔

"مہر۔۔ کورٹ چلتے ہیں۔۔ آج ہی قانونی طور پر میں تمہیں اپنے اور تمہارے اس رشتے سے۔۔"

"بس۔۔ یہی کر سکتے ہو تم۔۔ تو منہ زبانی کہونا۔۔" وہ اپنا سانس بحال کرتے ہوئے بولی۔

"تو یہی تو چاہتی ہو تم۔۔ اب اس طنز کا مقصد جان سکتا ہوں میں؟" وہ اسکے پاس سے اٹھ کھڑا ہوا تو وہ اسکے برابر

میں آکھڑی ہوئی۔

"یہ ہے وجہ۔۔ یہ ہے وہ زنجیر جو میرے سر پر ہے۔۔"

اس نے اپنی چادر کو ہاتھ لگا کر اسے کہا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"پہلی اور آخری مرتبہ مجھ پہ بھروسہ کر لو۔۔۔ پلیز۔۔۔ صرف کچھ دن۔۔ اس کے بعد میرا وعدہ ہے تم سے  
۔۔ تمہارے پاپانہ صرف تمہیں اپنائیں گے بلکہ تمہاری اس رشتے سے بھی جان چھڑوا دیں گے۔۔" وہ پورے  
وٹوق سے بولا۔

"تم جیسا انسان صرف خواب ہی دکھا سکتا ہے۔۔"

\*\*\*\*\*

"وہ سچیل کے ساتھ بھاگی نہیں تھی شہاز بھائی۔۔ بلکہ سچیل سے میں نے ہی مدد مانگی تھی کہ وہ اسے وہاں سے جا  
کر لے آئے۔۔ شاہ ویز کا کیا سب کیا دھرا سچیل کے آگے آگیا۔۔ اور مہر۔۔ اس کا حال تو آپکے سامنے ہی ہے  
۔۔"

اس کے منہ سے سارا سچ سننے کے بعد وہ ہکا بکارہ گیا۔

اسکی کہی ایک ایک بات سن کر اس کے ہاتھ سے گاڑی بے قابو ہونے لگی۔ اس نے گاڑی کو ایک سائیڈ پہ بریک  
لگائی اور اسکی طرف دیکھ کر بولا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"کیا یہ سب ابا کو بھی پتہ ہے؟" اس کے منہ سے پہلا سوال ہی یہ نکلا جس پہ اس نے اثبات میں گردن ہلا کر جواب دیا۔

"ان بلیو ایل۔۔" اسے اپنے کانوں پہ یقین نہیں آرہا تھا۔ "تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا یہ سب؟ بہت ظلم ہو گیا ہم سے جنت۔۔ بہت بڑا ظلم۔۔" اسکی زبان کانپنے لگی۔ "جس انسان نے ہماری عزت کو بے عزت کیا ہم نے اسی کو ہی اپنی بیٹی سوئپ دی۔۔" اسکا سانس پھول سا گیا تھا۔

"میں نے ایک ایک لفظ ماموں جان کو بتایا تھا۔۔ لیکن۔۔" وہ مایوسی سے بولی۔ "مجھے لگا کہ وہ اسکے ساتھ کچھ بھی برا نہیں ہونے دیں گے۔۔ لیکن۔۔" اسکی آواز میں بھی لغزش تھی۔

"جنت۔۔ بہت بڑا ظلم ہو گیا ہے مجھ سے۔۔ وہ مجھ سے چیخ چیخ کر کہتی رہی کہ وہ بے قصور ہے۔۔ بے گناہ ہے۔۔ لیکن۔۔" وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔ "میں بھی اپنے ابا کی طرح خود غرض نکلا۔ اپنے بھائی پہ ہی اعتبار کیا۔۔" جینی نے دکھ بھری نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"کتنامان تھا اسے مجھ پہ؟ ہر بات کے لیے میرے پاس بھاگ کر آ جایا کرتی تھی کہ میں اسکا ساتھ دوں گا۔۔ لیکن۔۔ میں نے ہی۔۔ خود میں نے۔۔ اپنے ان ہاتھوں سے اسکے سر پر سرخ دوپٹہ اوڑھایا۔۔ وہ سرخ دوپٹہ

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

نہیں بلکہ اسکے ارمانوں کا خون تھا۔ ایک بہن کا بھائی پہ اعتبار کا خون۔۔ "اسکے ذہن میں ایک ایک چیز گھوم رہی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا، جیسے وہ منظر اسکے سامنے دوبارہ سے آگیا ہو۔

بھرم

"میں اگر شماز بھائی کو پہلے بتا دیتی تو شاید۔۔۔" وہ کھانے کی میز پہ بیٹھی گہری سوچ میں محو تھی۔

مسز ہارون اسکے قریب آئیں۔

میز پہ چکن نہاری، بریانی اور سلاد کی پلیٹ سجی ہوئی تھی، جو کسی کا بھی دل لپچانے کے لیے کافی تھی۔ لیکن اسے اس سب سے کہاں غرض؟؟

"کیا ہوا؟ بیٹا؟ کھانا شروع نہیں کیا ابھی تک؟"

"جی آپکا انتظار کر رہی تھی۔۔" وہ اپنے خیال سے نگلی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"چلو کھانا شروع کرو۔۔" وہ کرسی پہ بیٹھی۔

ہارون صاحب بھی ڈاننگ ہال میں داخل ہوئے۔ "کیسی طبعیت ہے بیٹی؟"

"جی ٹھیک ہوں۔۔" وہ آسودہ سی مسکان لیئے بولی۔

انہوں نے ایک نظر مسز ہارون پہ ڈالی جنہوں نے اسے اشارۃً اسے تسلی دینے کے لیئے کہا تو انہوں نے تسلی آمیز لہجے میں اس سے بات جاری رکھی۔

"بیٹا ہونی کو کون ٹال سکتا ہے۔ نوڈاؤٹ ان کا چلے جانا بہت بڑا اس ہے۔۔ لیکن اللہ کے کاموں میں بھلا کب کوئی دخل دے سکتا ہے۔۔" وہ اسکے سر پہ ہاتھ رکھ کر بولے تو وہ آبدیدہ ہوئی۔

مسز ہارون نے اسکے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر اسے دلاسا دیا۔

"جہانگیر کا فون آیا تھا۔ بتا رہا تھا کہ پرسوں کی آپکی ٹکٹ بک کروادی ہے۔۔" وہ اسکے سامنے بیٹھے۔

"ہاں یہ ٹھیک کیا۔۔ وہاں جاؤ گی تو ذرا نارمل ہو جاؤ گی۔" انہوں نے پلیٹ میں اسے چاول نکال کر دیئے۔

"صبح اپنی خالہ سے بھی مل آنا۔۔" انکی بات سن کر اس نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"اماں بی کے جانے کے بعد وہ کافی اداس ہو گئی۔۔ بلکہ میں صبح تمہارے ساتھ ہی چلوں گی۔۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

انکی زبان سے اپنے ان کہے لفظوں کو سن کر وہ رشکیہ انداز میں مسکرائی۔

شروع دن سے ہی انکا اسکے ساتھ نرم اور عاجزانہ رویہ تھا۔ جسے وہ اپنی سب سے بڑی خوش قسمتی سمجھتی تھی۔

☆☆☆☆☆

"یہ کہاں لے کر جا رہے ہو مجھے؟؟" فیصل آباد بس اسٹیشن پہ اترتے ہی اس نے پہلا سوال کیا۔

"برائے مہربانی چپ رہو۔۔" وہ خاصا اکتایا ہوا تھا۔

"وجہ؟؟؟"

"کچھ دیر پہلے جو ڈرامہ ہوا ہے۔ وہ ہے وجہ۔۔ اب کم از کم یہاں میں وہ سب افورڈ نہیں کر سکتا۔" اس نے معنی خیز نظروں سے اسے گھورا تو وہ برا سامنہ بنا کر رہ گئی۔

اس نے ٹیکسی کوروا تو دونوں اس میں سوار ہوئے۔ اس نے ٹیکسی ڈرائیور کو ایڈریس سمجھایا۔ اور محسن کال ملائی۔

"بس تھوڑی دیر میں آرہے ہیں۔۔"

وہ یہ سب کس سے کہہ رہا تھا؟ اسے اس بات کا خاصا تجسس ہوا۔ لیکن وہ اس سے پوچھنے کی جسارت نہ کر پائی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

گاڑی ایک بڑی سی عمارت کے سامنے رکی۔

اس نے ٹیکسی والے کو کرایہ دیا اور اسے لے کر اس عمارت کے داخلی دروازے سے اندر داخل ہوا۔

"یہ کہاں لائے ہو مجھے؟؟" وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

اس نے ایک لمحے کے لیے اسکی آنکھوں میں دیکھا، جس سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے۔ تبھی اس نے اسے اسکے انداز میں ہی جواب دینا مناسب سمجھا۔

"میں نے کچھ سمجھایا تھا تمہیں شاید۔۔" وہ نیم برہم لہجہ میں بولا۔

"تم مجھے کہیں بھی لے آؤ اور میں تم سے سوال بھی نہ کروں؟" وہ جنجھلائی۔

"تمیز سے۔۔" اس نے اسے آواز نیچی رکھنے کا اشارہ کیا۔ کیونکہ محسن لفٹ سے باہر نکلتے ہوئے انکی طرف آرہا تھا۔

"سلام بھابھی۔۔" اس نے شاہ ویز سے مصافحہ کیا اور مہر کو سلام کیا۔ اسکے منہ سے اپنے لیے بھابھی سن کر اس نے شاہ ویز کو خوب گھورا۔

"کیا ہوا؟ کچھ برا کہہ دیا میں نے؟ آپ نے تو سلام کا جواب ہی نہیں دیا۔۔" محسن خاصا پریشان ہوا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"وعلیکم السلام۔" اس نے برا سامنہ بنا کر کہا۔

"یار بہت تھک گئے ہیں۔۔ کیا ہمیں یہیں کھڑا رکھنے کا ارادہ ہے تمہارا؟" شاہ ویز نے تھوڑی سی دیر کیے بناء ہی اسے یاد دلایا۔

"اوہ۔ ہاں۔ آؤ۔ نمی کب سے آپ لوگوں کا انتظار کر رہی ہے۔۔" اس نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا۔  
دونوں اسکے ساتھ لفٹ میں داخل ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆

"کیا واقعی شاہ ویز بدل چکا ہے؟ یا صرف میری نظروں کا دھوکہ ہے؟" وہ لیمپ کی روشنی میں بیٹھی، آج ہونے والے واقعے کو سوچ رہی تھی۔ لائٹ کو آن آف کرتے ہوئے، وہ خاصی الجھ چکی تھی۔  
"مہر کا خیال تو رکھے گا نا وہ۔۔" اس نے گویا خود سے سوال کیا۔

وہ اپنے خود سے کیئے گئے سوال سے چونک اٹھی۔ اس نے فوراً سائیڈ ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھایا اور اسکا نمبر ڈائل کیا۔

"معزز صارف! آپکا مطلوبہ نمبر فی الحال میسر نہیں۔۔ کچھ دیر بعد کال کریں۔۔ شکریہ۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

ایسا تیسری چوتھی مرتبہ ہو رہا تھا۔ وہ دونوں کایکے بعد دیگرے کال کر رہی تھی۔ مگر بے سود۔

دوسری طرف وہ دونوں آپس میں خاصے الجھے ہوئے تھے۔

مہر کسی صورت بھی محسن کے فلیٹ پہ رہنے کے لیے رضامند نہیں تھی۔ جبکہ وہ اسے بار بار سمجھاتے ہوئے تقریباً تھک چکا تھا۔

"مہر صرف کچھ دن۔۔ اس کے بعد میں۔۔"

"بس۔۔۔" وہ جنبھلائی۔

"بڑی باتیں کر کے مجھے لے کر آئے تھے اپنے ساتھ۔۔ آخر کیوں؟ جب تایا ابا تمہیں گھر کے کاغذات سونپ رہے تھے، ان سے کیوں نہیں لیے وہ؟" وہ اسے ایک سے بڑھ کر ایک بات سنانے میں مصروف تھی۔

"مہر۔۔ کیا بچوں جیسی باتیں کر رہی ہو تم؟ اور پلیز۔۔ خدا کے لیے مہر۔۔ اپنا والیم آہستہ رکھو۔۔" اس کی آواز تھوڑی اونچی ہوئی تو اس نے اسے التجائیہ انداز میں سمجھایا۔

"مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔ سمجھے تم۔۔" وہ دانت پیستے ہوئے ذرا آہستہ آواز میں اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی تو وہ تناؤ کا شکار ہوا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"ٹھک۔۔ ٹھک۔۔" دروازے پہ جوں ہی دستک ہوئی تو دونوں کے مابین کشیدگی کا سلسلہ کچھ دیر کے لیے رک سا گیا۔

"شاز۔۔ کھانا تیار ہے تم اور بھابھی آ جاؤ۔" محسن نے اتنا کہا اور وہاں سے چلا گیا۔

"بھابھی۔۔" اس کا منہ غصہ سے بھر گیا تھا۔

"اسے سمجھا دو۔ ایک بار اور مجھے بھابھی کہا تو منہ توڑ دوں گی اس کا۔" اسکا جارحانہ انداز دیکھ کر وہ سر پکڑ کر رہ گیا۔

"تم چل رہی ہو میرے ساتھ کھانے کے لیے؟" اس نے دو ٹوک سوال کیا تو اس نے آنکھوں کو گول کرتے ہوئے سوالیہ انداز سے اسے دیکھا۔

"کیونکہ پھر وہ تمہیں بھابھی کہے گا اور اپنی جان سے جائے گا۔" اس کے انداز میں شرارت تھی۔ وہ نیم انداز میں مسکراتے ہوئے اس کے پاس سے ہٹا اور کمرے کے باہر چلا گیا۔

"کہاں پھنس گئی ہوں میں۔۔ کہیں پھر سے تو اس پہ بھروسہ کر کے میں غلطی تو نہیں کر رہی ہوں؟" اس نے خود پہ اوڑھی، اماں بی کی چادر کو اتارا اور تہہ کرتے ہوئے کرسی پہ رکھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اب یہی تمہارا سب کچھ ہے۔" جوں ہی وہ کرسی پہ بیٹھی، اسکے ذہن میں آج صبح ہونے والا منظر گھومنے لگا۔

"اب یہی تمہارا سب کچھ ہے۔۔" اس کے یہ الفاظ بار بار اسکے ذہن میں گردش کرنے لگے تھے۔

"جینی۔۔ تم تو اس سے اچھے سے واقف تھی۔ تم نے کیسے یہ سب کہہ دیا؟" اس نے خود کلامی کی۔

اسکا جی چاہا کہ وہ اس سے بات کرے لیکن ایسا ہونا ناممکن سا تھا۔ کیونکہ اس نے اپنا فون ساتھ رکھا ہی نہیں تھا۔ اتنی مہلت ہی کہاں ملی تھی اسے؟

رات گئے وہ راکنگ چیئر پہ ہی بیٹھی رہی۔ مگر شاہ ویز نے کمرے میں قدم تک نہ رکھا۔ بلکہ اسے باہر لاؤنج سے دونوں (محسن اور شاہ ویز) کے لڈو کھیلنے کی آوازیں اونچا اونچا ضرور آرہی تھیں۔

سورج کی کرنیں اسکے چہرے پہ پڑی ہی تھیں کہ اس نے اپنی مندی مندی آنکھیں کھولیں۔

پوری رات گزر گئی لیکن اس نے ایک لمحے کے لیے بھی اسکی حالت دریافت کرنے کے لیے اسکی خبر تک نہ لی۔

بھوک سے اسکا حال برا ہو رہا تھا۔ وہ اٹھی، ہاتھ منہ دھویا اور سائیڈ ٹیبل پہ پڑے گلاس میں بوتل سے پانی ڈالتے ہوئے وہ بمشکل ہی دو گھونٹ اپنے حلق میں اتار پائی تھی۔

کل صبح جو جو س شامز نے اسے پلایا تھا، اس نے صرف وہی پی رکھا تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

چوبیس گھنٹے گزر گئے لیکن روٹی کا ایک نوالہ بھی اسکے حلق میں نہ گیا۔ بھوک کے مارے اسکی آنکھوں سے اب آنسو آنا شروع ہو گئے تھے۔

اس نے ادھر، ادھر دیکھا لیکن کہیں کھانے کے لیے کوئی چیز نہ تھی۔ آخر اس نے الماری کھولی اور اس میں سے کچھ ڈھونڈنے لگی۔ الماری میں کپڑے کافی حد تک بکھرے پڑے تھے اور ان میں ایک شاپر میں لپٹی ہوئی فینائل کی گولیاں بڑی احتیاط سے رکھی گئیں تاکہ الماری میں کوئی کیڑا وغیرہ نہ گھس سکے، اگر گھسے بھی تو کپڑوں کو نقصان پہنچانے سے پہلے خالق حقیقی سے جا ملے۔

اس نے جوں ہی شاپر کو کھولا تو ایک سانس روکنے والی بدبو سے اسکا سامنا تھا۔ اس نے گولیوں کو ہاتھوں میں پکڑا اور اپنے ناک کے قریب کیا۔

"اخ۔۔۔ یہ کیا ہے۔۔۔" وہ زیر لب خود سے بولتے ہوئے گہری سوچ میں محو ہوئی۔ ایک سے بڑھ کر ایک خیال اسکے ذہن کو جنم بھوڑ رہا تھا۔ وہ فیصلہ نہیں کر پار ہی تھی کہ اسے کیا کرنا چاہیے۔

\*\*\*\*\*

علی الصبح مسز ہارون اور وہ سات بجے کے قریب تائبینہ کے ہاں پہنچیں۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"امید ہے ہمارے اس وقت آنے میں آپکو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہوا ہو گا۔" مسز ہارون معذرتانہ انداز میں بولیں تو تابینہ نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے انہیں بے فکری کا احساس دلایا۔

"پریشانی بھلا کیا ہو گی؟ آپکا اپنا گھر ہے۔۔"

انہوں نے ایک نظر سامنے صوفے پہ براجمان، راحت صاحب کو دیکھا، جن کا پورا ادھیان جنت پہ تھا، جو کچھ بھی بولنے سے عاری تھی۔

"اصل میں مجھے کلینک کے لیے نکلنا تھا۔۔ سوچا جاتے جاتے جنت کو آپ کے پاس چھوڑ جاؤں۔۔ رات میں اسے پک کر لوں گی۔۔ بہت مس کر رہی تھی یہ آپکو۔۔ ویسے بھی کل شام میں اسکی فلائٹ ہے۔۔ سوچا آپ سے مل لے گی تو اچھا فیل کرے گی۔۔" انہوں نے تمہید باندھتے ہوئے ساری بات واضح کی تو تابینہ کو انکے خلوص پہ پیار سا آگیا۔

"بہت بہت شکریہ۔۔۔"

"نہیں۔۔ اس میں شکریہ کی کیا بات۔۔" انہوں نے جنت کی طرف دیکھا جو نظریں جھکائے بس خاموشی سے زمین کو دیکھے جارہی تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

انہیں اسکی خاموشی ذرا عجیب تو لگی مگر اپنا وہم جانتے ہوئے انہوں نے اسے انکسور ہی کیا۔

"میں چائے لاتی ہوں۔۔" وہ اسکے پاس سے اٹھی ہی تھی کہ انہوں نے ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے پاس بٹھالیا۔

"چائے ہی کیوں؟ آپ اپنی بھانجی کو اچھا سناشتہ کروائیے۔۔ میں چلتی ہوں۔۔ میری ڈیوٹی کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔"

انہوں نے اپنے بیگ کی سٹریپ کو اپنے کندھے پہ لٹکایا اور اٹھ کھڑی ہوئیں۔

"آپ ناشتہ کر کے جاتیں تو ہمیں اچھا لگتا۔۔" وہ بھی انکے برابر کھڑی ہوئیں۔

"کوئی بات نہیں۔۔ شام کے کھانے پہ ملتے ہیں۔"

انہوں نے گویا خود کو خود ہی دعوت کے لیے مدعو کیا تو وہ پر مسرت ہوئیں۔

\*\*\*\*\*

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو اس نے اپنے آپ کو نارمل کیا جیسے اسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

وہ اس سے منہ پھیر کر کھڑی تھی۔

"میں نے الگ فلیٹ کے لیے بات کی ہے محسن سے۔۔ وہ کہہ رہا تھا یہیں گیسٹ روم میں ہی رک جاؤ۔۔" اس

نے اسکا موڈ آف دیکھا تو گزشتہ رات والی بات کو ہی واضح کرنا مناسب سمجھا۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"کچھ دن بس۔۔ جلد ہی اچھی نوکری مل جائے گی تو میں الگ فلیٹ ایزی لی افورڈ کر سکوں گا۔۔ آئی ہو پ۔۔ تم میری پوزیشن کو سمجھو گی۔۔" اس نے خود کو مجبور پیش کرتے ہوئے اسے سمجھانا چاہا۔

"تم تو ایسے بات کر رہے ہو جیسے میں ہمیشہ کے لیے تمہارے ساتھ رہنا چاہتی ہوں؟" اس کے لہجے سے طنز صاف واضح تھا۔

اسکی بات سن کر اس نے اسکا تنقیدی جائزہ لیا۔ وہ بمشکل ہی اپنے پاؤں پہ کھڑی ہو پار ہی تھی۔

"کیا ہوا تمہیں؟ تم ٹھیک تو ہو؟" اس سے پہلے وہ آگے بڑھتا، وہ بیڈ پہ ڈھے سی گئی۔ اس کے منہ سے جھاگ نما چیز نکلنے لگی، جسے دیکھ کر وہ اور زیادہ خوفزدہ ہو کر رہ گیا۔

"یہ کیا کیا تم نے؟ کیا کھایا ہے تم نے؟؟" اس نے اسے اپنی بانہوں میں بھرا۔

اس کے گہرے سیاہ بال اس کے کندھے پہ گرنے لگے تھے۔ وہ اس کے اتنا قریب تھا کہ اسے اسکی سانسیں اکھڑنے کی آواز صاف صاف سنائی دے رہی تھی۔

"مہر؟؟ مہر؟؟ تم ٹھیک ہو؟؟ مہر؟؟ مہر؟؟ مہر؟؟ مہر؟؟ مہر؟؟ مہر؟؟" اسکی آواز نے زور پکڑا تو محسن اور نمی بھاگتے بھاگتے گیسٹ روم کی طرف بھاگے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

وہ اسے بانہوں میں لیئے اونچا اونچا رو رہا تھا۔ جوں ہی دونوں کا دھیان مہر پہ پڑا تو دونوں کی آنکھیں پھیل سی گئیں۔ اسکے منہ سے سفید جھاگ نکلے جا رہی تھی۔ اور اسکے ہاتھ پاؤں بری طرح سے کانپ رہے تھے۔ اس نے فوراً سے ایمبولینس کو کال کی۔

\*\*\*\*\*

"کیا بات ہے جنت بیٹی؟ اتنا اداس کیوں ہو؟" راحت صاحب ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے اسکی طرف دیکھ کر بولے۔

جواباً اس نے صرف رونے والے انداز سے انہیں دیکھا تو انکا دل تڑپ کر رہ گیا۔

"خفا ہو مجھ سے؟؟" انہوں نے خود سے اخذ کرتے ہوئے سوال کیا۔

"نہیں۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔" اس نے نفی میں گردن ہلائی۔

وہ کچن سے باہر آئی اور ناشتہ میز پہ لگاتے ہوئے دونوں کی طرف دیکھ کر سوالیہ بولی۔

"خیر ہے؟ مجھے تو لگ رہا تھا آپ لوگ خوب گپیں لگا رہے ہوں گے۔" اس نے تھرماس سے چائے کے کپوں

میں چائے نکالی۔

اب وہ کپ ان کے سامنے رکھ رہی تھی، مگر پھر بھی دونوں کی طرف سے کوئی خاطر خواہ جواب نہیں دیا گیا تھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"سجیل اٹھا نہیں ابھی تک؟" اس نے راحت صاحب سے پوچھا تو اسکے دل کی دھڑکن رک سی گئی۔ اور کیوں نہ رکتی؟ اسکا نام ہی ایسا تھا جسے چاہ کر بھی وہ اپنے ذہن کے نقشے سے کبھی ہٹا ہی نہ پائی۔

"اٹھ جائے گا خود ہی۔۔ چھوڑو۔۔" انکے لہجے میں اسکے لیئے بے پرواہی دیکھ کر اسے تشویش ہوئی لیکن اس نے دونوں میں سے کسی کو کچھ بھی محسوس نہ کروایا۔

"ارے؟ ایسے کیسے؟ آپ لوگ ناشتہ شروع کیجیے۔۔ میں اسے بلا کر لاتی ہوں۔۔" تابینہ کر سی پہ بیٹھتے بیٹھتے رکی اور سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کاریڈور سے ہوتے ہوئے اسکے کمرے تک آن پہنچی، جہاں وہ دنیا و مافیہا سے بے خبر لمبی تانے سو رہا تھا۔

"سجیو؟ میری جان۔۔" وہ اسکے قریب بیٹھی اور اسکے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے ذرا محبت سے بولی۔

اس نے مندی مندی آنکھیں کھول کر انہیں دیکھا اور پھر بے دلی سے منہ بناتے ہوئے، سر پہ تکیہ رکھ کر دوبارہ لیٹ گیا۔

"سجیل۔۔ کیوں خفا ہو ہم سے؟"

انکے سوال پہ اس نے تکیہ ایک سائیڈ پہ رکھا اور بیڈ پر سے اٹھ بیٹھا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"خفا؟ کیوں؟ کیوں ہوں گا میں خفا؟" لہجے میں طنز صاف عیاں تھا۔

اسکی سو جھبی ہوئی آنکھیں صاف بتا رہی تھیں کہ اس نے ساری رات جاگ کے گزاری ہے۔

"سوئے نہیں رات بھر؟"

"جب آپ عذاب کی کیفیت میں ہوں تو رات بھر نیند کہاں آتی ہے آپ؟؟" اس کے حلق سے بمشکل ہی آواز نکل پائی تھی۔

"سبحیل۔۔ خدا کے لیئے آگے بڑھو۔۔ تمہارے ماضی میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے، جسے تم یاد کرو۔۔ کیونکہ وہ اب کسی اور کا ہو چکا ہے۔۔" اسکی بات سن کر وہ زخمی انداز میں مسکرایا۔

"وہ تو میری کبھی تھی بھی نہیں۔۔ وہ جس کی تھی، اسکی ہو چکی۔۔ لیکن مہر۔۔" کہتے کہتے اسکی زبان رک سی گئی۔

"مہر؟؟؟" اسکی ادھوری بات پہ اس نے تجسس کا اظہار کیا۔

"اسکا کیا قصور تھا؟ آپ بھی تو وہیں تھیں آپ؟ ہونے دیا اسکے ساتھ اپنے جیسا ظلم؟؟؟" اسکی آنکھوں کے کنارے تک دکھ سے بھیک گئے تھے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"سجو۔۔ تم مہر سے کیا محبت؟؟" اس نے معنی خیز نظروں سے اپنی ادھوری بات سے اس سے سوال کیا۔

"نہیں۔۔ اس سے کہیں زیادہ۔۔ اسکا دکھ مجھے یہاں فیل ہوتا ہے آپہ۔۔ یہاں۔۔" اس نے اپنے دل پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے بتایا تو اسکی آنکھیں بھر آئیں۔

"ضروری نہیں کہ میرا اسے سوچنا محبت ہی ہو۔۔ ہاں میں اپنی چاہت میں اسکی دوستی کو نجانے کب بھول گیا؟ مجھے اندازہ ہی نہ ہوا۔" اس نے صاف لفظوں میں اسے اسکے کیے گئے سوال کی وضاحت دی۔

"خود کو سنبھالو پلیز۔۔" اس نے اسے تسلی دی تو اس نے گہری سانس بھرتے ہوئے خود کو نارمل کیا۔

"اچھا چلو۔ جلدی سے ہاتھ منہ دھو کر آ جاؤ۔ ناشتے کے لیے ہم سب انتظار کر رہے ہیں تمہارا۔ آ جاؤ۔۔"

"ہم سب؟" اسکی حیرت واضح تھی۔

"ہاں۔۔ میں، تمہارے بھائی اور۔۔" وہ کہتے کہتے خاموش ہو گئی مگر اسے تجسس میں ضرور ڈال گئی تھی۔

"اور؟؟؟" اس نے پوچھنا چاہا مگر وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

دوسری طرف ناشتے کی میز پہ وہ دونوں اسکا انتظار کر رہے تھے۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"ایک تو یہ دونوں۔۔ ان کی گپیں ہیں کہ کبھی ختم ہی نہیں ہوں گی۔۔ تم چائے لو بیٹی۔۔" اس نے خوشگوار موڈ میں کہا۔

"جی۔۔" اس نے کپ کو اٹھایا، جس کے کناروں کو وہ رگڑتے ہوئے، کچھ سوچنے میں مصروف تھی۔

"میری وجہ سے اگر کبھی بھی تمہارا دل دکھا ہو تو مجھے معاف کرنا بیٹی۔۔" انکے لہجے میں شرمندگی واضح تھی۔

انکے الفاظ سن کر وہ چائے کا گھونٹ بمشکل ہی حلق سے نیچے اتار پائی تھی۔

"جو ہوا اسے جانے دیجیئے انکل۔۔ شاید ایسا سب لکھا تھا۔۔" تابینہ سیڑھیوں سے اترتی ہوئی دونوں کو دکھائی دی تو راحت صاحب نے بات کا رخ بدلا۔

"آیا نہیں پھر؟؟" انہوں نے شرارتی انداز سے اسے چھیڑا تو وہ ناراض سی ہو گئی۔

"ایک تو آپ اسکے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔۔ آجاتا ہے میرا سبجو۔۔" وہ کرسی پہ انکے برابر اور جنت کے سامنے بیٹھی۔

"شاید میری وجہ سے وہ آنا نہیں چاہتے ہوں گے۔۔" اس نے بلاتا خیر اسکے نا آنے کی وجہ بیان کر ڈالی۔

دونوں نے ٹکڑ ٹکڑ ایک دوسرے کو دیکھا۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"نہیں۔۔ نہیں۔۔ ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔۔ بلکہ اسے تو پتہ بھی نہیں ہے کہ تم یہاں آئی ہو۔۔" تابینہ نے اسکی غلط فہمی دور کرتے ہوئے اسے گہری نگاہ سے دیکھا۔

"اور جہانگیر کیسا ہے؟ بات ہوئی ہے اس سے؟" وہ جیسے اسکے اندر کچھ ٹٹولنا چاہتی تھی۔

"جی۔۔ وہ تو میرے بناء کافی ادا اس ہیں۔۔" وہ نیم انداز میں مسکرائی۔

"اور تم؟؟" اسکے سوال پہ راحت ہڑبڑا سا گیا۔ اس نے کہنی مار کر اسے اشارۃً چپ رہنے کا کہا۔

"ظاہر ہے۔۔ میں بھی۔۔ بہت خیال رکھتے ہیں وہ میرا۔۔ ابھی بات منہ سے نکالی۔ ادھر وہ بات پوری کر دیتے ہیں۔۔" وہ تشکر سے مسکرائی تو تابینہ کے دل کو کچھ تسلی ہوئی۔

اس نے اسکے سامنے سینڈوچ رکھا اور ساتھ ہی ساتھ اسکے کپ میں تھر ماس سے گرم چائے کو انڈیلا۔

"مہر کے بارے میں جان کر کافی دھچکا لگا ہے اسے۔۔ رات رات بھر سو نہیں پاتا سچیل۔۔ اسے لگتا ہے کہ سب اسکی وجہ سے ہوا۔ نہ وہ اسے وہاں سے لاتا نہ یہاں یہ سب ہوتا۔۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسکی زبانی یہ سب جان کر اس نے تاسف بھری نگاہوں سے دونوں کو دیکھا۔ اصل وجہ تو وہ تھی۔ لیکن دونوں نے سب جانتے بوجھتے بھی ایک دفعہ بھی اسے ملزم نہ ٹھہرایا۔ ایسا کیوں؟ یہ سوال اسکے دل میں تھا، جسے وہ اندر ہی اندر دبا گئی تھی۔

"اچھا کیا جو تم یہاں آگئی۔۔ اک تم ہی ہو جو اسے سمجھا سکتی ہو۔۔ اگر تمہیں کوئی مسئلہ نہ ہو تو کچھ دیر اس سے۔۔ میرا مطلب ہے کہ وہ۔۔ تم سے ضرور وہ سب کہے گا جو آج کل اسکے دل و دماغ میں چل رہا ہے۔۔" راحت صاحب کی بات پہ اس نے اسپاٹ لہجے میں انہیں دیکھا۔

"میں؟ میں کیا کر سکتی ہوں انکے لیے؟ جب انہوں نے خود ہی خود کے لیے کچھ نہیں کیا۔" بے اختیار اسکے منہ سے نکلا تھا۔

اسی اثناء میں وہ اپنے کمرے سے باہر آیا۔ جوں ہی اسکا دھیان ڈائنگ ہال پہ بیٹھی جنت پہ پڑا تو اسکے قدم وہیں ساکت ہو کر رہ گئے۔

"اسکے ذہن میں تابینہ کے الفاظ گھومے۔

"ہم سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔۔" میں، تمہارے بھائی اور۔۔"

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

جوں ہی اسکا دھیان اوپر پڑا تو اسے وہاں کھڑا دیکھ کر وہ اٹھی۔ اس سے پہلے وہ آگے بڑھتی، وہ الٹے قدموں واپس پلٹ گیا تھا۔

"یہ یہاں کیوں آئی ہے اب؟" اس نے دروازہ بند کیا اور اسکے ساتھ اپنی پشت لگاتے ہوئے زیر لب بولا۔  
راحت اور تابینہ دونوں نے یک ٹکرا ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر جنت کو، جو اسکے اس رویے پہ خاصی چپ سادھ گئی تھی۔

\*\*\*\*\*

"نمی۔۔ کپڑوں میں رکھنے والی چیز تھی یہ؟" محسن نے اسے آڑے ہاتھوں لیا۔

"محسن یہ طریقہ اماں نے بتایا تھا۔۔ اور" میں نے تو شاپر میں پیک کر کے ایک سائیڈ پر رکھی تھی۔ مجھے کیا خبر تھی کہ اس قدر معاملہ سنگین ہے دونوں کے درمیان کہ وہ الماری میں موجود کپڑوں میں سے ہی یہ ڈھونڈ نکالے گی۔۔" وہ اچھا خاصا گھبراہٹ ہوئی تھی۔

"اونہ۔۔ تم اور تمہارے بڑے بزرگوں کے ٹوٹکے۔۔" وہ سخت برہم تھا۔ "یہ مر مر اگئی نا تو سیدھا ہم ہی پھنسیں گے۔۔" اسکی بات سن کر نمی کی آنکھیں خوف سے پھیل سی گئیں۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

دونوں آئی سی یو کے باہر ایک سائیڈ پہ کھڑے آپس میں الجھ رہے تھے۔ دوسری طرف شاہ ویز مایوسی سے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا، ڈاکٹر کی طرف سے بتائی جانے والی خبر کے انتظار میں تھا۔

"دونوں کے الجھنے کی آوازیں دونوں تک صاف آرہی تھیں۔ لیکن اسے اس وقت صرف پرواہ تھی تو مہر کی۔

"تم اتنا بڑا قدم اٹھا لو گی؟ میں نے سوچا نہیں تھا۔" اسکی آنکھیں رو رو کر سرخ ہو چکی تھیں۔ "تمہارا مجرم ہوں میں۔۔ سزا تو مجھے ملنی چاہیے۔۔" وہ جیسے خود سے لڑا۔

اسکے ذہن میں کئی دفعہ خیال آیا کہ وہ گھر والوں میں سے کسی کو اطلاع کرے مگر کسی چیز نے اسے ایسا کرنے سے روک رکھا۔ ایسا گمان ہوتا تھا کہ اسکے ہاتھوں میں ہتھ کڑیاں اور پاؤں میں بیڑیاں بندھی جا چکی ہیں۔

"تمہیں کچھ ہو گیا تو میں کیا جواب دوں گا سب کو؟ کتنے مان سے تمہیں، تمہارا ہاتھ پکڑ کر سب کے سامنے سے لے کر آیا تھا۔" یہی وہ الفاظ تھے، جو اسے گھر والوں سے رابطہ کرنے سے روکے ہوئے تھے۔

"بھائی۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔" نئی اسکے قریب آکر بولی تو محسن اسکے پیچھے پیچھے آیا۔

"خدا نخواستہ اگر اس نے پولیس والوں کو یہ کہہ دیا کہ وہ تمہاری وجہ سے خودکشی کر رہی تھی تو؟؟؟" اسکی بات بھلے ہی درست تھی لیکن بے موقع تھی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسکی بات سے اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

"محسن۔۔ کیا ہو گیا ہے آپکو؟ ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ تسلی رکھیں۔۔" اس نے ذرا سختی سے کہا۔

آئی سی یو کی لائٹ آف ہوئی تو تینوں بھاگے بھاگے آئی سی یو کی طرف دوڑے۔

اسٹرپچر پہ ڈال کر اسے باہر لایا جا رہا تھا۔ وہ نیم بے ہوشی کے عالم میں تھی اور اکسیجن پمپ کی مدد سے سانس لے رہی تھی۔

"شی از بیڑ ناؤ۔۔ لیکن حالت ابھی نازک ہی ہے۔ اللہ کا شکر ادا کریں کہ آپ انہیں بروقت لے آئے۔۔" ڈاکٹر صاحبہ نے اتنا کہا اور وہاں سے چلی گئیں۔

"جب تک ہم ان سے بات نہ کر لیں کوئی انکے قریب تک نہیں جائے گا۔" ایک بار عب انسپکٹر نے تینوں کو آگے بڑھنے سے روکا۔

دوسری طرف سے اسے روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا، جہاں ایک نرس اس کے ساتھ تعینات کی گئی تھی۔

"ہوا کیا تھا؟" وہ نقشیشی انداز میں بولا تو شاہ ویز نے اپنا سانس بحال کرتے ہوئے اسے الف سے یے تک ساری بات بیان کر دی۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"کیا لگتے ہو تم اس کے؟"

"جی۔۔ یہ بیوی ہے میری۔۔" اس نے جھٹ سے جواب دیا تاکہ وہ خود سے کچھ اور اخذ نہ کر بیٹھے۔

"کتنے روز ہوئے شادی کو؟ کیا زبردستی شادی کی ہے اس سے؟ یا بھاگ کر؟" اسکے سوال در سوال کو وہ ہضم نہیں کر پارہا تھا۔

"جو اصل بات تھی میں آپکو بتا چکا ہوں۔۔ مزید تفشیش کے لیئے۔ یہ لیجئے نکاح نامہ۔۔ اور پلیز اور کوئی تفشیش کرنا باقی ہے تو ذرا جلدی کیجئے۔۔ مجھے اسے دیکھنا ہے۔۔" اس نے ذرا غصہ سے جواب دیا جو انسپکٹر کو بھایا نہیں۔

اس نے خود کے غصہ کو کنٹرول کرتے ہوئے ملتی نگاہوں سے اسے دیکھا تو انسپکٹر کا غصہ ٹھنڈا ہوا۔

"پلیز۔۔" وہ لاچاری سے بولا۔

"او۔۔ کے۔۔" اس نے پرسکون ہو کر کہتے ہوئے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی۔

اسکے لیئے اسکی پرواہ دیکھ کر محسن نے حیران کن نگاہوں سے اسے دیکھا۔ نئی کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا۔

\*\*\*\*\*

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اس نے دستک دی، لیکن اسے اسکی طرف سے داخلی پیغام نہیں ملا تھا۔ اس نے دوبارہ سے دستک دی تو دروازہ تھوڑا سا سرکا۔ جس سے وہ اندر داخل ہوئی۔ اسکی پہلی نگاہ اس پہ پڑی جو راکنگ چیئر پہ سگریٹ سلگائے، سگریٹ کے کش لگا رہا تھا۔ معلوم ہوتا تھا کہ وہ کسی گہری سوچ میں محو ہے۔

"مجھے یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔۔ آپ شاید یہی سوچ رہے ہوں گے کہ میں یہاں کیوں آئی ہوں؟" وہ اسکی راکنگ چیئر کے پیچھے کھڑی، اسکی حالت کو بغور دیکھتے ہوئے بولی۔

"ہاں تو بتاؤ؟ کیوں آئی ہو؟" اس نے ذرا بے نیازی سے سوال کیا تو اس نے بھنویں سکیڑتے ہوئے اسے دیکھا۔  
"معافی مانگنے۔۔" اس نے دو لفظوں میں کہا اور وہاں سے جانے کے لیے اپنے قدم دروازے کی طرف بڑھائے۔

"تمہارا بدلہ پورا ہوا مس جنت کبیر خان۔۔" اسکے الفاظ سن کر اسکے قدم رک سے گئے۔ اس نے پلٹ کر اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا جواب کے اسکے سامنے کھڑا تھا۔

"ہاں۔۔ ابھی بھی کوئی حساب میری طرف سے نکلتا ہے تو بتاتی چلو۔۔" اسکے طنز بھرے جملے سن کر اس کا حیرت کے مارے منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ "اتنا حیران کیوں ہو رہی ہو اب؟ یہی تو چاہتی تھی تم۔۔ کہ میں اکیلا رہ

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

جاؤں۔۔ دنیا مجھ پہ تھو تھو کرے۔۔ تو وہی تو ہوا ہے۔۔ "اسکی سوالیہ نگاہوں کو وہ سمجھ چکا تھا، تبھی خود ہی جواب دیتے ہوئے اسکا تجسس دور کیا۔

"میں نے ایسا کبھی نہیں چاہا۔۔ اور یہ بات آپ بھی اچھے سے جانتے ہیں کہ میں کیسی ہوں؟ سوسٹاپ بلیمنگ می۔۔" اسکی آواز برابر کانپ رہی تھی۔

"ہاں۔۔ مجھ سے اچھا کون جانتا ہو گا تمہیں؟"

وہ زخمی انداز مسکرایا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے طنز کے تیرزہر میں بگھو بگھو کر مار رہا ہے۔

"آپ طنز کرنا بند کریں گے کیا؟" اس نے سخت کڑے لہجے میں بتائی نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"جاسکتی ہو تم۔۔" وہ اس سے منہ پھیر کر کھڑا ہوا۔

"جاتو چکی ہوں۔۔" وہ قدم بڑھاتے اسکے سامنے آئی۔

"جب جا چکی تھی تو کیوں پھر واپس آئی تم؟ مہر کی مدد کے لیے کہا تھا نا تم نے؟ لیکن کیا کیا تم نے؟ تمہارا پلین تو

میں سمجھ پایا ہی نہیں۔۔ تم نے ایک ساتھ تین لوگوں سے بدلہ لیا۔۔ واہ! مان گیا مس جنت کبیر خان۔۔ مان گیا

تمہیں مس جنت جہانگیر۔۔" اس نے اسکے نام کے ساتھ اسے ایسے پکارا جیسے کوئی گالی ہو۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"یونیورسٹی تک میں، میں بدنام ہو کر رہ گیا ہوں۔۔ صرف تمہاری وجہ سے۔۔ میں ہی تمہارا پلان نہ سمجھ سکا۔۔ جہاں جاتا ہوں۔۔ ہر اسٹوڈنٹ آپس میں چہ گوئیاں کرتے نظر آتا ہے۔۔ کوئی کہتا ہے۔۔ یہ ہے وہ انسان جس نے محبت میں دھوکہ دیا۔۔ اور کوئی تو یہ تک کہتا ہے کہ یہ ہے وہ انسان جس نے جنت کی بہن کو گھر سے بھگایا۔۔ جس سے محبت کرتا تھا، اسے ہی دھوکہ دے دیا۔۔" وہ ایک ایک بات اسے انکی نقالی کرتے ہوئے بتا رہا تھا۔ اس نے بے چارگی سے اسے دیکھا۔

اسکی حالت دیکھ کر وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ کس کرب میں ہے سو اس نے اس سے بحث کو فضول ہی جانا۔ راحت اور تابینہ نے کمرے کی طرف قدم بڑھائے ہی تھے کہ دونوں میں ہونے والی بحث سے انکے قدم رک سے گئے۔

دونوں کی سمجھ میں اب آرہا تھا کہ آخر کیوں سچیل اتنے دنوں سے غم سے نڈھال ہے۔ وہ اپنے دل کا غبار انکے سامنے تو نہ نکال سکا، لیکن جنت پہ اسے خوب غصہ تھا۔

"شاہ ویز سے بدلہ بھی لے لیا۔۔ مجھ سے بھی۔۔ اور مہر سے بھی۔۔"

اسکے الزامات سن کر اسکا دماغ ماؤف ہو کر رہ گیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"جانتی تھی نا تم کہ وہ مجھ سے محبت کرتی ہے؟ اور کہیں میری زندگی میں شامل نہ ہو جائے؟ اسی لیے تم نے۔۔" وہ بے ضبط، بناء سوچے سمجھے کچھ بھی بولے جا رہا تھا۔

"بس۔۔ بس کیجیے۔۔" اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے مزید بات کرنے سے روکا۔ "اب ایک لفظ اور نہیں۔۔" اس نے انگلی کے اشارے سے ذرا دھمکی آمیز لہجے میں کہا۔

"آپ سے محبت؟ بے وقوف ہو گی وہ لڑکی جو آپ سے محبت کرے گی۔۔ کیونکہ آپ محبت تو کر سکتے ہیں سچیل علی صاحب۔ لیکن بھروسہ نہیں۔۔ اور نہ ہی ساتھ دے سکتے ہیں۔۔ اگر اتنا ہی اسکا احساس تھا تو راحت بھائی سے تھپڑ پڑتے ہی وہاں سے بھاگ کھڑے نہ ہوتے۔۔" غصے کے مارے اسکا چہرہ لال سرخ ہو چکا تھا۔ اسکی بات پہ وہ ہکا بکا ہو کر رہ گیا۔

اس نے اتنا کہا اور واپسی کے لیے دروازے کی طرف قدم بڑھائے مگر جاتے جاتے رکی۔

"آئی ایم پراؤڈ ٹو ہیو جہانگیر۔۔ الحمد للہ۔۔" وہ مڑ کر اسکے چہرے کی طرف بغور دیکھ کر بولی تو وہ اس سے نظریں چراتارہ گیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اچھا ہوا۔۔ اس رات آپ نے مجھے اپنی دو کوڑی کی محبت بھیک میں نہیں دی۔۔ ورنہ میں جتنی مرضی دعائیں مانگ لیتی میری زندگی سے گرہن کبھی نہ جاتا۔" وہ ذومعنی انداز میں بولی اور دروازہ کھولتے ہی باہر آ موجود ہوئی۔

تائینہ نے اسے دیکھ کر معذرتانہ انداز میں ہاتھ جوڑے۔ راحت کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا۔ اس نے اس کے ہاتھوں کو پکڑا اور اس کے گلے جا لگی۔

"خالہ۔۔ ممی نے کہا تو آپ کی طرف آگئی۔۔ میں نہیں جانتی تھی کہ ایک اور الزام۔۔ ایک اور دکھ۔۔ ایک اور اذیت میری منتظر ہے۔۔ مجھے خوشی ہے کہ اس رات راحت بھائی نے میرے مشورے پہ عمل نہیں کیا۔۔ شکر ہے میری مہر ان کے نصیب میں نہیں لکھی گئی۔۔ شکر ہے۔۔" وہ بے انتہاء اذیت سے بول رہی تھی۔ لیکن آج وہ یہ سب کہہ دینا چاہتی تھی۔ اپنے اندر جو بوجھ لیئے وہ اتنے دنوں سے پھر رہی تھی، اسے آج اس نے آخر ہلکا کر ہی لیا۔

اسکا ایک ایک لفظ اندر موجود شخص سن رہا تھا۔ "مشورہ۔۔ کیسا مشورہ۔۔" اس کے کان کھڑے ہو گئے۔

دوسری طرف وہ وہاں ایک لمحے کے لیے بھی رکی نہیں۔۔ اس نے تیز قدم بڑھائے اور وہاں سے نیچے آئی اور ڈاننگ ہال میں پڑے اپنے بیگ کو اٹھاتے ہوئے گھر کے مرکزی دروازے سے باہر آئی۔

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"جنت۔۔ جنت۔۔ میری بچی۔۔" وہ اسکے پیچھے پیچھے آئی۔

"خالہ۔۔ روئیں نہیں آپ پلیز۔۔" اس نے پلٹ کر اسے دیکھا اور اسکی آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں کو صاف کیا۔

"میں بہت شرمندہ ہوں۔۔" وہ نظریں جھکائے، ذرا شرمندگی سے بولی۔

"نہیں خالہ۔۔ نہیں۔۔ شرمندگی کی اس میں کیا بات ہے؟ یہ تو خوشی کی بات ہے۔۔ میرا آخری بھرم ٹوٹ گیا۔۔ میں خوش ہوں بہت۔۔ بہت زیادہ خوش۔۔" وہ بے انتہاء کرب سے گہرا المبا سانس لیتے ہوئے بولی۔

بالکنی میں کھڑے سچیل تک اسکی آواز صاف آرہی تھی۔ وہ لب بھنج کر دکھ سے مسکرایا۔

"سچیل صاحب سے ایک بات ضرور کہیے گا۔۔ دنیا آپ کو کچھ بھی کہے۔۔ فرق نہیں پڑتا۔۔ جب آپ اچھے سے جانتے ہوں کہ آپ کیا ہیں؟ اگر اس دنیا کے لوگوں کی اتنی ہی اہمیت ہوتی تو جہانگیر مجھے کبھی اپناتے نہیں۔۔" اس نے جوں ہی اوپر کی طرف نگاہیں اٹھائیں تو اسے بالکنی میں موجود پایا۔

اس نے دو لمحوں کے لیے اسے دیکھا اور وہاں سے آنا فنا غائب ہوگئی۔ وہ اسے کافی دیر تک دیکھتا ہی رہ گیا باوجود اس کے کہ وہ اسکی نظروں سے اوجھل ہوگئی۔ لیکن پھر بھی اسے اسکا عکس کافی دیر تک دکھائی دیتا گیا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید  
سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

\*\*\*\*\*

اسے کمرے میں شفٹ کر تو دیا گیا تھا لیکن اسکی حالت ابھی نازک ہی تھی۔ وہ ذرا بات کرنے کے قابل ہوئی تو اس کا بیان لیا گیا۔

"مجھے نہیں پتہ کہ وہ کیا تھا؟ دو دنوں سے کچھ کھایا نہیں تھا۔۔۔ اسی لیے جب اس پاؤڈر پہ دھیان پڑا تو عجیب فیمل ہو لیکن میں نہیں جانتی تھی کہ یہ۔۔۔" سانس کی نالی کی مدد سے وہ بمشکل سانس لیتے ہوئے بول پارہی تھی۔

پولیس انسپکٹر نے شاہ ویز کی طرف شکی نگاہوں سے گھور کر دیکھا اور چپ چاپ وہاں سے نکل گیا۔ اس کا بیان سنتے ہی محسن اور نمی کی جان میں جان آئی۔ دونوں نے تشکر سے ایک دوسرے کو دیکھا اور آگے بڑھتے ہوئے مہر کے پاس آئے۔

ایک نرس اسکی نگرانی کے لیے کھڑی تھی، جواب اسے انجیکشن لگاتے ہوئے نمی اور محسن کی طرف دیکھ رہی تھی۔

"یہ بہن ہے میری۔۔۔" اسکی سوالیہ نگاہوں کو دیکھتے ہوئے نمی نے کہا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اوہ۔۔ ٹھیک ہے۔۔ آپ ذرا کیئے ان کے پاس۔۔ میں کچھ دوائیاں لے کر ابھی آئی۔" اس نے اتنا کہا اور وہاں سے چلی گئی۔

کمرے کے ایک کونے میں کھڑا شاہ ویز پریشانی کے مارے اپنے ہونٹ کاٹ رہا تھا۔

"کیا میں اتنا برا ہو گیا ہوں کہ مجھ سے چھٹکارا پانے کے لیئے اس نے خود کشی جیسی حرام چیز کا سہارا لیا۔۔ میں لاکھ برا سہی۔۔ لیکن کسی کی موت کی وجہ نہیں بن سکتا کبھی بھی۔۔" سوچ سوچ کر اس کا دماغ تھک چکا تھا۔ رہی سہی کسر اسکے موبائل پہ ہونے والی کال نے پوری کر دی۔

اسے موبائل کی واٹس ایپشن محسوس ہوئی تو اس نے موبائل اپنی پینٹ کی جیب سے نکالا۔ "شماز بھائی از کالنگ۔۔" موبائل پہ بار بار اس کا نام ڈسپلے ہو رہا تھا۔

اس نے فوراً سے موبائل کو سائلنٹ پہ لگایا۔ کال آنا بند ہوئی تو اس نے کال ہسٹری چیک کی، جس سے اسے معلوم ہوا کہ وہ پچھلے تین چار گھنٹوں میں اسے کئی بار کال کر چکا ہے۔ خوف کے مارے اسکے پسینے چھوٹنے لگ گئے۔

"کہیں شماز بھائی کو مہر کی حالت کا پتہ تو نہیں چل گیا۔" وہ زیر لب خود سے بولا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اس نے میسج باکس دیکھا تو شماز کا ایک سے بڑھ کر ایک دھمکی آمیز میسج اسکا منتظر تھا۔

"میری بہن کو کچھ ہوا تو تمہیں چھوڑوں گا نہیں۔۔ سمجھے۔۔ کال اٹھاؤ میری۔۔"

"تم ہو کہاں اس وقت؟ مجھے بتاؤ؟ سب جانتا ہوں میں کہ تم ہو کیا؟ تمہاری اصلیت جان چکا ہوں میں۔۔"

"شاہ ویز۔۔ کال می بیک۔۔ آئی ایم وٹنگ۔۔"

شاہ ویز۔۔ تم مجھے سنگین قدم اٹھانے پہ مجبور کر رہے ہو۔۔ ہو کہاں آخر تم؟"

"شاہ ویز۔۔ اسے کچھ ہوا تو اس بات کی پرواہ نہیں کروں گا کہ تم میرے بھائی۔۔ جان سے مار دوں گا تمہیں سمجھے۔۔"

اسکا ہر میسج ایک سے بڑھ کر ایک تھا جو اسے خوف میں مبتلا کر گیا تھا۔ اس نے بناء دیر کیے، پہلی ہی فرصت میں موبائل کو پاؤر آف کیا اور اپنے ماتھے پہ موجود پسینے کو اپنے بازو کی پشت سے صاف کرنے لگا۔

محسن نے اسکی طرف پریشانی سے دیکھا۔ وہ سمجھ چکا تھا کہ کچھ تو ضرور ہوا ہے۔۔ لیکن کیا؟ وہ کچھ سوچتے ہوئے اسکے قریب گیا۔

"محسن۔۔ شماز بھائی سب جان گئے ہیں۔۔" اس نے ذرا آہستہ آواز میں کہا۔

## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

اسکی طرف سے دی جانے والی اطلاع سن کر محسن کی آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

"مہر کی خود کشی؟" اس نے خود سے اخذ کرتے ہوئے سوالیہ پوچھا۔

اس نے نفی میں سر ہلایا تو محسن سمجھ گیا کہ مسئلہ کیا ہے؟

\*\*\*\*\*

اگر وہ اسکے سامنے ہوتا شہزادے ابھی اور اسی وقت اسے شوٹ کر دیتا۔ اسکے چہرے پہ غصہ کے آثار اور نمایاں ہوئے تو علینہ نے پریشانی سے استفسار کیا۔

"کیوں پریشان ہو رہے ہیں آپ؟ وہ اسے لے کر گیا ہے تو اسکا خیال بھی رکھے گا۔ تسلی رکھیں۔" اس نے تسلی آمیز لہجے میں کہا۔

"اسی چیز کی ہی پریشانی ہے کہ وہ لے کر گیا ہے۔۔" اسکی ذومعنی بات کو وہ سمجھ نہ پائی۔

اس نے آنکھوں میں ہزاروں سوال لیئے اسے دیکھا تو اس نے اسے جنت کی بتائی ایک ایک بات جوں کی توں بتائی۔



## Novels Hub

سیزن ۱: محبت بھیک ہے شاید

سیزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمیٰ ضیاء

"اوہ میرے اللہ! یہ سب۔۔۔" اسکی زبان کنگ ہو کر رہ گئی۔ وہ سب جانتی تو تھی لیکن ندیم صاحب کو حقیقت معلوم ہے؟ یہ علینہ نہیں جانتی تھی۔

"ہاں۔۔۔ اتنا بڑا ظلم ہو گیا ہم سے۔۔۔" اسکی آنکھوں سے بے حد اذیت سے آنسو چھلکے تھے۔

"شماز۔۔۔ اب تو شادی ہو چکی ہے دونوں کی۔۔۔ اب تو کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔" اس نے اسے سمجھانا چاہا۔

"علینہ! تمہیں کیا لگتا ہے؟ میں ابا کی طرح رویہ اختیار کروں گا؟؟؟ سچ جانتے ہوئے بھی میں چپ رہوں گا؟؟؟ تو یہ سب مجھ سے نہیں ہو پائے گا۔۔۔" اس نے صاف اور واضح لفظوں میں اسے اپنا مطلب سمجھایا۔

"اسے مہر کی پوزیشن کلیئر کرنی ہوگی۔۔۔ اور اسے چھوڑنا ہوگا۔۔۔"

اسکے آخری الفاظ سن کر وہ گرتے گرتے سنبھلی تھی۔ "دنیا کی کسی بھی عورت کے لیے طلاق کے الفاظ کسی قیامت سے کم نہیں ہوتے۔۔۔ چاہے وہ اپنے شوہر کو وہ پسند کرتی ہو یا نہیں۔"

"شماز۔۔۔ کیا ہو گیا ہے آپ کو؟؟؟ اتنی بڑی بات کیسے سوچ لی آپ نے؟ وہ سب کے سامنے اسے لے کر گیا ہے۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ وہ اسے نقصان پہنچا سکتا ہے۔۔۔" اس نے اسے سمجھایا۔

اسکی بات سن کر وہ دکھ سے مسکرایا۔

## Novels Hub

سيزن ۱: محبت بھيک ہے شايد

سيزن ۲: محبت دعا ہے از قلم عظمى ضياء

"خود کو بچانے کے ليے لے کر گيا ہے اسے۔۔ اور اب ديکھو فون هي بند کر ديا۔۔" اس نے دوباره نمبر ڈائل کيا تو نمبر بند موصول هوا۔ جس پہ وه دانت کچکچا تاره گيا۔

جاری ہے